www.KitaboSunnat.com

اسلامیات

900سوال وجواب پر مشتمل اسلام کی بنیادی معلومات کا ایک آسان اور مکمل انسائیکلوپڈیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب..........

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشر واشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشر واشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلامیات

تقریباً 900 سوال وجواب پر مشتمل

اسلام کی بنیادی معلومات کا ایک آسان اور مکمل انسائیکلوپڈیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دارالارقم کی ایک نایاب پیشکش

اسلامیات

قرآن و احادیث صحیحہ کی روشنی میں اسلام کی بنیادی تعلیمات پر مشتمل

جملہ حقوق اشاعت برائے **دارالارقم** محفوظ ہیں۔

Compiled by	Muhammad Raihan and Muhammad Farhan
Proof Reading	Dr. Shamsuddin Nadwi and Mohammad Irfan
Design & Graphics	Muhammad Farhan and Mohammad Taj Suleman
First Edition	2014
Quantity	
Price	350.00
Pages	220
Address	Dr. Abdul Quddoos House, 22, Near GPO, Street Pathar, Bhopal – 462001, MP, INDIA
Contact No	+91 9826351233, +91 9926017527, +971 561147051
Website	www.darularqum.com
Email	Farhan279@hotmail.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

PAGE NO'S	CHAPTERS NO	TOPIC
8		انتساب
9		سبب تالیف
11		مقدمہ
	PART – ONE	
16	1	منہج ۔ فہم دین
18	2	رسول کی اتباع کی اہمیت
20	3	بدعت اور بدعتی کے بارے میں حکم
22 – 43	4 to 14	اللہ پر ایمان
44 – 45		قرآن کی فریاداور قرآن کے حقوق
	PART – SECOND	
48	15	پانی کی اقسام
50	16	پانی کی اقسام اور برتنوں کا بیان
52	17	برتنوں اور وضو کے مسائل
54	18	موزوں پر مسح کرنے کا بیان
56	19	وضو توڑنے والی چیزوں کا بیان
58	20	قضائے حاجت کے آداب کا بیان
60	21	غسل کے حکم اور تیمم کابیان
62 – 67	22 to 24	جنازے کے مسائل
68	25	نماز جنازہ کے مسائل
70	26	حقوق العباد
72	27	نیت، نماز کی فرضیت اور فضیلت کے مسائل
74	28	ستر، مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے مسائل
76	29	مساجد، نماز پڑھنے کی جگہوں اور اوقات نماز کے مسائل
78	30	اوقات نماز ، اذان اور اقامت کے مسائل
80	31	اذان، اقامت اور امامت کے مسائل
82	32	امامت، سترہ اور جماعت کے مسائل
84		اصحابِ کہف (قرآنی واقعات)
86		عقیقہ کے مسائل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

PART – THIRD		
88 – 95	33 to 36	نماز کا طریقہ
96	37	نماز میں جائز امور کے مسائل
98	38	نماز میں ممنوع امور کے مسائل
100	39	نماز میں ممنوع امور و سجدہ سہو کے مسائل
102 – 105	40 to 41	نماز قصر کے مسائل
106	42	نماز جمعہ کے مسائل
108	43	نماز وتر کے مسائل
110	44	نماز استسقاء اور نفل نمازوں کے مسائل
112	45	نماز تراویح کے مسائل
114	46	نماز عیدین کے مسائل
116	47	نماز کسوف، خسوف،استخارہ،تحیتہ الوضواور تحیتہ المسجد کے مسائل
118 – 121	48 & 49	صوم (روزہ) کے مسائل
122 – 127	50, 51 & 52	زکوٰۃ اور صدقہ فطرہ کے مسائل
128 – 137	53, 54 & 55	حج اور عمرہ کے متعلق مسائل
138 – 141	56 & 57	کبیرہ گناہ
PART – FOURTH		
144 – 157	58 to 64	علم التاریخ
158 – 183	65 to 76	سیرت محمد ﷺ
173 – 175		طوفانِ نوحؑ (قرآنی واقعات)
184 – 201	77 to 84	فتنہ اور علامتِ قیامت
202		قربانی کے مسائل
PART – FIFTH		
204	85	دور حاضر کے چند مسائل
206	86	دعوت دین کی فضیلت و اہمیت
208 – 211	87 & 88	بلوغت اور عورتوں کے مسائل
212 – 215	89 & 90	عورتوں کے امتیازی مسائل
216 – 220		خطبہ حجۃ الوداع منشور انسانیت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Index – Azkar

PAGE NO	NAME OF DUA	PAGE NO	NAME OF DUA
77, 79, 81,83	اذان کے کلمات اور اذکار	23	نیند سے بیداری کے اذکار
89	نماز شروع کرنے کی دعا	25,27,29,31	سوتے وقت کے اذکار
89, 91, 93	رکوع کی اور رکوع کے بعد کی دعائیں	33	رات کو پہلو بدلتے وقت کے اذکار
95	سجدوں کے درمیان کی دعائیں	35	نیند میں گھبراہٹ اور بے چینی کی دعا
97	تشہد (التحیات کی دعائیں)	39	ادائیگی قرض کی دعا
99	درود شریف کے کلمات	41	گناہ ہو جائے تو کیا کہے اور کیا کرے
101	سلام سے پہلے کی دعائیں	43	غصے کے وقت کی دعا
103, 105	سلام کے بعد کی دعائیں	49, 51,53	کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دعا
107, 109, 111	سلام کے بعد کی دعائیں	55	چھینک کی دعا
113	قنوت وتر کی دعائیں	57	مجلس سے اٹھنے کی دعا
117	دعائے استخارہ	59	بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا
119, 121	افطار کے وقت کی دعا	59	بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا
123	سفر اور سفر سے واپسی پر دعا	63	مرنے والے کے لئے تلقین
125	جب اچھا یا برا خواب دیکھیں	63	میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا
139	دو پیارے کلمے	65	تعزیت اور میت کو قبر میں اتارنے کی دعا
141	شب قدر کی دعا	65	میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا
141	نظر بد کی دعا	67, 69	میت پر نماز جنازہ ادا کرتے وقت کی دعا
149	پھوڑے پھنسی اور زخم کی دعا	69	قبر کی زیارت کرتے وقت کی دعا
153	تسبیح کا طریقہ	71	بیمار پرسی کرنا
155	مریض کو دم کرنا	73	مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا
161	مصیبت زدہ کے لئے دعا	75	وضو سے پہلے اور بعد کی دعا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتساب

ہم اپنی ناچیز کاوش کو جنت کی بشارت دینے والے، برے انجام سے خبر دار کرنے والے اور راہِ ہدایت دکھانے والے رحمتہ للعالمین ، محمد مجتبیٰ ﷺ کے نام پیش کرتے ہیں۔ اے اللہ! نبی رحمت مصطفیٰ ﷺ پر بے شمار رحمتیں ، برکتیں نازل فرما، اور ہماری جانب سے لاتعداد درود و سلام آپ ﷺ پر نازل ہوں۔

اور دعا گو ہیں

محترم والد ڈاکٹر عبد القدوس صاحب کے لئے ، جو نہایت غیور اسلامی روایات کے حامل، پرہیز گار شخصیت تھے، جن کی بے نظیر و مثالی زندگی الحمد اللہ بہت ہی سادہ اور پاک دامن رہی۔ جنھوں نے ہماری تعلیم و تربیت میں کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہ کیا۔ جن کی آہ سحر گاہی کی قبولیت نے ہم کو خدمت دین کے منصب پر لا کھڑا کیا۔ (اللہ تعالیٰ والد صاحب کی مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، آمین)

آسماں تیری لحد پہ شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

اور اللہ تعالیٰ بہترین جزا عطا فرمائے ان لوگوں کو جنکی باریک بینی اور بے لوث محبت نے ہماری اور ہمارے والدین کی تعلیم و تربیت کا صحیح حق ادا کیا، ان شخصیات میں سرِ فہرست نام جناب سعید اللہ خاں رزمی صاحب مرحوم، سابق وزیر تعلیم، ایم- پی- اور ہمارے نانا جناب محترم مولوی سید حشمت علی صاحب مرحوم، سابق مہتمم دارالعلوم تاج المساجد بھوپال کا رہا، اس کے علاوہ ہماری والدہ محترمہ، بڑے ابا جناب انعام الرحمن صاحب (مرحوم) اور ماموں جناب سید محمد یحییٰ صاحب کا رہا۔

محمد ریحان و محمد فرحان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سببِ تالیف

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّاَ إِلٰهَ إِلا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ فَإِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كَلَامُ اللهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّىْ اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمْ۔وَ شَرَّ الأُمُوْرِمُحْدَثَاتُهَا وَ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي الْنَّارْ۔

جس طرح اسلام اپنی بے نظیر تعلیمات کے اعتبار سے دیگر تمام ادیان و مذاہب سے ممتاز ہے، اسی طرح اسلام کی حفاظت کے لئے محدثین کی مذکورہ کاوشیں بھی منفرد اور بے مثال ہیں۔ لیکن المیہ (tragedy) یہ ہوا کہ جس طرح قرآن و حدیث کی واضح تعلیمات کے برعکس عقائد و مسالک بنالئے گئے، اسی طرح محدثین کے محدثانہ اصول وضوابط کو نظر انداز کرکے امت کے مختلف گروہوں نے ضعیف بلکہ یکسر موضوع روایات تک کو مدارِ استدلال بنالیا۔ حالانکہ محدثین کا یہ قول عقل و نقل کے اعتبار سے بالکل صحیح اور آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے کہ ''سند دین کا حصہ ہے اگر سند نہ ہو تو ہر شخص جو چاہے کہہ سکتا ہے۔'' (صحیح مسلم)

اور اس کا مطلب یہ ہے کہ جس بات کا سلسلہ سند رسول اللہ ﷺ تک صحیح اور متصل ہے، وہ دین ہے، رسول اللہ ﷺ کا فرمان یا عمل ہے اور مسلمانوں کے لئے واجب الاتباع ہے اور جس روایت کا سلسلہ سند منقطع یا اس کے رُواۃ غیر ثقہ، غیر ضابط، غیر مُتقِن، کذّاب، متروک، مُتّہم بالوضع وغیرہ ہوں، وہ نا قابل اعتبار اور ردّی کی ٹوکری میں پھینک دینے کے قابل ہیں۔ اس سے کسی مسئلے کا اثبات ہوتا ہے، نہ عقیدے کا، بلکہ رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی کی طرف اس کا انتساب اتنا بڑا جرم ہے کہ اس پر جہنم کی سخت وعید وارد ہے، جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے اوپر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم سمجھ لے ۔ (مسلم)

یہی وجہ ہے کہ سلف صالحین کے یہاں حدیث کی صحت و تحقیق کا سلسلہ مستقل طور پر جاری رہتا ہے اور صحیحین (بخاری و مسلم) کے علاوہ سنن اربعہ اور دیگر کتب احادیث پر آنکھیں بند کرکے اعتماد نہیں کیا جاتا۔ یہی محدثین کا اصول اور طریقہ کار ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

در حقیقت دین کو اختیار کرنے کا پیمانہ وہی ہونا چاہیئے جو رسول اللہ ﷺ نے بتایا اور جسے صحابہ نے اختیار کیا، جس کی مثال ابوداؤد کی یہ حدیث ہے کہ جب اللہ کے رسول ﷺ نے حضرت معاذؓ کو یمن کی جانب بھیجا تو آپ ﷺ نے دریافت کیا ''کہ تم کس چیز سے فیصلہ کروگے ؟ '' انہوں نے جواب دیا کہ کتاب اللہ سے۔ فرمایا ''اگر اس میں نہ پاؤ تو'' کہا سنت رسول اللہ ﷺ سے۔ کہا ''اگر اس میں نہ پاؤ تو'' کہا اب اجتہاد کروں گا۔ آپ ﷺ نے یہ جواب سن کر ان کے سینے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: ''اللہ کا شکر ہے کہ اس نے اپنے نبی کے قاصد کو اس چیز کی توفیق دی جو اس کے نبی کو پسند ہے''۔

یہ بات عام فہم نہیں ہے کہ بازار میں موجود اکثر کتابوں میں ضعیف روایات اور موضوعات کو بڑا دخل ہے اور یہ بھی کہ ان کا ضعیف اور موضوع ہونا بیان ہی نہیں کیا جاتا۔ یہ علم و تحقیق کا دور ہے اور ہر خاص و عام تحقیق و تخریج سے مرصع کتب کو ترجیح دیتا ہے۔ حالات کے مدنظر **''دارالارقم''** نے دین کی بنیادی معلومات پر مشتمل کتاب **''اسلامیات''** کو سوال وجواب کی شکل میں نشر کرنے کا ارادہ کیا۔

ہم اللہ کے حضور دعا گو ہیں کہ ہماری اس پیشکش کو قبول فرمائے، اپنے بندوں کے لئے اسے نافع بنائے، زمین و آسمان میں اسے قبولیت عامہ سے نوازے، اور ہمارے لئے اسے نبی اکرم ﷺ کی سفارش کا ذریعہ بنائے، جس دن نہ مال کوئی فائدہ دے گا نہ اولاد سوائے اس کے کہ کوئی شخص قلب سلیم لئے ہوئے اللہ کے حضور حاضر ہو۔

ہم شکر گزار ہیں ان تمام لوگوں کے جن ہوں نے اس کتاب کے مکمل ہونے میں ہمارا تعاون کیا، آخر میں اللہ تعالیٰ سے اس کے اچھے ناموں اور بلند صفات کا واسطہ دے کر دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اور ہمارے جملہ اہل اسلام بہن، بھائیوں کو ایسے لوگوں میں شامل کر دے جو ایماندار، وفا شعار اور نیکوکار ہیں اور جو نہایت اخلاص کے ساتھ کتاب و سنت کے مطابق اپنے کردار و گفتار کو استوار کرنے کا عہد کئے ہوئے ہیں۔

جزاکم اللہ خیراً

محمد فرحان و محمد ریحان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

الحمد لله رب العالمین، والصلاة والسلام علی سید المرسلین وخاتم النبیین محمد بن عبد الله الأمین، وعلی آلہ وصحبہ اجممعین، ومن تبعھم باِحسان و دعا بدعوتھم الی یوم الدین، وبعد۔

اسلام کو صرف ایک مذہب کہہ دینے سے بات واضح نہیں ہوتی، وہ پورا طریقہ زندگی ہے، جو انسانی زندگی کے سارے پہلوئوں کے سلسلہ میں ہدایات کرتا ہے، اس کی یہ ہدایات رب العالمین کی طرف سے خود اس کے کلام کے ذریعے اور اس کے پیغام وحی کے ذریعہ متعین کی گئی ہیں، اس میں کوئی فرد بشر نہ تبدیلی کر سکتا ہے اور نہ ایسا کرنے کا وہ اختیار رکھتا ہے، وہ جو پروردگار عالم کی طرف سے طے کیا گیا ہے، اس کو ماننا لازم ہے، عام طور پر جو لوگ صرف عبادت کے ظاہری طریقوں تک واقفیت کو محدود سمجھتے ہیں، وہ ظاہری عبادت کے علاوہ اپنے کو آزاد سمجھتے ہیں، اسلام میں یہ بات نہیں رکھی گئی، کیونکہ اس کو انسانوں نے مقرر نہیں کیا ہے، وہ سب رب العالمین کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے، اس طرح انسان کی زندگی کا ہر پہلو حکم الہی کی روشنی میں دیکھنا ضروری ہے، اور جہاں تک ظاہری عبادت کا تعلق ہے تو وہ دراصل اس بات کا مظہر ہے کہ ہم رب العالمین کی بڑائی کو تسلیم کرتے ہوئے اس کے سامنے عبادت کے ذریعہ اظہار کریں، عام طور پر دیگر مذاہب میں تقریباً اتنا ہی ہے، لیکن اسلام میں زندگی کا ہر جزء حکم الہی کے ماتحت آتا ہے، عبد الرحمٰن بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ تمہارے نبی تمہیں ہر چیز سکھاتے ہیں، حتی کہ بول وبراز کا طریقہ بھی؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں، ہمیں تو اس بات سے بھی منع کیاہ کہ ہم پیشاب یا پائخانہ قبلہ روہو کر کریں، یا دایاں ہاتھ سے استنجاء کریں۔" روي عن عبد الرحمن بن یزید قیل لسلمان: قد علّمکم نبیکم کل شي حتی الخراءة؟، فقال سلمان: أجل، نھاناأن نستقبل القبلة بغائط أو أن نستنجي بالیمین۔۔۔الخ"

(ترمذی، باب الاستنجاء)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لہذا ضرورت ہے کہ ہم اسلامی تعلیمات کو جب پیش کریں تو زندگی کے ہر جزء کے سلسلہ میں اس کی ہدایات کو ظاہر کریں، اس کے پیش نظر زیر نظر اس کتاب "اسلامیات' میں جس کے مرتب مولوی محمد ریحان و محمد فرحان ہیں، اس کا خیال رکھا گیا ہے، اس میں مزید یہ ایک اچھی بات کی گئی ہے کہ ہر مسائل و معاملات کو سوال جواب کے اسلوب میں پیش کیا گیا ہے، اس طریقہ سے بات زیادہ بہتری سے سمجھ میں آتی اور واضح ہوتی ہے، ان دونوں باتوں کے لحاظ سے ہم اس کتاب کو مفید اور ضرورت کو زیادہ حد تک پوری کرنے والی کتاب محسوس کرتے ہیں، امید ہے کہ مسائل اسلامی کی وضاحت عام زبان و اسلوب میں اس کتاب میں سامنے آئے گی اور یہ کتاب مفید ثابت ہوگی۔

محمد رابع حسنی ندوی

(ناظم: ندوۃالعلماء لکھنئو،
چیرمین:مسلم پرسنل لا بورڈ، ہند)

۱۱ سفعر، ۱۴۳۵ ھ
۱۳ دسمبر ۲۰۱۳ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دین میں اختلاف کا حل

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّٰهَ وَأَطِيْعُواْ الرَّسُوْلَ وَأُوْلِيْ الأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ إِلَىْ اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ إِنْ كُنتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّأَحْسَنُ تَأْوِيلاً(سورۃ النساء 59)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تم اطاعت کرو اللہ کی، اور اطاعت کرو اللہ کے رسول (ﷺ) کی ، اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحبِ امر ہوں۔ پھر اگر تم باہم (آپس میں) کسی چیز میں اختلاف کرو، تو اسے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف لوٹا دو، اگر تم واقعی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے۔

اس آیت کے تحت اگر لوگ دین کی کسی بات میں اختلاف کریں تو ان کو چاہئے کہ اُس بارے میں دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیا حکم دیا ہے؟ یا اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فیصلہ کیا ہے؟ اور صحابہ نے اس پر کیا عمل کیا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رحمۃ للعالمین ﷺ غصے کے عالم میں---

حضرت علقمہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بعض قومیں اپنے پڑوسیوں میں نہ دین کی سمجھ پیدا کرتی ہیں، نہ ان کو دین سکھاتی ہیں، نہ ان کو نصیحت کرتی ہیں، نہ ان کو اچھی باتوں کا حکم کرتی ہیں، نہ ان کو بری باتوں سے روکتی ہیں۔ اور کیا بات ہے کہ بعض قومیں اپنے پڑوسیوں سے نہ علم سیکھتی ہیں نہ دین کی سمجھ حاصل کرتی ہیں نہ نصیحت قبول کرتی ہیں اللہ کی قسم! یہ لوگ اپنے پڑوسیوں کو علم سکھائیں ،ان میں دین کی سمجھ پیدا کریں ، ان کو نصیحت کریں، انہیں اچھی باتوں کا حکم کریں، بری باتوں سے روکیں اور دوسرے لوگ اپنے پڑوسیوں سے دین سیکھیں، ان سے دین کی سمجھ حاصل کریں اور ان کی نصیحت قبول کریں، اگر ایسا نہ ہوا، تو میں ان سب کو دنیا ہی میں سخت سزا دونگا۔

(یہ ایک طویل حدیث کا حصہ ہے جو طبرانی نے روایت کیا ہے، منتخب احادیث، ص 645)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو شخص برا ہوتا ہے، وہ قبر میں منکر نکیر کے سوال کے جواب میں کہے گا کہ " میں نے لوگوں کو کچھ کہتے سنا تھا وہی میں بھی کہتا تھا تو اس سے کہا جاتا ہے کہ اب تیرا اٹھکانا جہنم ہے تو شک پر تھا، شک میں مرا، اور شک ہی پر قبر سے (قیامت کے دن) اٹھے گا، انشااللہ، پھر اسے عذاب شروع ہو جاتا ہے"
(مسنداحمد)

اس لئے ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنی زندگی شک میں یا سنی سنائی باتوں میں نہ گزاریں اور دین کا وہ علم حاصل کریں جو کہ اللہ کے حکم اور نبی ﷺ کے طریقے ، یعنی قرآن وحدیث سے ثابت ہو، اسے حاصل کریں اور اسی پر عمل کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

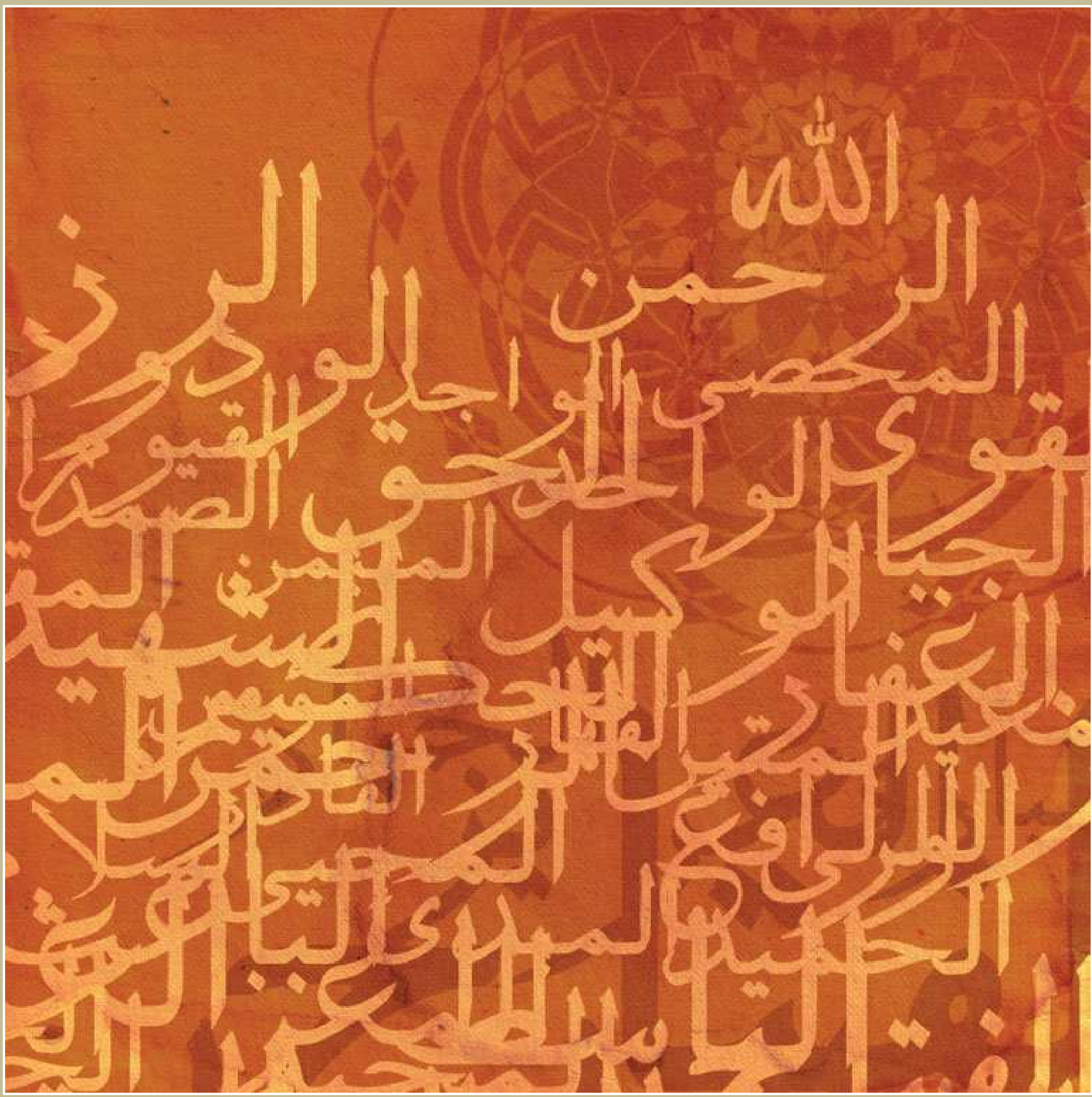

PART ONE

CHAPTER 1 – 14

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – ONE [1] منہج ۔ فہم دین

سوال : منہج کسے کہتے کہتے ہیں؟

جواب : مــنھج عربی میں راستے کو کہتے ہیں، دین اسلام میں مــنہج اس راستے کے لئے استعمال ہوتا ہے جس راستے کو آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرامؓ نے اختیار کیا، اور پھر تابعین بھی اسی راستے پر چلے۔ قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لئے اکثر لوگ اپنی رائے اور دماغ سے کام لیتے ہیں، جبکہ یہ بالکل غلط ہے۔ صحیح مـــــــنھج کو سمجھنے کے لئے صرف ایک حدیث ہی کافی ہے؛ جس میں علیؓ روایت کرتے ہیں کہ "اگر دین کا دارومدار رائے اور عقل پر ہوتا تو پھر موزوں کی نچلی سطح پر مسح اوپر کی بہ نسبت زیادہ قرین قیاس تھا۔ میں نے خود رسول اللہؐ کو موزے کے بالائی (اوپری) حصہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔
(ابوداؤد نے اس کو حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے)

یہ حدیث اس بات کی وضاحت کر رہی ہے کہ دین کی بنیاد قرآن وحدیث ہے نہ کہ رائے اور عقل۔ یعنی اگر دین کو سمجھنا ہے تو اپنے آپ کو اور اپنے مسائل کو رسول اللہؐ کے حکم کے مطابق ہی چلانا پڑیگا، کیونکہ عقل کے حساب سے موزوں پر مسح نیچے کی طرف ہونا چاہئے مگر اتباع یہ بتاتی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے مسح اوپر کی طرف کیا ہے۔ اس لئے اپنے ہر عمل میں اور خاص طور سے قرآن و حدیث کو سمجھنے میں اتباع رسول اور اعمالِ صحابہ ہی دیکھنا چاہئے۔

سوال : اللہ تعالیٰ نے زندگی گزارنے کے لئے بہترین نمونہ کس کو بتایا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے زندگی گزارنے کے لئے بہترین نمونہ رسول ﷺ کو بتایا ہے فرمایا:
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴿الأحزاب21﴾
کہ رسول اللہ ﷺ میں تمہارے لئے اچھا نمونہ ہے۔

سوال : اللہ سے محبت کا کیا راستہ ہے؟ اور قرآن نے اس بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے؛ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ﴿آلِ عمران:31﴾
آپ ﷺ کو مخاطب کر کے فرمایا: آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع (پیروی) کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمہاری مغفرت کر دیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[اس سے پتہ چلا کہ ہمیں نبی کی اتباع کرنی ہے لیکن جہلا کو دیکھا گیا ہے کہ وہ عشق نبی میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور حب نبی میں غلو کرنے لگتے ہیں جس کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔]

سوال : اللہ تعالیٰ نے صحابہؓ کی اتباع کرنے کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے سورۂ توبہ میں فرمایا ہے؛

وَالسَّابِقُوْنَ الأَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُواْ عَنْهُ ﴿توبہ:100﴾

سابق اور اوّل، مہاجر اور انصار اور جنہوں نے ان کی اتباع کی اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔

[یعنی جو لوگ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ کامیابی کا اور اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد کا تعلق صحابہ کرامؓ کی جماعت تک ہی محدود تھا وہ بھی ذرا اس آیت پر توجہ فرمائیں جس میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرمؓ کی پیروی کرنے والوں کو بھی کامیاب بتایا ہے۔]

سوال : اللہ تعالیٰ نے صحابہؓ کی طرح ایمان لانے کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ فرماتا ہے؛فَإِنْ آمَنُواْ بِمِثْلِ مَا آمَنتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ- فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴿البقرۃ:137﴾

اگر وہ تم جیسا (یعنی صحابہؓ جیسا) ایمان لائیں تو ہدایت پائیں، اور اگر منہ موڑیں تو وہ صریح اختلاف میں ہیں، اللہ تعالیٰ ان سے عنقریب آپ کی کفایت کرے گا اور وہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

سوال : جو لوگ رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ فرماتا ہے؛وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيْرًا﴿النساء:115﴾

جو شخص باوجود راہِ ھدایت واضح ہو جانے کے رسول ﷺ کی مخالفت کرے اور تمام مومنوں کی راہ چھوڑ کر چلے، ہم اسے ادھر ہی متوجہ (چلا) کر دیں گے جدھر وہ خود متوجہ (چلا) ہو اور دوزخ میں ڈال دیں گے۔ وہ پہنچنے کی بہت ہی بری جگہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – TWO [2] رسول کی اتباع کی اہمیت

سوال :سنت رسول ﷺ سے کیا مطلب ہے؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ کے قول (یعنی کہا ہوا)، فعل (یعنی کیا ہوا) یا تقریر (یعنی جس عمل کو آپ نے صحابہ کو کرتے دیکھا ہو اور خاموش رہے ہوں) کو سنت کہتے ہیں۔

سوال :اللہ کے رسول ﷺ نے اپنی اتباع (کہا ماننے) کرنے کے بارے میں کیا حکم دیا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے حکم دیا:

تركت فيكم أمرين لن تضلوا بعدي ما تمسكتم بهما كتاب الله و سنتي

میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑی ہیں جب تک تم ان کو مضبوطی سے پکڑے رکھو گے تو ہر گز گمراہ نہیں ہو گے۔ ایک کتاب اللہ ہے اور دوسری میری سنت ہے۔(ابوداؤد، مؤطا / ابن ماجه)

سوال :اللہ کے رسول ﷺ نے جنّتی فرقے (گروہ) کی کیا پہچان بتائی ہے؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ ؛ بنی اسرائیل 72 فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے میری امت 73 فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی اور ایک فرقہ کے علاوہ باقی تمام فرقے جہنم میں جائیں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ ایک فرقہ کون سا ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو اس راستے پر چلے جس پر میں اور میرے صحابہؓ ہیں۔(ترمذی)

[وضاحت: اگر اس حدیث کے آخری حصے پر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس حدیث میں اللہ کے رسولؐ نے فرمایا جس دین پر میں اور میرے صحابہ آج چل رہے ہیں۔ اب ہم اپنی آخرت کو سامنے رکھ کر سوچیں کہ وہ کون سا فرقہ ہے جس کے اعمال اللہ کے رسولؐ اور صحابہ کرامؓ سے میل کھاتے ہیں، یہ بات بھی قابل غور ہے کہ اگر صحابہ کرامؓ میں آپس میں کسی بات پر اختلاف ہو جاتا تو کسی کو کافر نہ کہتے تھے اور فوراً اللہ اور اس کے رسولؐ کی تعلیم کی طرف رجوع کرتے تھے، اب ہم بھی دیکھ لیں کہ ہم دین کے نام پر کسی کی پیروی کر رہیں ہیں؟ یا ہم نے اپنی آخرت کے لئے خود بھی کچھ دین سیکھا ہے؟ کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: دین کا علم حاصل کرنا ہر مسلم پر فرض ہے۔ (ابن ماجه و بیهقی) [تو ہم کو اپنی زندگی کا کچھ حصہ دین کی صحیح تعلیم کو حاصل کرنے کے لئے نکالنا چاہئے۔]

سوال :اللہ کے رسول ﷺ نے خلفاء راشدین کی اتباع کے بارے میں کیا حکم دیا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ :تم پر میری سنت اور میرے بعد خلفاء راشدین کی سنت لازم ہے ،اس کو مضبوطی سے پکڑ لو اور نئی بدعتیں ایجاد کرنے سے بچو،اس لئے کہ (دین میں) ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں (لے جانے کا سبب بنتی) ہے۔(ترمذی،سنن ابن ماجہ)

سوال :اللہ کے رسول ﷺ نے اختلاف کے وقت کیا کرنے کا حکم دیا ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا؛ میں تمہیں اس بات کی وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرو، اور امیر کی بات سنو اور مانو اگر چہ وہ حبشی غلام ہو، کیونکہ تم میں سے میرے بعد جو بھی زندہ رہے گا وہ بہت سے اختلافات دیکھے گا تو ایسی صورت میں میری اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت پر عمل کرتے رہنا اور اسے تھامے رکھنا،اور دانتوں سے مضبوط پکڑے رکھنا اور نئی نئی باتوں سے بچنا کیونکہ ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔(ترمذی و ابوداؤد)

سوال :وہ کون لوگ ہونگے جو جنت میں داخل نہ ہونگے ؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا؛ میری ساری امت جنت میں داخل ہوگی لیکن جو انکار کرے گا۔(وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا) عرض کیا گیا اور کون انکار کرے گا۔ آپ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔(صحیح بخاری)

برے سلوک کا بہترین جواب
اچھا سلوک ہے
جہالت کا بہترین حل
اس کو نظر انداز کر دینا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – THREE [3] بدعت اور بدعتی کے بارے میں حکم

سوال : بدعت کسے کہتے ہیں؟

جواب : ہر وہ عمل بدعت کہلائے گا جو ثواب اور نیکی سمجھ کر کیا جائے لیکن شریعت، (دین، قرآن و حدیث) میں اس کی کوئی بنیاد یا ثبوت نہ ہو، یعنی نہ تو رسول اللہ ﷺ نے خود وہ عمل کیا ہو، نہ کسی کو اس کا حکم دیا ہو اور نہ ہی کسی کو اس کی اجازت دی ہو۔ ایسا عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں مردود (ناقابل قبول) ہے۔ (صحیحین)

سوال : دین کو سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والی چیز کیا ہے، وضاحت کریں؟

جواب : دین کو سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والی چیز بدعات ہیں۔ بدعات چونکہ نیکی اور ثواب سمجھ کر کی جاتی ہیں اس لئے بدعتی انہیں چھوڑنے کا سوچتا تک نہیں، جبکہ دوسرے گناہوں کے معاملے میں گناہ کا احساس موجود رہتا ہے جس سے یہ امید کی جاسکتی ہے کہ گناہ گار کبھی نہ کبھی اپنے گناہوں سے ضرور توبہ و استغفار کرے گا۔

سوال : شریعت کی نگاہ میں کون سے دو گناہ ایسے ہیں جن کو چھوڑے بغیر نیک عمل قبول نہیں ہوتا؟

جواب : شریعت کی نگاہ میں دو گناہ ایسے ہیں جنہیں ترک کئے بغیر نہ کوئی نیک عمل قبول ہوتا ہے نہ توبہ قبول ہوتی ہے۔ پہلا شرک اور دوسرا بدعت۔ شرک کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے—"اللہ تعالیٰ بندے کے گناہ معاف کرتا رہتا ہے جب تک اللہ اور بندے کے درمیان پردہ حائل نہیں ہوتا۔" صحابہ کرامؓ نے عرض کیا "رسول اللہ ﷺ! پردہ کیا ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا—"آدمی اس حال میں مرے کہ شرک کرنے والا ہو۔" (مسند احمد) بدعت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے "اللہ تعالیٰ بدعتی کی توبہ قبول نہیں فرماتا جب تک وہ بدعت ترک نہ کرے۔" (طبرانی) گویا بدعتی کی ساری محنت اور مشقت کی مثال اس مزدور کی سی ہے جو دن بھر محنت مزدوری کرتا ہے لیکن اسے کوئی مزدوری یا اجرت نہ ملے سوائے تھکاوٹ اور بربادی وقت کے۔

سوال : قیامت کے دن اللہ کے رسول ﷺ کن لوگوں کو حوضِ کوثر سے دور ہٹا دینگے؟

جواب : قیامت کے دن جب رسول اللہ ﷺ حوض کوثر پر اپنی امت کو پانی پلا رہے ہونگے تو کچھ لوگ حوضِ کوثر پر آئیں گے، جنہیں رسول اللہ ﷺ اپنی امت سمجھیں گے، لیکن فرشتے آپ ﷺ کو بتائیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آپ ﷺ کے بعد بدعات شروع کر دیں (1)، چنانچہ رسول اللہ ﷺ فرمائیں گے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ اور دور ہوں وہ لوگ جنہوں نے میرے بعد دین کو بدل ڈالا۔(مسلم)

[پس وہ عبادت اور ریاضت جو رسول اللہ ﷺ کے مطابق نہ ہو ضلالت اور گمراہی ہے۔ وہ اذکار اور وظائف جو رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہ ہوں، بے کار اور لا حاصل ہیں، وہ صدقہ اور خیرات جو رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر نہ ہوں، اکارت اور رائگاں ہیں ۔ وہ محنت اور مشقت جو آپ ﷺ کے حکم کے مطابق نہیں وہ جہنم کا ایندھن ہے۔ یعنی "قیامت کے روز کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو عمل کر کر کے تھکے ہوں گے لیکن بھڑکتی آگ میں ڈال دئے جائیں گے۔"

(الغاشیہ ، آیت 4-3)

یہ تمام نصوص رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کے واجب ہونے پر دلالت کرتی ہیں جو عمل رسول اللہ ﷺ کی فرماں برداری کے بغیر ہو اس کی کوئی قبولیت نہیں ہے ۔اللہ تعالیٰ ہم کو اپنے رسول ﷺ کی پیروی صحابہ کے انداز میں کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

سوال : کیا محرم کی 10 تاریخ کو تعزیہ نکالنا، ماہِ صفر کے آخری بدھ کو تفریح کرنا، 12 ربیع الاول کو جشن منانا یا 15 شعبان کی رات کسی بھی طرح کی خاص عبادت کرنا، اللہ کے رسول ﷺ یا ان کے جاں نثار صحابہ سے ثابت ہے؟

جواب : جی نہیں، اس طرح کے کام دین کے نام پر کرنا بدعت ہے۔

سوال : جو خوشیوں کے دن ہم کو اللہ کے رسول ﷺ دے کر گئے وہ کون کون سے ہیں؟

جواب : عید الفطر اور عید الاضحیٰ، اس کے علاوہ بچہ کی پیدائش پر ساتویں دن عقیقہ کرنا وغیرہ۔

---

(1): اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو علم غیب نہیں تھا۔

جو شخص اپنے آپ پر فتح کر لے
اس کے لئے دوسروں پر فتح کرنا
کچھ مشکل نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FOUR [4] اللہ پر ایمان

سوال : اللہ تعالیٰ کہاں موجود ہے؟ ہر جگہ یا عرش پر؟ وضاحت کریں۔

جواب : اللہ تعالیٰ کے بارے میں محدثین و سلف صالحین کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے : ﴿اَلرَّحمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى﴾ رحمٰن عرش پر مستوی ہوا۔(طٰہٰ : 5) مستوی ہونے کا مفہوم بلند ہونا اور مرتفع ہونا ہے جیسا کہ بخاری شریف میں آیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب لکھی جو اُس کے پاس عرش کے اُوپر ہے۔'' (بخاری و مسلم) لیکن اللہ تعالیٰ کے عرش پر مستوی ہونے کی کیفیت ہمیں معلوم نہیں ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کی شان کے لائق ہے اسی طرح وہ عرش پر مستوی ہے ہماری عقل اس کو نہیں سمجھ سکتی، اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں یہ نہیں کہنا چاہیے کہ وہ ہر جگہ موجود ہے کیونکہ وہ مکان سے پاک اور مبرا ہے البتہ اُس کا علم اور اس کی قدرت سے اس کو ہر چیز کی خبر ہے۔ [لفظ مستوی یا استوی کو اسی طرح ہی استعمال کرنا چاہئے۔]

[معاویہ بن حکم سُلَمِی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری ایک لونڈی تھی جو بکریاں چراتی تھی، ایک دن بھیڑیا ریوڑ میں سے ایک بکری لے گیا، مجھے غصہ آیا اور میں نے اسے تھپڑ رسید کر دیا، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے میرے اس عمل کو برا کہا، میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں اس لونڈی کو آزاد نہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا اسے میرے پاس لے آ، میں اسے آپ کے پاس لے گیا، آپ نے اس سے پوچھا، اللہ تعالیٰ کہاں ہے، لونڈی نے جواب دیا: "في السماء" آسمان میں، آپ نے پوچھا کہ "میں کون ہوں؟" کہنے لگی آپ اللہ کے رسول ہیں، فرمایا: "اسے آزاد کر دو" "فَاِنَّهَا مُؤْمِنَة" "یہ مومنہ ہے" (مسلم: 537)]

سوال : رسول کون ہوتے ہیں؟

جواب : رسول، اللہ کی طرف سے مقرر کئے ہوئے خاص لوگ ہوتے ہیں۔

سوال : محمد ﷺ کون ہیں؟

جواب : محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

سوال : اللہ تعالیٰ رسولوں کو کیوں بھیجتا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ رسولوں کو اس لئے بھیجتا ہے تاکہ وہ لوگوں کو بتائیں کہ عبادت صرف ایک اللہ کی ، کی جائے۔(سورۃ النحل 2)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید کی قسمیں

1) توحید ربوبیت

2) توحید الوھیت

3) توحید اسماء وصفات

سوال :عبادت کے لائق کون ہے؟

جواب :عبادت کے لائق صرف اور صرف اللہ رب العزت ہے۔

سوال :اللہ تعالیٰ نے جنوں اور انسانوں کو کیوں پیدا کیا؟

جواب :اللہ رب العزت نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی معرفت اور عبادت کے لئے پیدا کیا۔(الذاریات56)

سوال :کیا اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کی وجہ سے جہاں بنایا(یا دنیا بنائی)؟

جواب :اس بات کی تصدیق قرآن اور صحیح احادیث سے نہیں ہوتی،اس لئے اس بات کا عقیدہ بالکل غلط ہے۔

سوال :توحید کسے کہتے ہیں؟

جواب :صرف اللہ کی بندگی کرنا اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرنے کو،توحید کہتے ہیں۔

سوال :توحید کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب :توحید کی تین قسمیں ہیں :توحید ربوبیت (2) توحید الوھیت (3) توحید اسماء وصفات (اللہ کے نام)۔

نیند سے بیداری کے اذکار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ(صحيحين)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں،جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

عبادت :زندگی کے تمام کام اللہ کے حکم اور رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر کرنا،اس میں شہادہ[تبلیغ] نماز،روزہ،حج،زکوٰۃ،اخلاق،شادی بیاہ،یعنی صبح سے شام تک اور زندگی سے موت تک کے تمام کام شامل ہیں۔

اسماء صفات: اللہ تعالیٰ کے نام اور انکی صفت یعنی خوبی کو کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FIVE [5] اللہ پر ایمان

سوال :توحید ربوبیت کسے کہتے ہیں؟

جواب :اللہ تعالیٰ کو اس کے افعال (یعنی اس کے کام) میں اکیلا اور یکتا جاننا ہی توحید ربوبیت ہے۔ جیسے: پیدا کرنا، موت دینا، رزق دیناوغیرہ۔

سوال :توحید الوہیت کسے کہتے ہیں؟

جواب :توحید الوہیت کا مطلب یہ ہے کہ عبادت کے جملہ افعال کو اللہ تعالیٰ کے لئے خاص کرنا۔ یعنی صرف اللہ کے لئے ہی عبادت کی جائے۔

شرک کی قسمیں

1) شرک اکبر

2) شرک اصغر

3) شرک خفی

سوال :توحید اسماءوصفات کیا ہے؟

جواب :اس کا معنی یہ ہے کہ، اللہ تعالیٰ اپنے اسماءوصفات میں یکتا (اکیلا) ہے اور ان میں اس کا کوئی برابر نہیں۔

سوال :دوزخ کی آگ کن لوگوں پر حرام ہے؟

جواب :جو لوگ کلمہ توحید لا اله الا الله کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے زبان سے ادا کرتے ہیں، اور اس کا دلی طور پر اقرار کرتے ہیں، اس کی شرائط اور لوازمات کو صحیح طور پر بجالاتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ حسبِ وعدہ ان لوگوں پر جہنم کو حرام کر دیتا ہے۔(صحیح بخاری)

سوال :راہِ راست (سیدھا راستہ) پر کون لوگ ہیں؟

جواب :جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو شرک سے دور رکھا، وہی لوگ راہ راست پر ہیں۔(الانعام 82)

سوال :شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب :اللہ تعالیٰ کے افعال (یعنی اس کے کاموں) میں، عبادت میں یا پھر اس کے اسماءوصفات میں کسی کو شریک کرنا شرک کہلاتا ہے۔ (اللہ کے علاوہ اللہ کے غیر کی طرف یعنی کسی اور مخلوق کی طرف نفع یا نقصان کی نسبت کرنا شرک ہے، اور شرک کی معافی نہیں ہے۔)

سوال :وہ کون لوگ ہوں گے، جو بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل کئے جائیں گے؟

جواب :یہ وہ لوگ ہیں جو نہ دم کراتے ہیں نہ علاج کی غرض سے اپنے جسم کو داغتے ہیں، اور نہ فال نکالتے ہیں، بلکہ وہ صرف اپنے پروردگار پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔(صحیح البخاری)

[وضاحت: اس حدیث کا یہ مطلب بالکل نہیں کہ موحدین اسباب کے انکاری ہیں بلکہ اس حدیث میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دم کرانے، داغنے، اور فال نکالنے، کا خصوصیت سے اس لئے ذکر کیا گیا ہے کہ عام طور پر انسان کا دل دم کرنے والے، داغنے والے، اور فال نکالنے والے کی طرف متوجہ رہتا ہے اور اس سے اس کی عقیدت بڑھ جاتی ہے، جس سے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ میں کمی آجاتی ہے]

سوال :اللہ تعالیٰ کس گناہ کو معاف نہیں کریگا؟

جواب :اللہ تعالی شرک کو بالکل معاف نہیں کرے گا۔(النسا 48)

سوال :اللہ کے رسول ﷺ کو کون سے شرک کا سب سے زیادہ ڈر تھا؟

جواب :آپ ﷺ کو سب سے زیادہ ڈر شرک اصغر سے تھا، آپ نے دکھاوے کو شرک اصغر کہا ہے۔ (مسند احمد)

سوال :کیا اللہ کے علاوہ کسی پیر یا ولی کی قبر پر جا کر ان سے مانگنا شرک ہے؟

جواب :جی ہاں۔

سوال :کیا اللہ کے رسول ﷺ سے ان کی قبر پر جا کر مانگنا شرک ہے؟

جواب :جی ہاں۔

سونے کے اذکار

ہر رات جب آپ ﷺ بستر پر بیٹھتے تو دونوں ہتھیلیوں کو جمع کرکے ان میں پھونکتے اور ان میں

﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾[1]

پڑھتے پھر جسم کے جس جس حصے پر پھیر سکتے ہاتھ پھرتے سر اور چہرہ اور جسم کے سامنے کے حصے سے شروع فرماتے۔اس طرح تین دفعہ کرتے۔(بخاری ومسلم)

سیدنا ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کے مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تو اپنے بستر پر آئے تو آیۃ الکرسی پڑھ، تو اللہ کی طرف سے ایک محافظ ہمیشہ تیرے ساتھ رہے گا اور صبح تک شیطان تیرے قریب نہیں پھٹکے گا۔(بخاری)

[1] صفحہ 35 پر تینوں سورتیں ملاحظہ کیجئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SIX [6] اللہ پر ایمان

> **وسیلہ**
> جنت میں بلند ترین درجہ کا نام ہے۔
> **مقام محمود**
> مقام شفاعت ہے۔

سوال : کیا اللہ کے رسول ﷺ کے وسیلہ سے دعا مانگنا غلط ہے؟

جواب : جی ہاں، اللہ کے رسول ﷺ کے وسیلہ سے دعا مانگنا بالکل غلط ہے۔

سوال : کیا کسی پیر کے وسیلہ سے دعا مانگنا شرک ہے؟

جواب : جی ہاں، کسی پیر کے وسیلہ سے دعا مانگنا شرک ہے۔

سوال : وسیلہ اختیار کرنے کی اسلام نے کیا شکل بتائی ہے؟

جواب : اسلام نے وسیلہ اختیار کرنے کی 3 شکلیں بتائی ہیں،

1۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا وسیلہ دینا (سورة أعراف 180)

2۔ اپنے کسی نیک اعمال (جو کہ کر چکے ہوں) کا وسیلہ دینا (بخاری)

3۔ کسی نیک بزرگ (جو زندہ ہو) اس سے دعا کروانا۔ یہ جائز طریقے وسیلہ اختیار کرنے کے ہیں۔ (بخاری)

سوال : کیا ہاتھ یا گلے میں بیماری، نظر، یا ڈر وغیرہ سے چھلے اور دھاگے باندھنا شرک ہے؟

جواب : جی ہاں، ہاتھ یا گلے میں بیماری، نظر، یا ڈر وغیرہ سے چھلے اور دھاگے باندھنا شرک ہے۔ (احمد)[1]

سوال : کیا مکان، گاڑی، وغیرہ میں پرانہ جوتا لٹکانہ یا کالا کپڑا لٹکانہ بھی شرک ہے؟

جواب : جی ہاں، اللہ کے علاوہ کسی غیر سے نفع یا نقصان کی امید کرنا شرک ہے، اور شرک کی معافی نہیں ہے۔

سوال : کیا تعویذ وغیرہ گلے میں لٹکانا شرک ہے؟

جواب : جی ہاں، یہ سارے اعمال شرک ہیں۔ (صحیح بخاری، مسلم، مسند احمد)

سوال : جھاڑ پھونک کرنا یا کروانا شرک ہے؟

جواب : جی ہاں، جھاڑ پھونک اور تعویذ گنڈہ اور اس طرح کے یہ سارے اعمال شرک ہیں۔ (مسند احمد)

سوال : اگر دم، جھاڑ پھونک، تعویذ ساری چیزیں شرک ہیں تو کیا ڈاکٹر سے دوا کرنا بھی شرک ہے؟

جواب : جی نہیں، ڈاکٹر سے دوا اور علاج کرنا شرک اس لئے نہیں کہ دوا کرنے کا حکم اللہ کے رسول ﷺ نے دیا ہے، اور اسی رسول ﷺ ہی نے دم، جھاڑ پھونک، تعویذ وغیرہ کرنے کو شرک کہا ہے۔
(ابوداؤد ، کتاب الطب)

---

[1] تفصیل کے لئے دیکھیں، ڈاکٹر مسعود الدین عثمانی کا کتابچہ "برصغیر کے مسلمانوں کی گمراہی کا بڑا سبب، جادو تعویذ جیسے مشرکانہ اعمال"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال :دوسروں پر دم کرنا کن صورتوں یا شکلوں میں جائز ہے؟

جواب :دم صرف زہریلے جانور کے کاٹنے اور نظر بد کی شکل میں جائز ہے۔(مسند احمد)

[رات کو سونے سے پہلے اور جادو وغیرہ کی وجہ سے بھی دم جائز ہے، جیسا کہ صحیح احادیث میں ملتا ہے]

سونے کے اذکار

جو شخص سورہ بقرہ کے آخر کی دو آیتیں کسی رات میں پڑھے وہ اسے کافی ہو جائیں گی۔(بخاری و مسلم)

آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾ لَايُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلاَّ وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَاتُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَاتَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَه، عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَاتُحَمِّلْنَا مَالَاطَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ﴿البقرہ286﴾

رسول ﷺ ایمان لائے اس کتاب پر جو ان کے مالک کی طرف سے ان پر اتری اور (ان کے ساتھ) مسلمان بھی سب ایمان لائے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اور اس کے رسولوں پر، ہم اس کے کسی پیغمبر کو جدا نہیں سمجھتے اور کہتے ہیں (اے پروردگار) ہم نے (تیرا ارشاد) سنا اور مان لیا(تسلیم کر لیا) ہم تیری بخشش چاہتے ہیں مالک ہمارے تیری طرف ہی ہیں لوٹ کر جانا ہے، اللہ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر جتنا وہ اٹھا سکے، جو اس نے اچھا کیا اسی کو فائدہ ہو گا، جو برا کام کیا اسکا وبال اسی پر پڑے گا، اے رب ہماری بھول چوک پر ہم کو مت پکڑ، اے پروردگار ہمارے جیسے اگلے لوگوں پر تو نے بھاری بوجھ ڈالا تھا ویسا ہم پر مت ڈال، بلکہ ہمارے جس بوجھ کے اٹھانے کی ہم کو طاقت نہیں وہ ہم سے مت اٹھوا، اور ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور ہمارے عیبوں کو ڈھانپ دے (ہم کو رسوانہ کر، دنیا اور آخرت میں) اور ہم پر رحم فرما(کہ ہم دوبارہ گناہ میں نہ پڑیں) تو ہی ہمارا خداوند ہے (حامی اور مددگار اور آقا اور صاحب، تو ہماری مدد کر کافروں کے مقابل میں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SEVEN [7] اللہ پر ایمان

سوال :کیا اللہ کے علاوہ کسی اور کے نام پر ذبح یا قربانی کی جا سکتی ہے؟

جواب :جی نہیں، بلکہ جو شخص ایسا کرتا ہے اس پر اللہ کی لعنت ہے۔(صحیح مسلم)

سوال :اگر کسی جگہ غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا جاتا ہو تو کیا وہاں پر اللہ کے نام پر بھی ذبح کرنا منع ہے؟

جواب :جی ہاں۔ ایسی جگہ اللہ کے نام پر قربانی کرنا بھی منع ہے۔(ابوداؤد)

سوال :کیا اللہ کے علاوہ کسی اور (پیر، بزرگ زندہ یا فوت شدہ) کی نذر ماننا شرک ہے؟

جواب :جی ہاں، نذر اللہ کی عبادت ہے اس لئے اسے غیر اللہ کے لئے ماننا اور سر انجام دینا شرک ہے۔
(بخاری، ابوداؤد، غایة المرید)

سوال :کیا اللہ کے علاوہ کسی بھی مخلوق سے فریاد کرنا شرک ہے؟

جواب :جی ہاں، اللہ کے علاوہ کسی بھی مخلوق سے فریاد کرنا شرک ہے؟(سورة یونس، العنکبوت، النمل، الاحقاف)

سوال :کیا شیاطین اللہ کی بات کو سن سکتے ہیں؟

جواب :جی ہاں شیاطین اللہ کی بات کو چوری چھپے سننے کی کوشش کرتے ہیں اور اس سنی بات کو ساحر یا کاہن تک پہنچاتے ہیں اور وہ اس میں جھوٹ ملا کر لوگوں کو بتاتا ہے۔(صحیح بخاری)

سوال :شفاعت کیا ہے؟

جواب :شفاعت سفارش اور دعا کو کہتے ہیں۔

سوال :شفاعت کا اختیار کس کو ہے؟

جواب :شفاعت کا کُل اختیار صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو ہے۔(سورة الزمر، سورة البقرة ، آیة الکرسی)

سوال :کیا اللہ تعالیٰ اپنے علاوہ کسی اور کو بھی سفارش کا حق دیگا؟

جواب :سفارش کا حق صرف اللہ رب العزت کو ہو گا، مگر اللہ جسے چاہے گا، اس کو سفارش کا اختیار دیگا۔

سوال :سفارش سے کیا مطلب ہے؟

جواب :سفارش سے مطلب یہ ہے، کہ نیک بندہ مومن، اللہ کے حضور کسی کی سفارش کر سکتا ہے، مگر اس کے بعد کا اختیار اللہ ہی کو ہے، چاہے تو معاف کر دے، چاہے نہ کرے۔

سوال :کیا کسی شخص کی سفارش کے لئے اللہ کی اجازت ضروری ہے؟

جواب :ہاں کسی بھی شخص کی سفارش اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر نہیں ہو سکتی۔(سورة البقرة255)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال :ہدایت دینے والا کون ہے؟

جواب :ہدایت دینے والا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہے۔(سورۃ القصص)

سوال :کیا مشرکوں کے لئے (خواہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں) دعائے مغفرت کی جا سکتی ہے؟

جواب :جی نہیں۔(سورۃ توبہ84)

سونے کے اذکار

کیا میں تم دونوں کو (علیؓ اور فاطمہؓ کو) وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو، جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو 33 دفع سبحان اللہ، 33 دفع الحمد للہ، اور 34 دفع اللہ اکبر کہو، یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔(صحیحن)

قبر پر سجدہ کرنا یا قبر والے سے مانگنا شرک ہے۔

کسی انسان کی بے وقوفی اور نادانی کے لئے اتنا کافی ہے کہ وہ مرے ہوئے انسان سے اپنی حاجت کہے جب کہ وہ سن نہیں سکتا۔ اگر زندہ انسان سے کہے تو ہو سکتا ہے کہ وہ اس کی ضرورت پوری کر دے، مگر قبر والا تو چیونٹی سے بھی زیادہ گیا گزرا ہے، کہ ہم اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں، ہم سے زیادہ وہ ضرورت مند ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – EIGHT [8] — اللہ پر ایمان

سوال :بت پرستی کہاں سے شروع ہوئی؟

جواب :بت پرستی قوم نوحؑ کے بعد شروع ہوئی۔(صحیح البخاری)

سوال :کیا کسی (بزرگ وغیرہ) کی قبر کے پاس بیٹھ کر عبادت کرنا جائز ہے؟

جواب :جی نہیں، یہ سنگین جرم ہے۔

سوال :کیا اللہ کے رسول ﷺ سے فریاد کرنا شرک ہے؟

جواب :جی ہاں، اللہ کے رسول ﷺ سے بھی فریاد کرنا شرک ہے۔(طبرانی)

سوال :پوری کائنات میں سب سے بدترین لوگ کون ہوں گے؟

جواب : وہ دو قسم کے لوگ ہیں جن کو اللہ کے رسول ﷺ نے بدترین کہا ہے، ایک وہ لوگ جن پر قیامت قائم ہوگی، اور دوسرے وہ لوگ جو کہ قبروں کو مساجد کا درجہ دیتے ہیں۔(مسند احمد)

سوال :رسول اللہ ﷺ نے اپنے انتقال سے پہلے لوگوں کو کیا فرمایا؟

جواب : آپ نے فرمایا کہ خبردار! تم سے پہلے لوگ انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا کرتے تھے۔ خبردار! تم قبروں کو سجدہ گاہ نہ بنالینا، میں تمہیں اس طرز عمل سے منع کرتا ہوں۔(صحیح مسلم)

سوال :اللہ کے رسول ﷺ نے کن لوگوں پر لعنت فرمائی اور کن لوگوں کو ملعون قرار دیا؟

جواب :رسول اللہ ﷺ نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی جو کہ قبروں کی زیارت کو جاتی ہیں اور ان لوگوں کو ملعون قرار دیا جو کہ قبروں پر مساجد بناتے اور چراغاں کرتے ہیں۔(ابوداؤد، ترمذی، سنن النسائی)

سوال :اللہ کے رسول ﷺ تک درود و سلام پہونچانے کے لئے آپ کے قبر مبارک کے پاس ہونا ضروری ہے یا دنیا کے کسی بھی کونے سے پہونچایا جاسکتا ہے؟

جواب :انسان دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو جب وہ رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام پڑھتا ہے تو وہ آپ ﷺ تک پہونچادیا جاتا ہے۔(ابوداؤد)

سوال : جب درود و سلام پڑھا جاتا ہے تو کیا اس کو اللہ کے رسول ﷺ خود سنتے ہیں، یا ان تک پہونچایا جاتا ہے؟

جواب :درود سلام رسول اللہ ﷺ خود سنتے ہیں اس کی کوئی حدیث نہیں ملتی، لیکن جب درود و سلام پڑھا جاتا ہے تو درود و سلام اللہ کے رسول ﷺ تک پہونچادیا جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

سوال :کیا امت محمدیہ کے بھی کچھ گروہ بت پرستی میں مبتلا ہو جائیں گے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب :جی ہاں، امت محمدیہ کے بھی کچھ گروہ بت پرستی میں مبتلا ہو جائیں گے۔(بخاری، مسلم، ابوداؤد)

سوال :کیا محمد ﷺ قیامت تک کے لئے اللہ کی طرف سے آخری نبی ہیں؟

جواب :جی ہاں، محمد ﷺ قیامت تک کے لئے آخری نبی ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے؛

آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے۔(الاحزاب 40)

سوال :کیا اللہ کے رسول ﷺ پر بھی موت واقع ہوئی؟

جواب :جی ہاں، اللہ کے رسول ﷺ پر بھی موت واقع ہوئی۔

[حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب فوت ہوئے تو آپ ﷺ کو ایک دھاری دار چادر سے ڈھانپ دیا گیا۔ (بخاری و مسلم) اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ آپ ﷺ نے بھی وفات پائی اور اس سے حیات النبی کا مسئلہ بھی بڑی آسانی سے حل ہو گیا۔ اور اگر آپ نے وفات نہ پائی تو آپ کے ساتھیوں (صحابہ) نے وہ عمل کیوں کیا جو کہ ایک مرنے والے شخص کے ساتھ کیا جاتا ہے، جیسے غسل، تکفین، نماز جنازہ، تدفین، وغیرہ کرنا] (بلوغ المرام 431)

سونے کے اذکار

جب تو اپنے بستر پر جائے تو نماز والا وضو کر، پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا پھر کہہ:

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْکَ ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْکَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِيَ اِلَيْکَ، وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِي اِلَيْکَ ، وَرَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْکَ ، لاَ مَلْجَاَ وَلاَ مَنْجٰى مِنْکَ اِلاَّ اِلَيْکَ، آمَنْتُ بِكِتَابِکَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّکَ الَّذِي اَرْسَلْتَ(بخاری و مسلم)

اے اللہ میں نے اپنی جان کو تیرے سپرد کیا اور اپنے معاملے کو تیری طرف سونپ دیا اور اپنا چہرہ تیری طرف پھیرا اور تیری طرف راغب اور تیرے خوف سے لرزاں ہو کر تجھے اپنا پشت پناہ بنایا (تیرے عذاب سے بچ کر جانے کی کوئی پناہ گاہ اور ٹھکانا نہیں سوائے تیرے دامن رحمت کے — میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی اور تیرے نبی پر جسے تو نے مبعوث کیا۔ (یہ دعا پڑھ کر سونے کے بعد) اگر تو فوت ہو گیا تو فطرت (یعنی اسلام) پر فوت ہو گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – NINE [9] اللہ پر ایمان

سوال : کیا ایسے لوگ بھی پیدا ہوئے، جنہوں نے اللہ کے رسول ﷺ کے اس دنیا سے رخصت ہونے کے بعد نبی ہونے کا دعوی کیا؟

جواب :جی ہاں، ایسے لوگ بھی پیدا ہوئے، جنہوں نے رسول ﷺ کے دنیا سے جانے کے بعد نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ جبکہ اللہ کے رسول ﷺ آخری نبی ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

سوال : کسی ایسے شخص کا نام بتائے جس نے نبی ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا۔

جواب :ایک شخص **مرزا غلام احمد قادیانی** تھا، جس نے نبی ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا۔

سوال :کچھ ایسے فرقوں کے نام بتائے جن کے عقائد غلط ہیں۔

جواب : ایسے فرقوں میں خوارج، اشعریہ اور رافضی وغیرہ ہیں۔

سوال :اسلام میں سب سے پہلا فرقہ کون سا ہے؟

جواب :اسلام میں سب سے پہلا فرقہ خوارج ہے۔

سوال :کیا قیامت سے پہلے عیسیٰؑ تشریف لائیں گے؟ اگر ہاں، تو وہ کس شریعت کی پیروی کریں گے؟

جواب :جی ہاں، اور وہ شریعت اسلامیہ کی پیروی کریں گے۔

سوال : جادو کیا ہے؟ اور کیا انسانوں پر جادو ہوتا ہے؟

جواب : جادو شیطان ہے۔ اور انسانوں پر جادو ہوتا ہے۔(ابن ابی حاتم)

سوال :سات مہلک (تباہ کرنے والے) کام کون سے ہیں؟

جواب :(1) اللہ کے ساتھ شرک کرنا، (2) جادو کرنا، (3) کسی کو ناحق قتل کرنا،(4)سود خوری، (5)یتیم کا مال کھانا، (6) کفار سے مقابلے کے دن پیٹھ پھیر کے بھاگ جانا اور (7) پاک دامن عورت اور عفت مآب اہل ایمان (نیک) عورت پر تہمت لگانا۔(بخاری و مسلم)

> جادوگر ، جادو کرنے کے لئے شیطان کی مدد کا سہارا لیتا ہے اور اس کے لئے جادوگر کو وہ کام کرنا پڑتا ہے جس سے وہ شیطان کے قریب آئے، اور ظاہر ہے انسان جتنا ہی شیطان کے قریب ہوتا ہے اتنا ہی اللہ سے دور ہوتا ہے۔ اور جب جادوگر شیطان کی حکم کی پیروی کریگا تو وہ یوم آخرت کے لئے گناہ کمائے گا۔

سوال :جادوگر کی سزا اسلام نے کیا رکھی ہے؟

جواب :جادوگر (مرد ہو یا عورت دونوں) کی سزا اسلام نے قتل رکھی ہے۔(صحیح البخاری)

سوال :کیا جادوگر کو کوئی بھی سزا دے سکتا ہے؟

جواب :جی نہیں، قتل کی سزا صرف اسلامی حکومت ہی دے سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال :جادو کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : (1) پرندوں کو اڑا کر فال لینا، (2) زمین پر لکیریں کھینچنا، (3) اور کسی بھی چیز کو دیکھ کر بد فالی لینا یہ سب جادو کی قسمیں ہیں۔(ابوداؤد)

سوال :کیا جادو کا علم سیکھنا گناہ ہے؟

جواب :جی ہاں، جادو کا علم سیکھنا گناہ ہے۔(ابوداؤد)

سوال :جو جادو کرے کیا وہ شرک کا مرتکب (شرک کرنے والا) ہو جاتا ہے؟

جواب :جی ہاں،(سنن نسائی) اور مشرک کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

سوال :پوری کائنات کس کے ہاتھ میں ہے؟

جواب : صرف اللہ تعالیٰ کے۔

رات کو پہلو بدلتے وقت

عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو پہلو بدلتے تو یہ کلمات کہتے،

لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ،

رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ (الحاکم)

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اکیلا، زبردست ہے آسمانوں وزمین اور جو کچھ انکے درمیان ہے ان کا رب، غالب، بہت بخشنے والا ہے۔(اسے حاکم نے روایت کر کے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی نے اس کی تائید کی ہے)

حذیفہ بن یمانؓ فرماتے ہیں عبادت کا ہر وہ طریقہ جس کے ساتھ نبی ﷺ کے اصحابؓ نے عبادت نہیں کی، اس طریقے سے کبھی عبادت نہ کرو۔ اس لیے کہ بلاشک وشبہ پہلے والوں (یعنی صحابہ کرامؓ) نے دوسرے (یعنی بعد میں آنے والے لوگوں) کے لیے اس ضمن میں (اس بارے میں) بات کرنے کی گنجائش ہی نہیں چھوڑی۔ اے حفاظ وقراء کی جماعت! اللہ سے ڈر جاؤ۔ اپنے سے پہلے (اصحاب رسول ﷺ) کا راستہ اپناؤ۔(رواہ ابن بطة في الإبانة)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – TEN [10] اللہ پر ایمان

سوال :اگر کوئی شخص کوئی چیز (تعویذ وغیرہ) لٹکاتا ہے تو اس کے بارے میں اسلام کا کیا حکم ہے؟

جواب :جو شخص تعویذ وغیرہ لٹکاتا ہے تو اس کو اس کے ہی سپرد کر دیا جاتا ہے۔

سوال :چغلی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا کیا فرمان ہے؟

جواب :چغلی کو اللہ کے رسول ﷺ نے جادو قرار دیا ہے۔(صحیح مسلم، مسند احمد)

سوال :وہ کون لوگ ہیں جن کی چالیس راتوں کی نماز قبول نہیں ہوتی؟

جواب :جو شخص کسی کاہن یا نجومی کے پاس گیا اور اس کی کہی ہوئی بات کو مانا تو اس شخص کی چالیس راتوں کی نماز قبول نہیں ہوتی۔(مسلم)

سوال :کفر کے معنی کیا ہوتے ہیں؟

جواب :کفر کے معنی عربی زبان میں چھپانے اور انکار کے ہوتے ہیں، اور دین میں (یعنی شریعت میں) کفر اللہ اور رسول ﷺ کی بات کو نہ ماننے کو کہتے ہیں ۔

سوال : وہ کون لوگ ہیں جو دین اسلام سے کفر کرتے ہیں؟

جواب :جو لوگ کسی نجومی کے پاس جاتے ہیں اور اس کی کہی ہوئی بات کو مانتے ہیں، وہ بھی اس دین سے کفر کرتے ہیں جو نبی ﷺ پر اتارا گیا۔(ابوداؤد)

سوال :کن لوگوں کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ ہم میں سے نہیں؟

جواب :جو فال نکالے یا نکلوائے، کہانت کرے یا کروائے، جادو کرے یا کروائے وہ ہم میں سے نہیں۔ (البزار)

سوال :فال کیا ہے؟

جواب : فال یعنی نیک شگونی میں اللہ تعالیٰ پر حسن ظن ہوتا ہے جبکہ بد فالی میں اللہ تعالیٰ پر بد گمانی کی جاتی ہے، اس لئے فال یعنی، نیک شگونی کی اجازت ہے اور بد فالی کو منع کیا ہے۔

[اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا، بد فالی شرک ہے، بد شگونی شرک ہے، اور ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جسے ایسا وہم نہ ہوتا ہو مگر اللہ رب العزت توکل کی وجہ سے اس کو ہم سے رفع فرما دیتا ہے۔] (سنن ابو داؤد، ترمذی | غاية المريد ص166-167)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال :کاہن کس کو کہتے ہیں؟

جواب :جو لوگ ستاروں اور برجوں کی تاثیر کا عقیدہ رکھتے ہیں، کاہن کہلاتے ہیں۔(غاية المريد صفحه172)

[وضاحت:اخبارات ورسائل میں "ستارے کیا کہتے ہیں" کے عنوان سے عموماً مضامین شائع ہوتے ہیں،لوگ ان امور کی حقیقت پر غور نہیں کرتے۔ستاروں اور برجوں کی تاثیر کا عقیدہ رکھنا ہی "کہانت" ہے۔ستاروں سے عقیدہ رکھنا ایسا ہی ہے جیسے کسی نجومی کے پاس جاکر اس سے اپنی پریشانی بتائی جائے اور پھر اس کی بات کو سچا مانا جائے،یہ ساری باتیں کفر ہیں۔ (والعياذ بالله)]

سوال :علم غیب کس کو کہتے ہیں؟

جواب : ہر وہ علم جو پردے کے پیچھے کا ہو۔[جیسے کسی نے کہا میرے یہاں چوری ہو گئی،اس پر کسی شخص نے کہا کہ: پیر صاحب بتا دیں گے کہ چور کون ہے؟ لوگ ان پیر کے پاس گئے،اور انہوں نے کچھ عمل کر کے بتا دیا کہ چور کون ہے،تو یہ علم غیب ہے،اس طرح کی باتوں کو سچا ماننا،اپنے ایمان کو خراب کرنا ہے۔ یہ عمل جادو سے ہوتا ہے،اور جادو شرک ہے اور جادوگر کو سچا ماننے والا اپنے ایمان کو کھو دیتا ہے۔]

نیند میں گھبراہٹ اور بے چینی ہو تو یہ دعا پڑھے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ
وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ (ابوداؤد، ترمذی)

میں اللہ کے مکمل کلمات کی اسکے غصے،اس کی سزا،اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے کچوکوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں پناہ مانگتا ہوں۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

دین شروع میں اجنبی تھا،اور عنقریب پھر پہلے کی طرح اجنبی ہو جائے گا،

لہٰذا ان مسلمانوں کے لئے خوشخبری ہے جن کو دین کی وجہ سے اجنبی سمجھا جائے گا۔

یہ وہ لوگ ہونگے جو میرے اس طریقے کو درست کریں گے

جس کو میرے بعد لوگوں نے بگاڑ دیا ہو گا۔(ترمذی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – ELEVEN [11] اللہ پر ایمان

سوال : نجومی کس کو کہتے ہیں؟

جواب : خاص طور سے جو لوگ ہاتھ کی لکیریں دیکھ کر کسی کا ماضی یا مستقبل بتائیں، نجومی کہلاتے ہیں۔ اس کے علاوہ پتھروں، ستاروں اور اسی طرح کی چیزوں سے علاج کرنے والا شخص بھی نجومی کہلاتا ہے۔ اور اخباروں میں جو راشیاں دی جاتی ہیں وہ بھی اسی کا حصہ ہیں۔

سوال :عبداللہ بن عباس کون ہیں؟

جواب :عبداللہ بن عباسؓ رسول اللہ ﷺ کے چچازاد بھائی ہیں۔

سوال :عبداللہ بن عباسؓ ان لوگوں کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو کہ نجومی سے مدد لیتے ہیں؟

جواب :جو لوگ نجومی سے مدد لیتے ہیں، ان کے بارے میں عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔(مصنف عبدالرزاق و السنن الکبری للبیھقی)

سوال :رسول اللہ ﷺ کے صحابہ جادو کی مدد سے جادو ختم کرنے کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟

جواب :صحابہ ایسے عمل کو شیطانی عمل قرار دیتے تھے، اور عبداللہ بن مسعودؓ ان سب کاموں کو ناپسند فرماتے تھے۔(مسند احمد)

سوال :جادو کے اثر کو دور کرنے کا شرعی طریقہ کیا ہے؟

جواب :سورۃ اخلاص، معوذتین، آیت الکرسی اور سورۃ بقرہ پڑھ کر دم کرسکتے ہیں۔

سوال :بدشگونی کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ کا کیا فرمان ہے؟

جواب :آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بدشگونی وہ ہے جو تجھے کسی کام کے کرنے پر آمادہ کرے یا اس سے روک دے۔(مسند احمد)

سوال :کیا بدفالی اور بدشگونی بھی شرک ہے؟

جواب :جی ہاں، اور ان کو آپ ﷺ نے وہم بتایا ہے۔(سنن ابی داؤد و ترمذی)

سوال :اگر کوئی بدفالی کرلے تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

جواب :اللہ کے رسول ﷺ نے بدفالی کے کفارہ کے لئے یہ دعا سکھائی،

اَللّٰھُمّ لاَ خَیْرَ اِلاَّ خَیْرُکَ وَلاَ طَیْرَ اِلاَّ طَیْرُکَ وَلاَ اِلٰہَ غَیْرُکَ (مسند احمد)

ترجمہ:اے اللہ خیر تو صرف تیری خیر ہے، اور فال تیرا فال ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود ہے نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال :اللہ تعالیٰ نے ستاروں کو کس مقصد کے لئے پیدا کیا؟

جواب :آسمان کی زینت کے لئے،شیاطین کو مارنے کے لئے اور سمندر میں راہ معلوم کرنے کے لئے (بخاری)

سوال :وہ کون لوگ ہیں جو جنت میں داخل نہیں ہوں گے ؟

جواب :(1) عادی شراب خور (شراب کے عادی) (2) قطع رحمی کرنے والا (3) جادو کو برحق ماننے والا۔ (مسند احمد)

سورة الإخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴿﴾ اللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ﴿﴾
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿﴾

سورة الفلق

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿﴾ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿﴾ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا
وَقَبَ ﴿﴾ وَمِن شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿﴾ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿﴾

سورة الناس

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿﴾ إِلَهِ النَّاسِ ﴿﴾
مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿﴾ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ
النَّاسِ ﴿﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿﴾

بد شگونی یا فال بد: کوئی شخص اگر کہیں جا رہا ہو، اور اس کے سامنے سے اگر بلی گزر جائے، وہ رک جائے اور واپس چلا جائے، کہ بلی راستہ کاٹ گئی ہے، اب میرا کام نہیں ہو گا، تو یہ بھی بد شگونی کہلا ئیگی۔ گھر یا آنگن وغیرہ دھو کر جھاڑو کھڑی رکھی جائے تو بد عقیدہ لوگ کہتے ہیں کہ اب اس گھر میں میت ہو گی، جمعرات کو کھچڑی پکانے کو بھی غلط سمجھتے ہیں، یہ سب بد شگونی غلط عقیدہ کی باتیں ہیں، ان سے پرہیز ضروری ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – TWELVE [12] اللہ پر ایمان

سوال : کبیرہ گناہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : کبیرہ گناہ وہ ہیں جن کے کرنے پر وعید آئی ہو اور ان کے کرنے سے جنت حرام (ہو جاتی) ہے۔ (اور گناہ کبیرہ سچی اور پکی توبہ کے بغیر معاف نہیں ہوتے)

سوال : توبہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کو چھوڑ کر اس کی فرمانبرداری کی راہ اختیار کرنے کو توبہ کہتے ہیں۔

سوال : توبہ کی کیا شرائط ہیں یا توبہ کس طرح سے کرنی ہے؟

جواب : توبہ اس طرح سے کی جانی چاہئے (1) جو گناہ ہو گیا ہو اس پر شرمندگی اور غمگینی ہو، (2) اس گناہ کو فوراً چھوڑ دیا جائے، (3) اور آئندہ نہ کرنے کا پکا ارادہ ہو۔ (یہ اللہ اور بندہ کے درمیان کی بات ہے) [اگر مسئلہ بندہ اور بندہ کے درمیان ہو تو پھر چوتھی شرط اور ہے کہ حق والے کو اس کا حق واپس کرے یا اس سے معافی مانگے ورنہ اس کی توبہ کا کوئی اعتبار نہیں۔ (گالوں پر ہاتھ مارنے کا نام توبہ نہیں ہے)]

سوال : توبہ کا دروازہ کب بند ہوتا ہے؟

جواب : جب انسان کی موت کا وقت آ پڑے (سورہ النساء : 18) اور جب سورج مغرب سے طلوع ہو۔ (مسلم)

سوال : کچھ کبیرہ گناہ بتائیے؟

جواب (1) اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، (2) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونا، اور (3) اللہ کی تدبیر اور گرفت سے بے خوف ہونا۔ (مسند البزار)

سوال : رسول اللہ ﷺ نے کن لوگوں کے بارے میں فرمایا کہ وہ ہم میں سے نہیں؟

جواب : جو شخص (صدمے کے وقت) چہرے پر مارے، گریبان پھاڑے، اور جاہلیت کے بول بولے، ان کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ ہم میں سے نہیں۔ (صحیح البخاری)

سوال : اللہ تعالیٰ کس طرح اپنے بندوں کے ساتھ خیر خواہی کا معاملہ کرتا ہے؟

جواب : جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے ساتھ خیر خواہی کا معاملہ کرتا ہے تو اسے اس کے گناہوں کی سزا دنیا ہی میں دے دیتا ہے، اور جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے گناہوں کی سزا کو روک لیتا ہے یہاں تک کہ قیامت میں اس کا پورا پورا حساب لے گا۔ (الترمذی و الحاکم)

سوال : ریاکاری کسے کہتے ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب :ریاکاری دکھلاوے کو کہتے ہیں، یہ گناہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک ہے۔(غاية المريد صفه)

سوال :اللہ کے رسول ﷺ کو اُمت پر کس چیز کا ڈر مسیح دجال سے بھی بڑھ کر تھا؟

جواب :اللہ کے رسول ﷺ کو شرک خفی (یعنی دکھاوے کا عمل، کہ کوئی شخص عبادت اللہ کے لئے نہیں بلکہ لوگوں کو دکھانے کے لئے کرے) کاڈر مسیح ودجال سے بھی بڑھ کر تھا۔ (مسند احمد)

سوال :کن لوگوں کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ وہ ہلاک ہو جائیں؟

جواب :جو لوگ دنیا میں پیسے کے لالچی ہوتے ہیں اور اگر ان کو پیسہ وغیرہ ملتا ہے تو خوش رہتے ہیں اور اگر نہیں ملتا تو ناراض، ایسے لوگوں کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ لوگ ہلاک ہو جائیں۔(بخاری)

سوال :کن لوگوں کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے خوشخبری دی؟

جواب :اللہ کے رسول ﷺ نے ان لوگوں کے بارے میں خوشخبری دی جو کہ اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی لگام تھامے ہوئے ہیں، ان کے سر اور پیر دھول میں ہیں، اگر انہیں پہرے پر لگا دیا جاتا ہے تو پہرہ دیتے ہیں اور اگر ان کو فوج کے پیچھے رکھا جاتا ہے تو وہ پیچھے ہی رہتے ہیں، اگر اجازت مانگیں تو اجازت نہ ملے اور اگر وہ (کسی کی) سفارش کریں تو ان کی سفارش نہ مانی جائے۔(بخاری)

ادائیگی قرض کی دعا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلاَلِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(ترمذی، مسند احمد، حاکم)

اے اللہ اپنے حلال کے ذریعے اپنے حرام سے میری کفایت کر، اور اپنے فضل کے ساتھ مجھے اپنے علاوہ سب سے غنی کر دے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – THIRTEEN [13] اللہ پر ایمان

سوال :اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانے والے پر کیا حکم ہے؟

جواب :جس نے اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھائی اس نے کفر کیا یا شرک کیا۔(ترمذی و حاکم)

سوال :عبداللہ بن مسعود ؓ اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانے کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب :عبداللہ بن مسعود ؓ اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک غیر اللہ کی سچی قسم کھانے سے اللہ کی جھوٹی قسم کھانا زیادہ بہتر ہے۔(مجمع الزوائد)[1]

سوال :اگر کوئی اللہ کی قسم کھائے، اور جس کے لئے اللہ کی قسم کھائی جائے وہ راضی نہ ہو تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب :اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ایسے شخص کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔(ابن ماجه)

سوال :کیا زمانے کو گالی دینا یا برا بھلا کہنا غلط ہے؟

جواب :جی ہاں زمانہ کو گالی دینا غلط ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود کو زمانہ کہا ہے۔(صحیح بخاری)

سوال :اللہ تعالیٰ کے کتنے نام ہیں۔

جواب :اللہ تعالیٰ کے 99 نام ہیں۔(بخاری)

سوال :جو لوگ کہتے ہیں کہ اگر میں ایسا کرتا تو ایسا ہوتا، اس طرح سے کہنا کیا غلط ہے؟

جواب :جی ہاں، ایسا کہنا غلط ہے اور یہ شیطانی عمل ہے۔(صحیح مسلم)

سوال :کیا ہوا اور آندھی کو گالی دینا منع ہے؟

جواب :جی ہاں اللہ کے رسول ﷺ نے ہوا اور آندھی کو گالی دینے سے منع فرمایا ہے۔ (الترمذی)

سوال : حدیث نے ایمان کی تعریف (Defenition) کیا بتائی ہے؟

جواب : اَلإِيْمَانُ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ (صحيح مسلم) ایمان یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، قیامت کے دن اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لائے

---

[1] یہ بات صرف تاکید کے طور پر کہی گئی ہے، یہ بات فل سینس (full sence) میں نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہ ہو جائے تو کیا کہے اور کیا کرے؟

جو بندہ بھی گناہ کر بیٹھے تو اس کو چاہئے کہ اچھی طرح وضو کرے پھر اٹھ کر دو رکعتیں پڑھے
پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگے تو اسے اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے۔(ابوداؤد، ترمذی)

تاریخی معلومات: ابن عباسؓ کا قول ہے کہ حضرت نوحؑ کے ساتھ کشتی میں بال بچوں سمیت کل (80) اسّی آدمی تھے۔ 150 دنوں تک وہ سب کشتی میں ہی رہے۔ اللہ تعالیٰ نے کشتی کا منہ مکہ شریف کی طرف کر دیا۔ یہاں وہ چالیس دن تک بیت اللہ شریف کا طواف کرتی رہی۔ پھر اسے اللہ تعالیٰ نے جودی کی طرف روانہ کر دیا وہاں ٹھہر گئی۔ حضرت نوحؑ نے کوّے کو بھیجا کہ وہ خشکی کی خبر لائے وہ ایک مردار کھانے میں لگ گیا اور دیر لگا دی۔ آپؑ نے ایک کبوتر کو بھیجا وہ اپنی چونچ میں زیتون کے درخت کا پتہ اور پنجوں میں مٹی لے کر واپس آیا، اس سے نوحؑ نے سمجھ لیا کہ پانی سوکھ گیا ہے اور زمین دکھنے لگی ہے۔

مسند احمد میں ہے کہ نبی ﷺ نے چند یہودیوں سے عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا کہ اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ اور بنی اسرائیل کو دریا سے پار کیا تھا، اور فرعون اور اس کی قوم کو ڈبویا تھا، اور اسی دن کشتی نوح جودی پر لگی تھی، پس ان دونوں پیغمبروں نے اللہ کے شکر کا روزہ اس دن رکھا تھا۔ آپ نے یہ سن کر فرمایا "پھر موسیٰؑ کا سب سے زیادہ حق دار میں ہوں اور اس دن کے روزے کا میں زیادہ مستحق ہوں۔" پس آپ ﷺ نے اس دن کا روزہ رکھا اور اپنے اصحابؓ کو بھی حکم دیا۔

تِلْكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلاَ قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَـذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ﴿هود49﴾

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: قصہ نوح اور اسی قسم کے گزشتہ واقعات وہ ہیں جو تیرے سامنے نہیں ہوئے لیکن بذریعہ وحی کے ہم تجھے ان کی خبر کر رہے ہیں، اس سے پہلے نہ تم جانتے اور نہ تمہاری قوم، تو صبر کر و بے شک آخری انجام توڈرنے والوں کے لئے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FOURTEEN [14] اللہ پر ایمان

سوال :اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے کیا پیدا کیا؟

جواب :اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا۔ (مسند احمد و ابوداؤد)

سوال :قلم نے اللہ تعالیٰ سے پوچھنے کے بعد کیا لکھا؟

جواب :قلم نے اللہ تعالیٰ سے پوچھنے کے بعد قیامت تک آنے والی ہر چیز کی تقدیر لکھی۔(مسند احمد و ابوداؤد)

سوال :جو شخص بھی تقدیر کا یہ عقیدہ نہ رکھے اس کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟

جواب :اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ہے کہ ایسا شخص ہم میں سے نہیں۔ (مسند احمد و ابوداؤد)

سوال :اگر قیامت کے ہونے والے واقعات لکھ دیئے گئے ہیں، تو کیا اپنے سے کوئی تدبیر یا کوشش کرنے کی ضرورت ہے؟

جواب :جی ہاں، انسان کو کسی بھی کام میں اپنی پوری کوشش کرنی چاہئے اور پھر اللہ سے دعا مانگنی چاہئے، کیونکہ "اللہ کے رسول ﷺ نے اور صحابہ کرام کی زندگیوں پر اگر غور کریں، تو ان لوگوں نے اپنی زندگیوں میں خوب محنت اور مشقت کی، تقدیر پر بھروسہ کرکے نہ بیٹھ گئے۔

سوال :قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب کن لوگوں کو دیا جائے گا؟

جواب :قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو دیا جائے گا جو کہ تصویر بناتے ہونگے۔(صحیحن)

سوال :تصویر بنانے والا شخص قیامت کے دن کہاں پر ہو گا؟

جواب :تصویر بنانے والا شخص قیامت کے دن جہنم میں ہو گا۔(صحیح بخاری و مسلم)

سوال :حضرت علی نے اپنے دور خلافت میں ابوالھیاجؒ کو کیا حکم دیکر روانا کیا؟

جواب :حضرت علی نے اپنے دور خلافت میں ابوالھیاجؒ کو حکم دیا کہ جو تصویر ملے اسے مٹادو اور جو قبر بلند دکھے اسے زمین کے برابر کردو۔(صحیح مسلم)

سوال :وہ تین لوگ کون ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ تو بات کریگا اور نہ ہی گناہوں سے پاک کریگا؟

جواب : 1۔بوڑھا زانی 2۔ تکبر کرنے والا فقیر 3۔وہ شخص جو جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان بیچتا ہے۔(مسلم)

سوال : کیا اللہ کے رسول ﷺ کا سایہ نہ تھا؟

جواب : اس طرح کی بات احادیث میں نہیں ملتی۔[جب ہر وجود کا سایہ ہوتا ہے تو رسول ﷺ کا کیوں نہ ہو گا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غصے کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (بخاری)

میں اللہ کی شیطان مردود سے پناہ پکڑتا ہوں۔

پکی اور اونچی قبروں کی دین اسلام میں اجازت نہیں۔

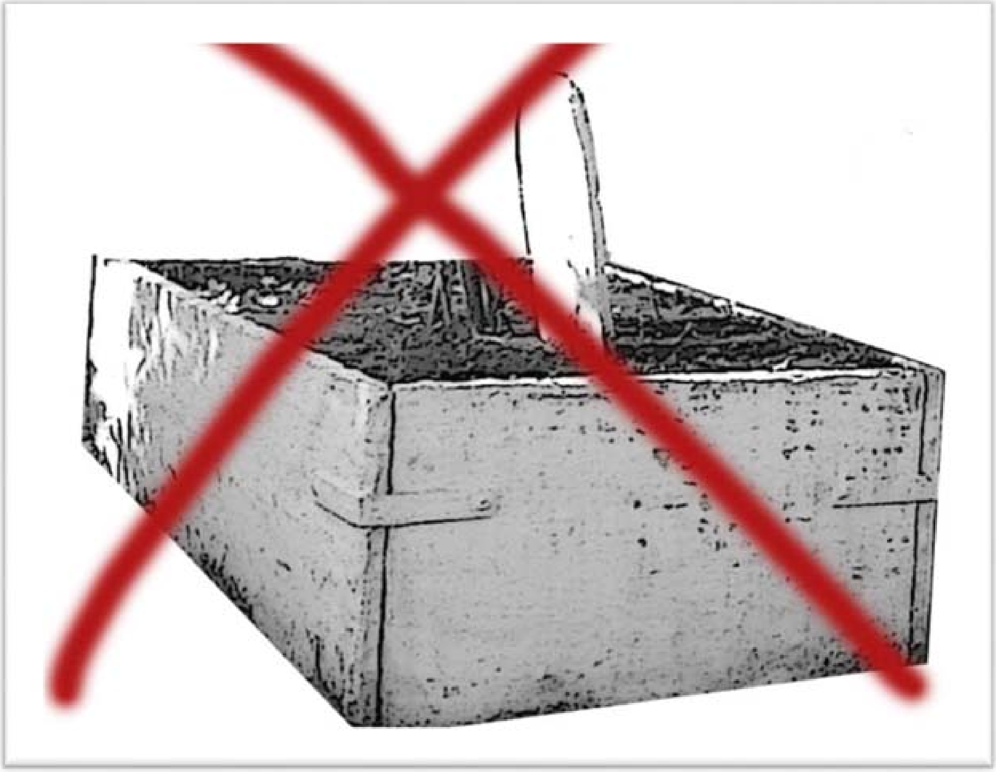

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کے حقوق اور ہم

قرآن سے رہنمائی اور نصیحت حاصل کرنے کے لئے کم سے کم قرآن کے پانچ حقوق پورے کرنے چاہئے۔

1۔ **قرآن پر ایمان لانا:** تقریباً سارے ہی مسلمانوں کا ایمان ہے کہ قرآن اللہ کی کتاب ہے۔ قرآن پر ایمان لانے کا مطلب ہے کہ زبان سے کہنا اور دل سے ماننا اور اسی کے مطابق عمل کرنا، لیکن افسوس!! ہم یہ کہتے تو ہیں کہ قرآن اللہ کی کتاب ہے لیکن اس کے احکامات یعنی اس کے حکم نہیں مانتے۔ اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے کہ ”جو شخص قرآن کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال جانے وہ قرآن پر ایمان نہیں رکھتا۔“ (ترمذی)

2۔ **قرآن کی تلاوت کرنا:** قرآن کی تلاوت کا حق یہ ہے کہ قرآن کو تجوید کے ساتھ، اچھی آواز سے اور خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا جائے، اس کی تلاوت روزانہ کی جائے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”جو شخص قرآن کو اچھی آواز سے نہ پڑھے، وہ ہم میں سے نہیں۔“ (ابوداؤد) سورۃ المزمل میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھیئے۔ ظاہری آداب (پاک اور باوضو ہو کر) اور باطنی آداب (اللہ کی طرف متوجہ ہو کر تلاوت) کا خیال رکھا جائے۔

3۔ **سمجھ کر پڑھنا:** قرآن کی تلاوت کے ساتھ اس کو سمجھ کر پڑھنے اور اس پر غور کرنا بھی ایمان کا لازمی تقاضہ ہے، سمجھنے اور غور کرنے کے بعد ہی کوئی شخص قرآن کے احکام پر عمل کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ”کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے یا انکے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں۔“ (سورۃ محمد۔24) یہ بہت سخت وعید ہے کہ جو لوگ قرآن کو سمجھنے کی کوشش نہیں کر رہے ہیں ان کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگا دی ہے۔

4۔ **عمل کرنا:** قرآن کا چوتھا حق یہ ہے کہ قرآن کے حکموں پر عمل کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”یہ پرہیز گار لوگوں کے لئے ہدایت ہے“ (البقرہ:2) قرآن کے نازل ہونے کا مقصد صرف اسی طرح پورا ہو سکتا ہے کہ لوگ قرآن کو حقیقت میں اپنی زندگی کا حصہ بنالیں اور اس کے حکموں پر چلیں اور منع کی ہوئی باتوں سے بچیں اور اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو قرآن نے صاف فیصلہ سنا دیا ”جو لوگ اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ ان پر کوئی آفت آ جائے یا ان پر کوئی دردناک عذاب نازل ہو“۔ (سورۃ نور:63)

5۔ **دوسروں تک پہنچانا:** پانچواں اور آخری حق قرآن کا یہ ہے کہ ہر شخص اپنی صلاحیت کے اعتبار سے قرآن کے احکامات کو (حکمت کے ساتھ) دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرے۔ بیہقی کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اے قرآن والو! قرآن کو بس اپنا تکیہ ہی نہ بنالو، بلکہ دن اور رات کے وقتوں میں اس کی تلاوت کیا کرو جیسا اس کی تلاوت کا حق ہے اور اس کو (دنیا میں چاروں طرف) پھیلاؤ اور اس کو اچھی آواز سے سمجھتے ہوئے پڑھا کرو اور اس پر غور اور فکر کرو، تاکہ تم فلاح (کامیابی) پاؤ“۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Taj-ul-Masajid

Literally means "The Crown of Masjid". The construction of “Taj-ul-Masajid” was initiated during the reign of the Mughal Emperor Bahadur Shah Zafar by Nawab Shah Jahan Begum (1844- 1860 and 1868-1901) of Bhopal (wife of Baqi Mohammad Khan) and continued to be built by her daughter Sultan Jahan Begum, till her lifetime. The Masjid was not completed due to lack of funds, and after a long lay-off after the War of 1857, construction was resumed in 1971 by great efforts of Allama Mohammad Imran Khan Nadwi Azhari and Maulana Sayed Hashmat Ali Sahab of Bhopal. The construction was completed by 1985 and the entrance (eastern) gate was renovated grandly using ancient motifs from circa 1250 Syrian mosques by the contribution of the Emir of Kuwait to commemorate the memory of his departed wife.

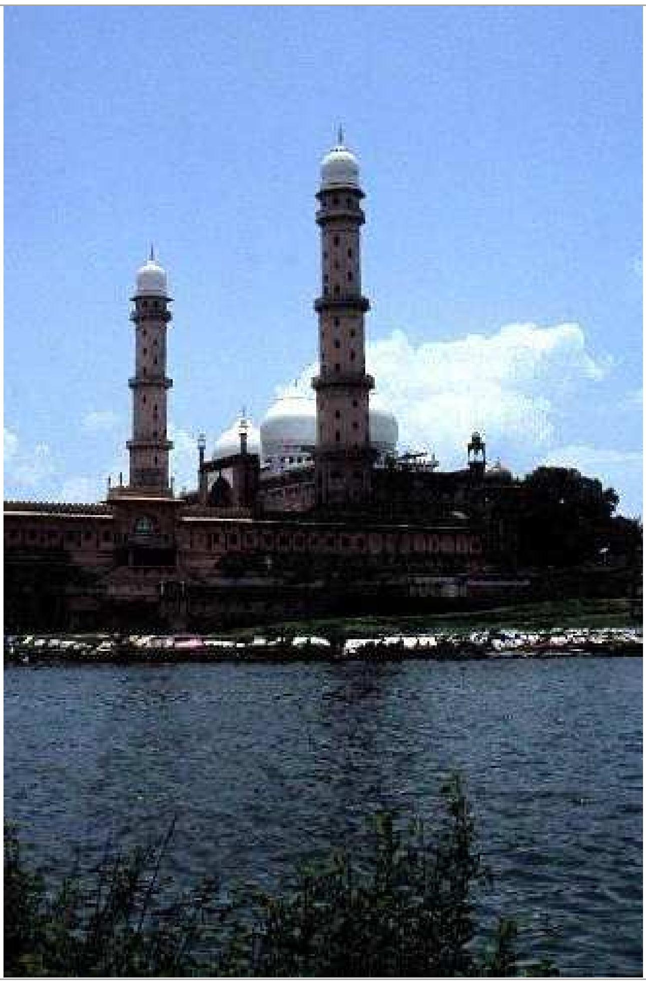

Architecture: The Masjid has a pink facade topped by two 18-storey high octagonal minarets with marble domes. The mosque also has three huge bulbous domes, an impressive main hallway with attractive pillars and marble flooring resembling Mughal architecture the likes of Jama Masjid in Delhi and the huge Badshahi Mosque of Lahore. It has a courtyard with a large tank in the centre. It has a double-storeyed gateway with four recessed archways and nine cusped multifold openings in the main prayer hall. The Quibla wall in the prayer hall is carved with eleven recessed arches and has fine screens of trellis work. The massive pillars in the hall hold 27 ceilings through squinted arches of which 16 ceilings are decorated with ornate petaled designs.

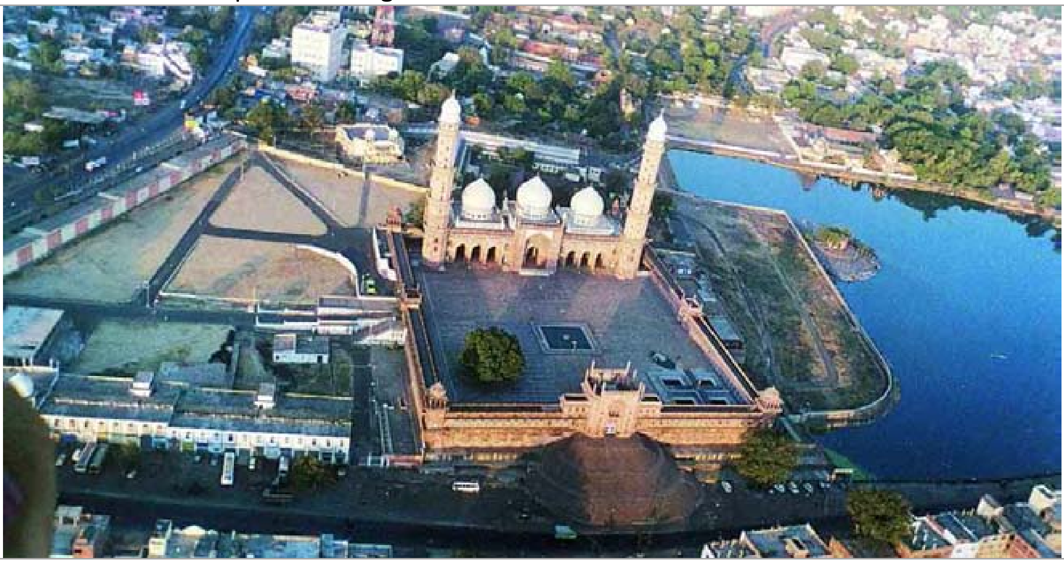

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

PART TWO

CHAPTER 15 – 32

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FIFTEEN [15] طہارت ۔ پانی کی اقسام

سوال :سمندر کا پانی کیسا ہے؟

جواب :سمندر کا پانی پاک ہے۔(سنن اربع)

سوال :سمندر کے مردار کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب :سمندر کا مردار حلال ہے، یعنی کھا سکتے ہیں۔(سنن اربع)

سوال :پانی کے ناپاک ہونے کی کیا علامت ہے؟

جواب :اگر پانی کا رنگ خراب ہو جائے، یا اس میں سے بو آئے یا پھر اس کا ذائقہ بگڑ جائے تو، یہ پانی کی ناپاکی کی علامت ہے۔ (ابن ماجه، یه حدیث سند کے اعتبار سے ضعیف ہے مگر معنوی اعتبار سے اس کی صحت پر اجماع ہے۔)

سوال :پانی کی کتنی مقدار نجاست کو قبول کر لیتی ہے؟

جواب :پانی کی مقدار اگر دو قلے (227 لیٹر) سے کم ہے تو ناپاکی کے صرف اس میں گرنے سے وہ ناپاک ہو جائے گا، اور اگر پانی کی مقدار 227 لیٹر سے زیادہ ہے تو کوئی چیز اس کو ناپاک نہیں کر سکتی، ہاں اگر نجاست گرنے کی وجہ سے اس کا رنگ، بو یا مزہ بدل جائے تو وہ پانی ناپاک ہے۔(سنن اربع)

سوال :کیا ٹھہرے ہوئے پانی میں حالت جنابت کا غسل کر سکتے ہیں؟

جواب :جی نہیں، ٹھہرے ہوئے پانی میں حالت جنابت کا غسل نہیں کر سکتے۔(صحیح مسلم)

سوال :کیا ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کر سکتے ہیں؟

جواب : جی نہیں، ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہیں کر سکتے۔(صحیح بخاری)

سوال :کیا مرد اور عورت ایک دوسرے کے غسل کے بچے ہوئے پانی سے غسل کر سکتے ہیں؟

جواب :جی ہاں۔ (صحیح مسلم)(لیکن پانی میں چھینٹے یا کسی اور قسم کے شک و شبہ کا اندیشہ نہ ہو۔)

سوال :اگر کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال جائے تو پھر کیا کرنا چاہئے؟

جواب :اگر کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال جائے تو پھر اسے سات بار دھونا چاہئے، سب سے پہلے اسے مٹی سے (یا صابن وغیرہ سے) اور پھر پانی سے دھونا چاہئے۔(صحیح مسلم)

سوال :بلی کے متعلق اللہ کے رسول ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب :بلی کے متعلق اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ وہ نجس نہیں ہے۔(ابوداؤد، نسائی، ترمذی و ابن ماجه)

سوال :اگر کسی مشروب (پانی، دودھ، شربت وغیرہ) میں مکھی گر جائے تو پھر کیا کرنا چاہئے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب :اگر کسی مشروب میں مکھی گر جائے تو پھر اسے ڈبکی دیکر نکال لینا چاہئے۔(کیونکہ اس کے ایک پر میں مرض ہے اور ایک پر میں شفا۔) (بخاری و ابوداؤد)

کھانے سے پہلے کی دعا

سیدنا عمر بن ابی سلمہؓ سے مروی ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کا نام لے اور دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔(بخاری، مسلم) آپ نے فرمایا کہ؛ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو پڑھے **بسم اللہ**(طبرانی کبیر)جب کوئی کھانا شروع کرے تو اللہ کا نام لے یعنی بسم اللہ کہے اگر شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو کہے **بِسْمِ اللّٰهِ فِي اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ** اللہ کے نام کے ساتھ اس کے شروع میں اور آخر میں۔(ابوداؤد و ترمذی)

IN ISLAM

NO BIRTH DAY
NO VALENTINE DAY
NO FATHER'S DAY
NO MOTHER'S DAY
NO 12RABI UL AWWAL

جو شخص جس قوم کی مشابہت اختیار کرے گا وہ انہیں میں سے ہو گا۔(ابوداؤد ، ج ۲، ص ۵۵۹)

ذرا سوچیں!!! کہیں ہماری زندگیوں میں یہود و نصاریٰ کے رسم ورواج تو نہیں،

جو ہم کو دنیا میں ذلت ورسوائی اور آخرت میں جہنم کی سزا کا مستحق بنا دیں؟؟؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SIXTEEN [16] پانی کی اقسام اور برتنوں کا بیان

سوال :اگر کہیں پر کوئی شخص پیشاب کر جائے تو پھر کیا کرنا چاہیئے؟

جواب :اگر کہیں پر کوئی شخص پیشاب کر جائے تو وہاں پر پانی بہا دینا چاہیئے۔(صحیح بخاری و مسلم)

سوال :کون سی دو مری ہوئی چیزیں حلال ہیں؟

جواب :ٹڈی اور مچھلی دو مری ہوئی چیزیں حلال ہیں۔(مسند احمد و ابن ماجه)

سوال :دو کون سے خون حلال ہیں؟

جواب :دو خون سے مراد جگر اور تلی ہیں، جو حلال ہیں۔(مسند احمد و ابن ماجه)

سوال :اگر کسی زندہ جانور (بکری وغیرہ) سے کوئی حصہ کاٹ لیا جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب :اگر کسی زندہ جانور (بکری وغیرہ) سے کوئی حصہ کاٹ لیا جائے تو وہ مردار ہے۔(ابوداؤد و ترمذی)

سوال :کیا کھانے، پینے میں سونے اور چاندی کے برتنوں کا استعمال کر سکتے ہیں؟

جواب :جی نہیں، سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا جائز نہیں۔(بخاری و مسلم)

سوال :اللہ کے رسول ﷺ کا سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟

جواب : آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ سونے اور چاندی کے برتن (کھانے، پینے کے لئے استعمال کرنا) دنیا میں کافروں کے لئے ہیں اور آخرت میں فقط تمہارے لئے (یعنی ایمان والوں کے لئے)۔(بخاری و مسلم)

سوال :جو لوگ سونے اور چاندی کے برتن میں کھاتے یا پیتے ہیں، ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب :جو لوگ سونے اور چاندی کے برتن میں کھاتے یا پیتے ہیں، ان کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ وہ لوگ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ انڈیلتے ہیں۔(بخاری و مسلم)

سوال :کچا چمڑا کس طرح پاک ہوتا ہے؟

جواب :جب کچے چمڑے کو (مسالہ لگا کر) رنگ دیا جائے تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔(مسلم)

سوال :کیا کتے اور خنزیر (سور) کا چمڑا بھی پاک ہو جاتا ہے؟

جواب : جی نہیں۔

سوال :مردہ جانور (بکری وغیرہ) کی کھال کو کس طرح سے پاک کر سکتے ہیں؟

جواب :مردہ جانور (بکری وغیرہ) کی کھال کو پانی اور کیکر کی چھال سے پاک کر سکتے ہیں۔(ابوداؤد و نسائی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلاَ قُوَّةٍ

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجه)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی بھی
کوشش و طاقت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا۔

رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کا ایک سبق آموز واقعہ

حضرت انس بن مالک ؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک بدوی آیا اور مسجد کے کونے میں پیشاب کرنا شروع کر دیا تو لوگوں نے اسے ڈانٹا۔ لیکن نبی ﷺ نے انہیں ایسا کرنے سے منع فرمایا، جب وہ بدوی پیشاب سے فارغ ہوا تو آپ ﷺ نے پانی کا ایک ڈول طلب کیا اور اس جگہ پر بہا دیا (جہاں اس نے پیشاب کیا تھا) (بخاری و مسلم)

اس حدیث سے مسجد کی عظمت اور اس کا احترام، نادان آدمی کے ساتھ نرمی کرنا سختی اور درشتی نہ کرنا، نبی ﷺ کا حسن خلق اور نہایت عمدہ طریقے سے تعلیم دین دینا وغیرہ باتیں نمایاں ہیں۔

[آیئے ہم اور ہماری مسجد کمیٹیاں ان اخلاق کو اپنی مسجد والی زندگی میں اتاریں اور برتیں کہ غیروں کا نہیں تو کم از کم اپنوں کا ہی کچھ بھلا ہو سکے۔]

برائی کرنا برا ہے
مگر برائی کرنے والے سے نفرت کرنا
اس سے بھی زیادہ برا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SEVENTEEN [17] برتنوں کےاور وضو کے مسائل

سوال :کیااہل کتاب کے برتنوں میں کھانا کھاسکتے ہیں؟

جواب :اہل کتاب کے برتنوں میں کھانے سے متعلق اللہ کے رسول ﷺ کاارشاد ہے کہ تم ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ، البتہ اگر ان کے علاوہ اور برتن میسر نہ ہو سکیں تو پھر ان کو دھو کر ان میں کھاسکتے ہو۔ (بخاری و مسلم)

سوال :کیامشرکوں کے برتن سے وضو کر سکتے ہیں؟

جواب :جی ہاں، مشرکوں کے برتن سے وضو کر سکتے ہیں۔(بخاری و مسلم)

سوال :اگر کوئی برتن ٹوٹ جائے تو کیااس کو صرف جوڑنے کے لئے چاندی کااستعمال کر سکتے ہیں؟

جواب :جی ہاں۔(بخاری)

سوال :وہ جانور جو کہ ناپاک اور نجس ہیں، جیسے کہ خنزیر، کتاوغیرہ، کیاان کا گوشت ہر حال میں حرام ہے؟

جواب :جی ہاں،انہیں کسی بھی شکل میں استعمال نہیں کیاجاسکتا۔

سوال :کیاگھریلوگدھوں کا گوشت کھاناجائز ہے؟

جواب : جی نہیں،اللہ کے رسول ﷺ نے اس کوناپاک قرار دیاہے۔(بخاری و مسلم)

سوال :اگر دودھ پیتالڑکا(شیر خوار)پیشاب کر دے تو پھر اس کا کیا حکم ہے؟

جواب :اگر دودھ پیتالڑکاپیشاب کر دے تواس صورت میں پیشاب کی جگہ پر پانی چھڑکنا کافی ہے۔(ابوداؤد، نسائی و حاکم) [اس کی شرط یہ ہے کہ جب تک بچہ دودھ کے علاوہ کچھ اور چیز نہ کھاتا پیتاہو۔]

سوال :اگر دودھ پیتی لڑکی(شیر خوار)پیشاب کر دے تو پھر اس کا کیا حکم ہے؟

جواب :اس صورت میں پیشاب کی جگہ کو دھوناپڑیگا۔(ابوداؤد، نسائی و حاکم)

سوال :مسواک کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ کے کیاارشادات ہیں؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت کو مشقت وتکلیف میں مبتلا کرنے کااندیشہ نہ ہوتا تو میں ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دے دیتا۔ (مالک، احمد و نسائی)

سوال :وضو کرنے کاطریقہ کیاہے؟

جواب :سب سے پہلے ہتھیلیاں تین بار دھونا، پھر منہ میں پانی ڈال کر تین بار کلی کرنا، پھر تین بار ناک میں پانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چڑھانا اور اسے جھاڑ کر صاف کرنا، پھر تین بار اپنا چہرہ دھونا، پھر اپنا دایاں ہاتھ کہنی تک تین بار دھونا، پھر اسی طرح بایاں ہاتھ کہنی تک تین بار دھونا، پھر اپنے سر کا مسح کرنا، پھر اپنا دایاں اور بایاں پیر ٹخنوں تک تین تین بار دھونا۔(بخاری و مسلم)

سوال : کیا وضو میں کلی اور ناک میں پانی تین تین بار ڈالنا چاہیئے ؟

جواب : جی ہاں۔

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْداً كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ

غَيْرَ [مَكْفِيٍّ وَلاَ] مُوَدَّعٍ وَلاَ مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبُّنَا (بخاری و ترمذی)

تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لئے ہیں تعریف بہت زیادہ 'پاکیزہ' جس میں برکت دی ہوئی جسے نہ کافی سمجھا گیا (کہ مزید کی ضرورت نہ ہو) نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پروائی کی گئی ہے ہمارے رب۔

شکست خواہ کتنی ہی بڑی ہو وہ ہمیشہ وقتی ہوتی ہے اور دوبارہ زیادہ بہتر منصوبہ بندی کے ذریعہ اس کو فتح میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – EIGHTEEN [18] موزوں پر مسح کرنے کا بیان

سوال :کیا موزوں پر مسح کیا جا سکتا ہے؟

جواب :جی ہاں، موزوں پر مسح کیا جا سکتا ہے، اللہ کے رسول ﷺ نے موزوں پر مسح کیا ہے۔(بخاری و مسلم)

سوال :موزوں پر مسح کرنے کے لئے کیا ضروری ہے؟

جواب :موزوں پر مسح کرنے کے لئے ضروری ہے کہ موزہ پہننے سے پہلے وضو کیا ہو۔(بخاری و مسلم)

سوال :اگر کوئی شخص سفر میں ہو، اور اس نے وضو کرنے کے بعد موزہ پہنا ہو، تو کتنی مدت (دن) تک مسح کر سکتے ہیں؟

جواب :سفر کی حالت میں تین دن اور تین رات تک مسح کر سکتے ہیں۔(نسائی و ترمذی)

سوال :کیا بیت الخلا (پیشاب و پیخانہ) جانے کے لئے اور نیند (سونے میں) میں بھی موزہ کو اتارا جائے گا؟

جواب :جی نہیں، بیت الخلا میں جانے کے لئے یا نیند کی وجہ سے موزہ کو نہیں اتارا جائے گا۔(نسائی و ترمذی)

سوال :اگر کوئی شخص سفر میں نہ ہو، اور اس نے وضو کرنے کے بعد موزہ پہنا ہو، تو کتنے وقت (دن) تک مسح کر سکتے ہیں؟

جواب :غیر سفر میں ایک دن اور ایک رات تک مسح کر سکتے ہیں۔(مسلم)

سوال :اگر کسی نے وضو کیا اور پھر اس نے موزہ پہنا، تو اس کی مدت یعنی اس کا وقت (ایک دن یا تین دن) کب سے شروع ہو گا؟

جواب :اگر کسی نے وضو کیا اور پھر اس نے موزہ پہنا، اب جب بھی اس شخص کا وضو ٹوٹے گا (موزہ پہننے کے بعد) اور پھر وہ نیا وضو کریگا، تب سے اس کا وقت شروع ہو گا۔

سوال :موزوں پر مسح پیر کے اوپر کی طرف ہوتا ہے یا نیچے کی طرف؟

جواب :موزوں پر مسح پیر کے اوپر (یعنی پشت) کی طرف ہوتا ہے۔(ابوداؤد)

سوال :مسح کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب :مسح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہاتھ کی پانچوں انگلیوں کو پانی سے تر کیا جائے ان کے پوروں کو پاؤں کی انگلیوں سے پنڈلی کے آغاز (شروع) تک کھینچ لے جائے۔(بلوغ المرام 69)

سوال :اگر کوئی شخص سفر میں ہے یا مقیم ہے اور وہ موزوں پر مسح کرتا ہے، اور اس دوران اگر وہ موزہ اتار دیتا ہے تو کیا اس کا مسح (وضو) ٹوٹ جائے گا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : جی ہاں، ٹوٹ جائے گا۔

سوال : کیا پٹیوں (زخموں) پر بھی مسح کیا جاسکتا ہے؟

جواب :جی ہاں، پٹیوں (زخموں) پر بھی مسح کیا جاسکتا ہے۔(احمد و ابوداؤد)

چھینک کی دعا

جب کسی کو چھینک آئے تو کہے **الحمد اللہ** تمام تعریف اللہ کے لئے ہے۔

اور اس کا بھائی یا اسکا ساتھی کہے **یَرحَمُکَ اللہ** اللہ تجھ پر رحم کرے

پھر جس کو چھینک آئی تھی تو وہ کہے **یَهْدِیْکُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ**

اللہ تمہیں ھدایت دے اور تمہارے حال درست کرے۔(بخاری)

نادانی کے اقدام سے
کہیں زیادہ بہتر یہ ہے کہ
کوئی اقدام ہی نہ کیا جائے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – NINTEEN [19] وضو توڑنے والی چیزوں کا بیان

سوال :اگر وضو کی حالت میں، غلبہ نیند کی وجہ سے سر جھک جائے تو کیا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب : جی نہیں ایسی حالت میں وضو باقی رہتا ہے۔(ابوداؤد)ہاں اگر، ٹیک لگا کر یا تکیہ لگا کر کوئی جھپکی لے لے تو پھر وضو ناقص ہو جائے گا۔

سوال :پیشاب کا کیا حکم ہے؟

جواب :پیشاب ناپاک ہے، مگر اس کے نکلنے سے غسل فرض نہیں ہوتا، صرف جس حصے پر پیشاب ہو وہ حصہ دھونا ہی کافی ہے۔

سوال :اگر غسل فرض ہو اور پانی موجود نہ ہو تو پھر اس بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب :اگر پانی موجود نہ ہو اور غسل فرض ہو تو مٹی پاکی کا ذریعہ ہے۔(مسلم)

سوال :کوئی شخص وضو کرنے کے بعد اگر اپنے پیٹ میں ہوا کی حرکت محسوس کرے، تو پھر کیا کرنا چاہئے؟

جواب :جب تک وہ آواز نہ سن لے یا اس کی بدبو محسوس نہ کرے، نیا وضو نہ کرے۔(مسلم)

سوال :اگر کسی شخص کو اس بات میں شک ہے کہ اس کا وضو ہے یا ٹوٹ گیا تو پھر کیا کرنا چاہئے؟

جواب :شک کی بنیاد پر یقین کو ختم نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ وضو کرنا یقینی ہے اور اس کا ٹوٹنے میں شک ہے، اس لئے یقین پر اعتماد کیا جائے گا، اور اس بنیاد پر وضو قائم رہے گا۔

سوال :اگر کسی کو نماز میں قے آ جائے، یا نکسیر پھوٹ جائے، یا پیٹ کے اندر کی چیز باہر آ جائے، یا مذی کا خروج ہو جائے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب :اس طرح کی کوئی بھی چیز نماز میں ہو جائے تو نماز سے نکل کر وضو کرنا چاہئے اور نماز پھر سے دوہرانا چاہئے۔(ابن ماجه و احمد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجلس سے اٹھنے کی دعا

عائشہؓ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ جب کبھی کسی مجلس میں بیٹھے، جب کبھی قرآن پڑھا، کبھی نماز پڑھی، تو (ہمیشہ) ان کلمات کے ساتھ ختم کیا۔ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! میں آپ کو دیکھتی ہوں، کہ آپ جس کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں، قرآن سے کچھ پڑھتے ہیں، کوئی نماز پڑھتے ہیں، تو ان کلمات کے ساتھ ختم کرتے ہیں! فرمایا ہاں! جو کوئی بھلائی کی بات کہے گا یہ کلمات اس بھلائی پر مہر بنا کر لگا دیئے جائیں گے اور جو کوئی بری بات کہے، اس کے لئے کفارہ ہوں گے۔

سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ لاَّ اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

(عمل الیوم و اللیلہ نسائی، مسند احمد)

پاک ہے تو، اور اپنی تعریف کے ساتھ، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں،
میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

سیدنا ابو ھریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی کسی مجلس میں بیٹھا اور اس مجلس میں اس کا شور زیادہ ہوا اس نے مجلس سے اٹھنے سے قبل کہا۔

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لاَّ اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

(مسند احمد)

اے اللہ تو پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں- میں تجھ سے معافی طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں تو اس مجلس میں جو اس سے گناہ ہوئے ہوں معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

عقل مند وہ ہے جو دوسروں کی غلطیوں کو بھول جائے اور اپنی غلطیوں کو ہمیشہ یاد رکھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – TWENTY [20] قضائے حاجات کے آداب کا بیان

سوال : کیا ایسی انگوٹھی جس پر اللہ کا نام لکھا ہو اس کو پہن کر بیت الخلا کے لئے جا سکتے ہیں؟

جواب :جی نہیں، یہ عمل جائز نہیں۔ (ابوداؤد، نسائی و ابن ماجه)

سوال :اگر کسی کو دوران سفر، قضائے حاجت کے لئے جنگل یا میدان جانا پڑے تو پھر اس کا کیا حکم ہے؟

جواب :ایسی صورت میں قضائے حاجت کے لئے لوگوں کی نظروں سے دور فراغت پانا چاہیئے۔(بخاری و مسلم)

سوال :کن کن جگہوں پر قضائے حاجت کرنے کو اللہ کے رسول ﷺ نے لعنت کا سبب بتایا ہے؟

جواب : (1)لوگوں کے راستوں میں (2)سایہ دار جگہ میں، اور (3) گھاٹوں پر قضائے حاجت کرنے کو اللہ کے رسول ﷺ نے لعنت کا سبب بتایا ہے۔(مسلم و ابوداؤد)

سوال :کیا دو شخص ایک ساتھ قضائے حاجت کر سکتے ہیں، جن کے بیچ میں پردہ بھی نہ ہو؟

جواب :جی نہیں، ایسے عمل سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔(احمد)

سوال :کیا دوران قضائے حاجت بات چیت کی جا سکتی ہے؟

جواب :جی نہیں، کیوں کہ اس سے بھی اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔(احمد)

سوال :اللہ کے رسول ﷺ نے قضائے حاجت سے متعلق اور کیا چیزیں منع فرمائی ہیں؟

جواب :اللہ کے رسول ﷺ نے قبلہ رخ ہو کر قضائے حاجت کرنے کو، داہئیں ہاتھ سے استنجا کرنے کو، اور گوبر، لید اور ہڈی سے استنجا کرنے کو منع فرمایا۔(مسلم)

سوال :جو لوگ پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتے ان کے لئے کیا سزا ہے؟

جواب :رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اکثر عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔(حاکم)

سوال :اللہ کے رسول ﷺ نے قضائے حاجت کی تعلیم دیتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب :اللہ کے رسول ﷺ نے قضائے حاجت کی تعلیم دیتے ہوئے فرمایا، بائیں پاؤں پر وزن دے کر بیٹھیں اور دائیں کو کھڑا رکھیں۔(مطلب دائیں پاؤں پر بوجھ کم ڈالے)(بیہقی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

[بِسْمِ اللّٰہِ] اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اے اللہ میں ناپاک جنوں اور جننیوں سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔

(بخاری و مسلم)(شروع میں بسم اللہ کی زیادتی سعید بن منصور نے بیان کی ہے۔ دیکھئے فتح الباری ١ / ٢٤٤)

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانَکَ اے اللہ میں تیری بخشش کا طالب ہوں۔(ابوداؤد ، ترمذی، ابن ماجه)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – TWENTY ONE [21] غسل کے حکم اور تیمم کا بیان

سوال : کیا جمعہ کی دن غسل کرنا فرض ہے؟

جواب : جمعہ کے روز بالغ لوگوں کے غسل کرنے کو آپ ﷺ نے واجب قرار دیا ہے۔(بخاری و مسلم)

سوال : جمعہ کے روز وضو کرنے اور غسل کرنے کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ کے کیا ارشادات ہیں؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ: جس نے جمعہ کے روز وضو کیا تو اس نے اچھا کیا اور بہتر کیا، اور جس نے جمعہ کے روز غسل کیا تو غسل افضل اور بہترین ہے۔(احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

سوال : سینگی اور میت کو نہلانے کے بعد بھی غسل فرض ہے؟

جواب : سینگی اور میت کو نہلانے کے بعد غسل کرنا مسنون اور مستحب ہے، فرض نہیں۔

سوال : جب کوئی کافر اسلام قبول کرے تو کیا اس پر غسل فرض ہو گا؟

جواب : جی ہاں۔

سوال : غسل جنابت کرنے کا طریقہ اللہ کے رسول ﷺ نے کیا بیان فرمایا ہے؟

جواب : حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ جب رسول ﷺ غسل جنابت کرتے تو سب سے پہلے ہاتھ دھوتے، پھر سیدھے ہاتھ سے الٹے ہاتھ پر پانی ڈالتے، اور اپنا عضو مخصوص دھوتے۔ پھر وضو کرتے، پھر پانی لے کر اپنی انگلیوں کے ذریعہ سر کے بالوں کی تہ (جڑوں) میں داخل کرتے۔ پھر تین چلو پانی کے بھر کے ایک کے بعد ایک سر پر ڈالتے۔ پھر باقی سارے وجود پر پانی بہاتے، (سب سے آخر میں) پھر دونوں پاؤں دھوتے۔(بخاری و مسلم)

اور حضرت میمونہؓ کی روایت میں اس طرح ہے پھر اپنے عضو مخصوص پر پانی ڈالتے اور اپنے بائیں ہاتھ سے اسے دھوتے اور ہاتھوں کو زمین پر مار کر مٹی سے ملتے اور (صاف کرتے) اور ایک دوسری روایت میں اس طرح ہے کہ پھر دونوں ہاتھ مٹی سے مل کر اچھی طرح صاف کرتے، اس روایت کے آخر میں ہے کہ میں نے آپ ﷺ کی خدمت میں تولیہ پیش مگر آپ ﷺ نے اسے واپس لوٹا دیا اور بدن کو اپنے ہاتھ سے جھاڑنا شروع کر دیا۔(بخاری و مسلم)

سوال : اگر پانی موجود نہ ہو تو پھر طہارت کس چیز سے حاصل کی جاسکتی ہے؟

جواب : اگر پانی موجود نہ ہو تو مٹی پاکی کا ذریعہ ہے۔(مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال :اگر کوئی شخص جنبی (غسل فرض ہو جائے) ہو جائے، اور پانی موجود نہ ہو تو پھر مٹی سے کس طرح پاکی (غسل) حاصل کی جا سکتی ہے؟ اور پانی نہ ہونے کی بنا پر وضو کس طرح کیا جائے گا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے غسل جنابت کی تعلیم (پانی اگر موجود نہ ہو تو) ایسے دی کہ اپنی دونوں ہتھیلیاں زمین پر ماریں اور پھونک مار کر گرد و غبار (دھول) اڑا دیا پھر ان کو اپنے چہرے پر ہاتھوں پر مل لیا۔ (بخاری) اور مسلم میں ہے کہ سب سے پہلے دونوں ہاتھوں کو ایک بار زمین پر مارا، پھر بائیں کو دایئں ہاتھوں کی پشت اور چہرے پر پر ملا۔

سوال :پانی کی غیر موجودگی میں مٹی سے کس طرح وضو کیا جائے گا؟

جواب : پانی کی غیر موجودگی میں مٹی سے وضو اور غسل کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے۔

سوال :اگر کوئی شخص پانی نہ ملنے کی صورت میں مستقل تیمم کرتا ہے، پھر جب اس کو پانی مل جائے تو کیا اس کو غسل کرنا ضروری ہے یا اس نے جو تیمم کیا تھا وہی اس کے لئے کافی رہے گا؟

جواب :پانی مل جانے کی صورت میں اس کو غسل کرنا ضروری ہے۔(رواہ البزار و صححه ابن القطان، ترمذی و الحاکم)

سوال :حضرت ابن عباسؓ قرآن کی آیت ''وان كنتم مرضى او على سفر'' کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

جواب :حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں، اگر کسی شخص کو راہِ خدا میں زخم اور گھاؤ لگے اور اسی حالت میں اس کو غسل جنابت لاحق ہو جائے اور غسل کرنے کی صورت میں مر جانے کا اندیشہ ہو تو وہ تیمم کر لے۔

(رواه الدارقطني موقوفاً و رفعه البزار وصححه ابن خزيمه والحاكم)

[اور امام مالک اور امام شافعی، یہاں سفر سے مراد وہ سفر لیتے ہیں، جس میں پانی نہ مل سکے۔]

سوال :اگر کوئی شخص بیمار یا زخمی ہے، اور اس کو غسل جنابت لاحق ہو جائے تو پھر اس کا کیا حکم ہے؟

جواب :امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر بیماری ایسی ہو جس میں انسان کی موت ہو سکتی ہو، یا وہ حصہ جس پر پانی لگنے پر وہ عیب دار ہو سکتا ہو تو ایسی صورت میں تیمم جائز ہے، اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک اگر بیماری کے طول (زیادہ ہو جانے کا خطرہ ہو) پکڑ جانے کا بھی ڈر ہو تب بھی تیمم جائز ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – TWENTY TWO [22] جنازے کے مسائل

سوال :جب انسان کی موت کا وقت قریب محسوس ہو رہا ہو تو اس کو کیا پڑھنے کا حکم کرنا چاہئے؟

جواب : لآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ (مسلم ، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجه)

سوال :انتقال کے بعد کیا کرنے کا حکم ہے؟

جواب :اگر مردے کی آنکھ کھلی رہ گئی ہو تو بند کر دینا چاہئے اور مردے کے لئے دعائے مغفرت کرنا چاہئے۔(مسلم)

سوال :انتقال کے بعد لوگوں کو کیا نہ کرنے کا حکم ہے؟

جواب :انتقال کے بعد لوگوں کو آہ و بکا، چیخ پکار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔(مسلم)

سوال :جس شخص کا انتقال ہوا ہو، اور وہ قرضدار بھی ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب :اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ "مومن کی روح قرض کے ساتھ اس وقت تک لٹکی رہتی ہے جب تک اسے ادانہ کر دیا جائے۔(احمد و ترمذی)

انسان کی موت کا وقت قریب ہو تو اس وقت سورۃ یٰس پڑھنا چاہئے۔ (ابوداؤد، نسائی)

سوال :میت کو غسل کن چیزوں سے اور کتنی بار دینا چاہئے۔

جواب :میت کو غسل پانی اور بیری کے پتوں سے،3 یا 5 بار دینا چاہئے۔(بخاری و مسلم)

سوال :عورت کو غسل دیتے وقت اس کے بالوں کو کتنے حصے میں بانٹنا چاہئے؟

جواب :تین حصوں میں تقسیم کر کے پشت پر ڈال دینا چاہئے۔(بخاری)

سوال : غسل کے طریقہ کی وضاحت کریں۔

جواب : میت کو کم از کم تین مرتبہ غسل ضرور دینا چاہئے، البتہ بوقت ضرورت اگر اور زیادہ غسل دینے کی ضرورت محسوس ہو تو پھر پانچ یا سات مرتبہ یعنی طاق عدد کا لحاظ رکھ کر غسل دینا چاہئے۔ غسل کا آغاز بھی دائیں جانب اور اعضاء وضو سے کرنا چاہئے۔ خاتون میت کے سر کے بالوں کو تین حصوں میں تقسیم کر کے پیچھے ڈال دئے جائیں۔ اور میت کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دینا چاہئے۔ اور آخر میں کافور پانی میں ملا کر جسم پر ڈال دینا چاہئے یا جسم پر کافور مل دینا چاہئے۔(صحیحین،بلوغ المرام مسئله436)

[مزید وضاحت: غسل کے لئے پانی میں بیری کے پتے ڈال کر ہلکا گرم کر لیجئے تو اچھا ہے، مردے کو پاک صاف تختے پر لٹائیے۔ کپڑے اتار کر تہبند ڈال دیجئے۔ ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر پہلے بڑا استنجا کرائیے۔ اور خیال رکھیے کہ تہبند ڈھکا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے پھر وضو کرائیے، وضو میں کلی کرانے اور ناک میں پانی ڈالنے کی ضرورت نہیں، غسل کراتے وقت کان اور ناک میں روئی رکھ دیجئے تاکہ پانی اندر نہ جائے۔ پھر سر کو صابن یا کسی اور اور چیز سے اچھی طرح دھو کر صاف کر دیجئے۔ پھر بائیں کروٹ لٹا کر دائیں جانب سر سے پاؤں تک ڈالیے، پھر اسی طرح بائیں طرف پانی سر سے پاؤں تک ڈالیے اب بھیگا ہوا تہبند ہٹا دیجئے اور سوکھا تہبند ڈال دیجئے اور پھر مردے کو اٹھا کر چارپائی پر کفن میں لٹا دیجئے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی میت کو غسل دیا اور اس کے عیب کو چھپایا خدا ایسے بندے کے چالیس کبیرہ گناہ بخش دیتا ہے اور جس نے کسی میت کو قبر میں اتارا تو گویا اس نے میت کو روز حشر تک کے لئے رہنے کو مکان مہیا کیا۔(طبرانی، بحوالہ آداب زندگی صفہ 109)]

مرنے والے کے لئے تلقین:

سیدنا معاذ بن جبلؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کا آخری کلام **لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ** ہو، وہ جنت میں داخل ہو گیا۔(ابوداؤد ، مستدرک حاکم، مسند احمد)

اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ اپنے مرنے والوں کو **لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ** کی تلقین کرو۔(مسلم)

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ، فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْلَنَا وَلَهٗ، يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ، فِي قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ، فِيْهِ(مسلم)

اے اللہ فلاں کو بخش دے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند کر اور تو اس کے پیچھے رہنے والوں میں اس کا جانشین بن جا اے رب العالمین ہمیں اور اس کو معاف فرما اسکے لئے اس کی قبر میں کشادگی کر اور اس میں اس کے لئے روشنی کر دے[نوٹ: جس کے لئے دعا کی جائے خالی جگہ میں اس کا نام لیا جائے۔]

اگر مردہے تو یہی دعا(جو اوپر دی ہے) پڑھنا ہے اور اگر عورت ہے تو پھر دعا یوں کریں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْفَعْ دَرَجَتَهَا، فِيْ الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهَا فِيْ عَقِبِهَا فِيْ الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْلَنَا وَلَهَا، يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهَا، فِيْ قَبْرِهَا وَنَوِّرْ لَهَا، فِيْهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – TWENTY THREE [23] جنازے کے مسائل

سوال :مرد اور عورت کو کتنے کپڑے میں کفن دینا چاہیئے؟

جواب : اگر میت مرد ہو تو تین کپڑوں (بخاری، مسلم و بلوغ المرام) میں، اور اگر عورت ہو تو پانچ کپڑوں میں کفن دینا چاہیے۔[مردوں کے لئے مسنون کفن:(1) بڑی چادر (2) چھوٹی چادر (3) کفنی، عورتوں کے کفن میں دو کپڑے مزید ہوتے ہیں (4) سینہ بند (5) خمار (دوپٹہ یا اوڑھنی)]۔ نہلانے کے لئے تہبند اور دستانے اس کے علاوہ ہیں۔

سوال :کیا میت کو قیمتی کفن میں دفن کرسکتے ہیں؟

جواب :جی نہیں۔(ابوداؤد)

سوال :کیا انتقال کے بعد مرد اپنی بیوی کو اور بیوی اپنے خاوند کو دیکھ سکتی ہے؟

جواب :جی ہاں، دیکھ سکتی ہے۔(شریعت میں جو کام منع ہیں ان کے احکام قرآن یا حدیث میں موجود ہیں، اور جو چیزیں منع نہیں، وہ مباح کے دائرے میں آتے ہیں، اس لئے ان کو ناجائز نہیں کہنا چاہیئے۔)

سوال :کیا انتقال کے بعد میت کو جلد دفن کرنے کا حکم ہے؟

جواب :جی ہاں۔(بخاری و مسلم)

سوال :جنازہ میں شرکت کرنے کا کتنا ثواب ہے؟

جواب :جنازہ میں نماز پڑھنے تک شامل رہنے کا ثواب ایک قیراط ہے اور میت کو دفن ہونے تک موجود رہنے کا ثواب دو قیراط ہے۔(بخاری و مسلم)

سوال :قیراط سے کیا مراد ہے؟

جواب :ایک قیراط سے مراد "احد پہاڑ" کے برابر ثواب ہے۔(بخاری و مسلم)

سوال :میت کو کس طرف سے قبر میں داخل کرنا چاہیئے؟

جواب :پیروں کی طرف سے۔(ابوداؤد)

سوال :قبر کو کس طرح کی نہیں بنانا چاہیئے؟

جواب :آپ ﷺ نے فرمایا کہ: قبر کو پکا نہ بنایا جائے، نہ اس پر بیٹھا جائے، اور نہ ہی اس پر عمارت تعمیر کی جائے۔(مسلم) [قبروں کی چاروں طرف پتھر لگانا بھی قبروں کو پکی کرنے میں ہی شمار ہوگا۔]

سوال : اگر میت عورت ہو تو کن لوگوں کو اس کو قبر میں داخل کرنا چاہیئے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : صرف محرم (یعنی وہ لوگ جس سے اس کا شرعی پردہ نہیں ہے۔)

سوال : کیا قبر پر مٹی ڈالنی چاہئے؟

جواب : جی ہاں، تین لپ مٹی ڈالنا چاہئے۔(سنن دار قطنی)

سوال : وہ لوگ جو کہ اللہ کے راستے میں لڑتے ہوئے شہید ہو گئے کیا ان کو بھی غسل دینا ہے اور ان کی نمازِ جنازہ ادا کرنی ہے؟

جواب : جی نہیں، شہیدوں کو نہ تو غسل دینا ہے اور نہ ہی انکی نماز جنازہ ادا کرنی ہے۔(بخاری)

تعزیت کی دعا

اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهٗ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ، بِاَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ
(صحیحین)

بے شک اللہ کے لئے ہے جو اس نے لیا، اور اسی کا ہے جو اس نے دیا، اور ہر چیز اس کے پاس مقررہ وقت تک ہے اس لئے تمہیں صبر کرنا چاہیے اور ثواب کی نیت رکھنی چاہئے۔

میت کو قبر میں اتارنے والا کیا کہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اللہ کے نام کے ساتھ اور اسکے رسول کی سنت پر (ابوداؤد)

میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا

سیدنا عثمانؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب میت کو دفن کر کے فارغ ہوتے تو قبر کے پاس کھڑے ہو کر فرماتے اپنے بھائی کے لئے بخشش کی دعا کرو اور اس کے لئے ثابت قدمی طلب کرو اس لئے کہ اس سے اب سوال کیا جا رہا ہے۔ یعنی یوں کہو: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَه، اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْه (ابوداؤد، حاکم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – TWENTY FOUR [24] جنازے کے مسائل

سوال :میت کو دفن کرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ کا کیا عمل تھا؟

جواب :آپ ﷺ نے فرمایا کہ میت کو دفن کرنے کے بعد اس کی بخشش مانگو اور ثابت قدم رہنے کی دعا کرو، کیونکہ اب اس سے سوال کیا جارہا ہے۔(سنن ابوداؤد)

سوال :جو لوگ نوحہ کرتے ہیں اور سنتے ہیں ان کے بارے اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟

جواب :اللہ کے رسول ﷺ نے نوحہ کرنے اور سننے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔(ابوداؤد)

سوال :جو لوگ نوحہ (چیخ پکار) کرتے ہیں اس کا نقصان مردے کو ہوتا ہے؟

جواب :نوحہ کرنے کی وجہ سے مردے کو عذاب قبر دیا جاتا ہے۔(بخاری و مسلم)

[اگر اس نے نوحہ کی وصیت کی ہو یا یہ جاننے کے باوجود کہ نوحہ ہوگا، منع نہ کیا ہو تو عذابِ قبر ہوگا۔]

سوال :کیا میت کو رات میں دفن کرسکتے ہیں؟

جواب : جی نہیں، مگر کسی مجبوری میں اجازت بھی دی ہے۔(ابن ماجہ، اس کی اصل مسلم میں ہے۔)

سوال :جو لوگ انتقال فرما گئے ان کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟

جواب :آپ ﷺ نے مُردوں کو گالی دینے سے منع فرمایا ہے۔(بخاری)

سوال :کیا صلاۃ (نماز) جنازہ اور عام صلاۃ (نماز) میں فرق ہے؟

جواب :جی ہاں۔

سوال :کیا صلاۃ (نماز) جنازہ کے بعد عورت کا چہرہ دکھا سکتے ہیں۔

جواب :جی نہیں، اول تو چہرہ دکھانے کا جو رواج معاشرہ میں عام ہے وہ سنت سے ثابت نہیں، اور عورت کے پردہ کا لحاظ رکھتے ہوئے چہرہ نہیں دکھانا چاہئے۔

سوال :قبرستان جاکر قبر کی زیارت کرتے وقت قرآن پڑھنا کیسا ہے؟

جواب :یہ عمل سنت سے ثابت نہیں۔ اور نہ ہی یہ عمل صحابہ نے کیا۔

سوال :کسی کے انتقال کے بعد قرآن پڑھ کر بخشنا، یا کچھ اور ذکر ختم کرکے بخشنا صحیح عمل ہے؟

جواب :اس طرح کا کوئی بھی عمل سنت سے ثابت نہیں۔ اور جو بھی عمل سنت سے ثابت نہیں وہ عمل اللہ کے یہاں مردود ہے۔ اس لئے ایسے کاموں سے بچنا چاہئے۔

سوال :کسی کے انتقال کے بعد "تیجہ کرنا"، "چالیسہ کرنا" یا "نیاز دینا" جائز ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : یہ سب وہ عمل ہیں جس کی اصل دین میں نہیں، یعنی یہ سب بدعات اور ناجائز عمل ہیں۔

سوال : کن اوقات میں میت دفن کرنے کی ممانیعت ہے؟

جواب : طلوع آفتاب، غروب آفتاب اور زوال کے وقت میت دفن کرنے کی ممانعت ہے۔

(احمد، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ترمذی و ابن ماجه)

میت پر جنازہ ادا کرتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَیْ الاِسْلاَمِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الاِیْمَانِ اَللّٰھُمَّ لاَ تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ، وَلاَ تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ۔(ابن ماجه،احمد)

اے اللہ ہمارے زندوں، مردوں، حاضر وغائب، چھوٹوں، بڑوں، مردوں، عورتوں، کو معاف فرما، اے اللہ ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے تو فوت کرے اس کو اسلام پر فوت کرا اے اللہ اسکے اجر سے ہمیں محروم نہ کر اور ہمیں اس کے بعد فتنے میں نہ ڈال۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلاَنَ ابْنَ فُلاَنٍ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جَوَارِکَ فَقِهٖ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْلَه، وَارْحَمْهُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

(ابن ماجه ، ابوداؤد)

اے اللہ فلاں آدمی جو فلاں کا بیٹا ہے تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے اس کو قبر کے فتنے اور جہنم کی آگ سے بچا اور تو وفا اور حق والا ہے اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما بے شک تو بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

[جس میت کے لئے ایسی ایسی مغفرت کی دعائیں کی جارہی ہوں، چاہے وہ کتنا ہی بزرگ اور ولی ہی کیوں نہ ہو، اس کے مرنے کے بعد اسکی قبر پر جاکر مانگنا اتنی بڑی بے وقوفی، نادانی، ناسمجھی ہے جسکی مثال بھی پیش نہیں کی جا سکتی۔]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – TWENTY FIVE [25] نماز جنازہ کے مسائل

سوال : نابالغ بچہ اور بچی کے جنازہ میں کون سی دعا پڑھنی چاہیئے؟

جواب : نابالغ بچہ کے جنازہ میں مندرجہ ذیل دعا پڑھنی مسنون ہے۔

"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفاً وَّفَرطاً وَّ ذُخْرًا وَّاَجْرًا"(صحیح بخاری)

: نابالغ بچی کے جنازہ میں مندرجہ ذیل دعا پڑھنی مسنون ہے۔

"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا سَلَفاً وَّفَرَطاً وَّ ذُخْرًا وَّاَجْرًا"

یا اللہ! اس بچی کو ہمارے لئے پیشوا، پیش رو، ذخیرہ اور باعث اجر بنا۔

سوال : نماز جنازہ پڑھانے کے لئے امام کو کہاں کھڑا ہونا چاہیئے؟

جواب : نماز جنازہ پڑھانے کے لئے امام کو مرد کے سر کے قریب اور عورت کے وسط میں کھڑا ہونا چاہیئے۔(احمد، ابنِ ماجه، ترمذی و ابوداؤد)

سوال : کیا قبرستان میں نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب : جی نہیں، نبی ﷺ نے قبرستان میں نماز جنازہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔(طبرانی)

سوال : کیا میت کو قبر میں دفنانے کے بعد اس پر نماز جنازہ پڑھنی جائز ہے؟

جواب : جی ہاں، میت قبر میں دفنانے کے بعد اس پر نماز جنازہ پڑھنی جائز ہے۔(صحیح بخاری و مسلم)

سوال : اگر ایک سے زائد میت ہوں تو کیا سب پر ایک ہی نماز جنازہ پڑھنی جائز ہے؟

جواب : جی ہاں، ایک سے زائد میت ہوں تو سب پر ایک ہی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔(مالک)

سوال : ایک سے زائد میت ہوں اور ان میں مرد اور عورتیں دونوں ہوں تو امام کس طرح امامت کرائے گا۔

جواب : میت میں مرد اور عورتیں ہوں تو مرد کی میت امام کے قریب اور عورت کی میت قبلہ کی طرف ہونی چاہیئے۔(مالک)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میت پر نماز جنازہ ادا کرتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ اِحْتَاجَ اِلٰی رَحْمَتِکَ، وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِہٖ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ حَسَنَاتِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ

(مستدرک حاکم)

اے اللہ تیرا بندہ تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہوا، تو اس کو عذاب میں مبتلا کرنے سے غنی ہے اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر اور اگر یہ برا تھا تو اس سے درگزر فرما۔

(امام حاکم نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے اور امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے)

قبر کی زیارت کرتے وقت

اَلسَّلَامُ عَلَيْکُمْ اَھْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَا حِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِيَةَ (مسلم)

اے اس گھر والے مومنو اور مسلمو! تم پر سلام ہو، اور ہم ان شاء اللہ تمہیں ملنے والے ہیں۔

ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – TWENTY SIX [26] حقوق العباد

سوال :اللہ تعالیٰ کے حقوق کی بنیاد کن بنیادی اعمال پر ہے؟

جواب : 1۔ایمان (شہادت یعنی گواہی دینا) 2۔نماز 3۔زکوٰۃ 4۔روزہ 5۔حج

سوال :اللہ تعالیٰ کے بعد ایک شخص پر مخلوق میں سب سے بڑا حق کس انسان کا ہے؟

جواب :رسول اللہ ﷺ کے حقوق مخلوق میں سب سے زیادہ عظیم ہیں۔

سوال :"سب سے زیادہ محبت اللہ کے رسول ﷺ سے ہو" اس بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : لَايُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔(صحیحین)
تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا، جب تک میں اس کے نزدیک اس کی اولاد، اس کے ماں، باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

سوال :اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ اعمال کون سے ہیں؟

جواب : 1۔وقت پر نماز پڑھنا 2۔والدین کی فرمابرداری کرنا۔ 3 ۔اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ (بخاری)

سوال :ایک مرد پر سب سے زیادہ حق کس کا ہے؟

جواب :اس کی ماں کا۔

> کسی شخص کے احسان کی سب سے زیادہ مستحق اس کی ماں ہے۔

سوال :ایک عورت پر سب سے زیادہ حق کس کا ہے؟

جواب :ایک عورت پر سب سے زیادہ حق نکاح سے پہلے اس کی ماں کا اور نکاح کے بعد اس کے شوہر کا ہے۔

سوال :صلہ رحمی اور قطع تعلق کسے کہتے ہیں؟

جواب : رشتوں کو جوڑے رکھنا، اور تعلقات کو نبھانے کو صلہ رحمی اور رشتے ناتوں کو توڑنا اور بداخلاقی سے ملنا قطع تعلق کہلاتا ہے۔

سوال :رسول اللہ ﷺ نے صلہ رحمی کرنے والا کس کو کہا ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا: صلہ رحمی کرنے والا وہ شخص نہیں جو بدلے میں صلہ رحمی کرے، بلکہ حقیقت میں صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے کہ جب اس سے قطع تعلقی کی جائے تب بھی وہ صلہ رحمی کرے۔(بخاری)

سوال :ایک مرد پر اس کی بیوی کے بنیادی حقوق کیا ہیں؟

جواب :ایک مرد کے ذمہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کے کھانے، پینے، اور لباس (اور رہائش) کا اچھا (اپنی حیثیت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے مطابق) انتظام کرے۔(سورۃ بقرۃ)

سوال :ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر کتنے حقوق ہیں؟

جواب :ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں:

(1) جب اس سے ملے تو سلام کرے۔

(2) جب وہ دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرے۔

(3) جب وہ نصیحت (مشورہ) مانگے تو اسے صحیح مشورہ دے۔

(4) جب اسے چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو (یرحمک اللہ کہہ کر) اس کی چھینک کا جواب دے۔

(5) جب وہ بیمار پڑ جائے تو اس کی عیادت کے لئے جائے۔

(6) جب انتقال کر جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے۔ (صحیح مسلم)

سوال :پڑوسی کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہئیے؟

جواب :جس کا اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہو اس کو چاہئیے کہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے۔

(بخاری) جب سالن (شوربہ) پکاؤ تو اس میں پانی زیادہ کردو اور اپنے پڑوسیوں کی خبر گیری کرلو۔(مسلم)

[یعنی انکے یہاں بھیجو]

سوال :جس شخص سے اس کے پڑوسی پریشان ہوں، اس کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب :وہ شخص جنت میں نہیں جاسکتا جس کے پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہ ہوں۔(مسلم)

بیمار پرسی کرنا

کوئی مسلمان کسی مسلمان کی بیمار پرسی کرے جس کی موت کا وقت نہ آپہنچا ہو

اور سات دفعہ یہ کہے، تو اسے عافیت دی جاتی ہے۔

أَسأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ(ابوداؤد،ترمذی)

میں اللہ عظمت والے، عرش عظیم کے رب سے تیری شفا کا سوال کرتا ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – TWENTY SEVEN [27]

نیت، نماز کی فرضیت، فضیلت اور اہمیت کے مسائل

سوال : کیا نماز کے لئے زبان سے نیت کا کرنا ضروری ہے؟

جواب : جی نہیں، نیت کی اصلی جگہ دل ہے، دل سے نیت (ارادہ) کر لینا کافی ہے۔

سوال : کن اعمال کے لئے زبان سے نیت کرنا ضروری ہے؟

جواب : حج اور عمرہ کے علاوہ باقی تمام عبادت کے لئے دل سے نیت کرنا کافی ہے۔

سوال : اگر کوئی شخص دل سے نیت نہ کرے، صرف دکھاوے کے لئے نماز پڑھے، تو کیا اس شخص کی نماز ہو جائے گی۔

جواب : دل سے نیت کا ہونا ضروری ہے جب کہ دکھاوے کی نماز شرک ہے۔(مسند احمد) [اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور نیت دل سے کی جاتی ہے جبکہ دکھاوے کی نماز شرک ہے۔(مسند احمد)]

سوال : کتنی نمازیں فرض ہیں؟ انکے نام بھی بتائے؟

جواب : معراج کی رات پانچ نمازیں فرض کی گئیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء(احمد، نسائی و ترمذی)

سوال : ان پانچ نمازوں کو اہتمام سے ادا کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : روزانہ باقاعدگی (پابندی و اہتمام) سے پانچ نمازیں ادا کرنے سے تمام صغیرہ (چھوٹے) گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ گناہوں سے توبہ کے ساتھ کبیرہ گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں۔(صحیح بخاری و مسلم)

سوال : بے نمازی کا اللہ کے یہاں کیا معاملہ ہو گا؟

جواب : بے نمازی کا انجام قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہو گا۔(احمد، دارمی و بیہقی)

سوال : اللہ کے رسول نے بچے پر نماز فرض کب بتائی ہے؟

جواب : جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز پڑھنے کا حکم دو اور اگر دس سال کا ہو جائے اور نماز نہ پڑھے تو اسے مارو۔ اور دس سال کی عمر کے بچوں کو الگ الگ بستروں پر سلاؤ۔(ابوداؤد)

سوال : کیا بیمار آدمی (مرد ہو یا عورت) کی نماز معاف ہے؟

جواب :جی نہیں، بیمار آدمی کی نماز معاف نہیں، البتہ جس حالت میں بھی نماز پڑھنا چاہے، پڑھ سکتا ہے۔ (احمد، بخاری، ابوداؤد، نسائی، ترمذی اور ابن ماجہ)[یعنی کھڑے ہو کر، بیٹھ کر یا لیٹ کر یا اشارہ سے]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال : نماز سے غفلت کی کیا سزا ہے؟

جواب : جو شخص قرآن یاد کرکے بھلا دیتا ہے اور جو فرض نماز پڑھے بغیر سو جاتا ہے اس کا سر (قیامت کے دن) پتھر سے کچلا جائے گا۔(بخاری)

سوال : کیا نماز فجر اور نماز عشاء کے لئے مسجد میں نہ آنا نفاق کی علامت ہے؟

جواب : جی ہاں، نماز فجر اور نماز عشاء کے لئے مسجد میں نہ آنا نفاق کی علامت (منافقوں کا عمل) ہے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (ابوداؤد)

بسم الله، وَالصَّلَاةُوَالَسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ(ابن السني،ابوداؤد)

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ(مسلم)

میں عظمت والے اللہ کی اور اس کے کریم چہرے کی اور قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے۔

اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور رسول اللہ پر صلاۃ وسلام ہو۔

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلنے کی دعا

بسم الله، وَالصَّلَاةُ وَالَسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ،

اللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (ابوداؤد، ابن السني،مسلم)

اللہ کے نام کے ساتھ اور صلاۃ وسلام رسول اللہ پر۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ مجھے مردود شیطان سے بچا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – TWENTY EIGHT [28]

ستر، مساجد اور نماز پڑھنے کی جگہوں کے مسائل

منھ ڈھانک کر نماز پڑھنا منع ہے۔ (ابوداؤد و ترمذی)

سوال : ستر کسے کہتے ہیں؟

جواب : جسم کے جس حصہ کا ڈھانکنا لازمی اور ضروری ہے، اسے ستر کہتے ہیں۔

سوال : مرد کی ستر کیا ہے؟

جواب : ناف سے لے کر گھٹنے تک مرد کی ستر ہے جس کا پردہ کرنا ضروری ہے۔(ابوداؤد و ابن ماجه)
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنی ران نہ کھولو، نہ کسی زندہ یا مردہ کی ران دیکھو۔(ابوداؤد و ابن ماجه)

سوال : عورت کی ستر کیا ہے؟

جواب : چہرے اور دونوں ہاتھوں کو چھوڑ کر پورا جسم، پاؤں سمیت ڈھانکنا عورت کی ستر میں ہے۔ صرف دوران نماز عورت اپنے چہرے اور ہاتھوں کو کھولے گی۔ نماز کے علاوہ ڈھکے ہونا چاہئے۔(ابوداؤد)

سوال : کیا نماز میں عورت کے لئے دوپٹہ ہونا ضروری ہے؟

جواب : جی ہاں، بالغ عورت کی نماز چادر (یا موٹے دوپٹہ) کے بغیر نہیں ہوتی۔(ابوداؤد و ترمذی)

سوال : کیا نماز میں (مردوں کو) ٹخنوں کا کھلا رکھنا ضروری ہے؟

جواب : جی ہاں، جو شخص تہ بند ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھتا ہے اللہ اس کی نماز قبول نہیں فرماتا، اور مردوں پر تو (ہر وقت) پائجامہ، شلوار یا تہ بند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے کی سخت ممانعت ہے۔(ابوداؤد)

سوال : مساجد بنانے اور ان کے آداب کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب : مساجد بنانے انہیں صاف اور خوشبودار رکھنے کا حکم ہے۔(احمد، صحیح بخاری ، مسلم و ابوداؤد)

سوال : کیا نقش و نگار (designing) والے مصلے پر نماز نہیں پڑھنا چاہئے؟

جواب : بیل بوٹے یا نقش و نگار والے مصلے پر نماز نہیں پڑھنا چاہئے۔(صحیح بخاری)

سوال : اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین جگہ اور بدترین جگہ کون سی ہیں؟

جواب : اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین جگہیں مساجد اور بدترین مقامات بازار ہیں۔(مسلم)

سوال : کیا بدبودار چیز کھا کر مسجد میں آسکتے ہیں؟

جواب : مسجد میں آنے سے پہلے منھ صاف کرنا چاہئے، نیز کچا لہسن، کچا پیاز، تمباکو، اور سگریٹ پی کر مسجد میں نہیں آنا چاہئے۔(صحیح بخاری و مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[اسی طرح جو حضرات آٹھ آٹھ، دس دس گھنٹے موزیں پہنے رہتے ہیں اور جن کے پسینے میں بدبو آتی ہے ایسے حضرات کو فوراً ہی مسجد کی جانمازوں پر نہیں جانا چاہئے کہ اس میں بدبو سرایت کر جاتی ہے، جو دیگر نمازیوں کے لئے تکلیف کا سبب ہوتی ہیں۔ قرآن کہتا ہے کہ جو لوگ بلاوجہ مسلمان مردوں اور عورتوں کو تکلیف پہنچاتے ہیں وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔(سورة الاحزاب 58)

سوال : کیا مساجد میں کاروباری اور دوسرے دنیاوی معاملات کی گفتگو کی جاسکتی ہے؟

جواب : جی نہیں، کاروباری اور دوسرے دنیاوی معاملات کی گفتگو مسجد میں جائز نہیں۔(ترمذی و دارمی)

سوال : کیا نماز ادا کرنے کے لئے کسی خاص جگہ کا ہونا ضروری ہے؟

جواب : ساری زمین رسول اللہ ﷺ کی امت کے لئے مسجد بنائی گئی ہے، صرف جگہ کا پاک ہونا شرط ہے۔(صحیح بخاری و مسلم)(شرعی عذر نہ ہو تو مردوں کا فرض نمازیں مساجد میں ادا کرنا واجب ہے۔)

وضو سے پہلے کی دعا: **بِسْمِ اللّٰهِ** اللہ کے نام کے ساتھ۔(ابوداؤد، ابن ماجه، مسند احمد)

سیدنا جابرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں رکھا پھر فرمایا **بسم اللہ** پھر کہا اچھی طرح وضو کرو۔[مسند احمد ، دارمی ۔ حافظ ابن کثیرؒ نے البدایه والنہایه ٧٥/٦ میں اسکی سند کوجید کہا]

مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ وضو کی ابتدا میں صرف ((بِسْمِ اللّٰه)) کہنا چاہیے۔

وضو سے فراغت کی دعا

اَشْهَدُ اَنْ لاَّ اِلٰهِ الاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَاشَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ، وَرَسُوْلُهٗ۔(مسلم)

میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ(ترمذی)

اے اللہ مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں بنادے اور مجھے بہت پاک رہنے والوں میں بنادے۔

[ان کلمات کو ادا کرتے وقت آسمان کی طرف انگلی یا نظر اُٹھانا احادیث سے ثابت نہیں، اس سے پرہیز ضروری ہے]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – TWENTY NINE [29]

مساجد، نماز پڑھنے کی جگہوں اور اوقات نماز کے مسائل

سوال : فرض نماز باجماعت مسجد میں ہی ادا کرنا چاہئے یا گھر اور دکان وغیرہ میں بھی ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب : شرعی عذر کے علاوہ مردوں کی فرض نماز گھر میں نہیں ہوتی، مسجد میں ہی ادا کرنا ضروری ہے، لیکن سنت و نوافل گھر میں ادا کرنا افضل ہیں۔(صحیح بخاری و مسلم)

سوال : کن وجوہات کی بنا پر جماعت کی نماز چھوڑ کر گھر میں ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب : بہت ہی زیادہ کڑاکے کی ٹھنڈ، بہت تیز بارش یا طوفان، بیت الخلاء کی حاجت اور بھوک کی حالت میں جماعت کی نماز واجب نہیں ہوتی، اور گھر میں نماز ادا کی جاسکتی ہے۔(مسلم)

سوال : کیا مسجد نبوی اور دیگر مساجد میں نماز پڑھنے کا ثواب برابر ہے؟

جواب : مسجد نبوی میں نماز کا ثواب مسجد حرام کے علاوہ باقی تمام مساجد کے مقابلے میں ہزار گنا زیادہ ہے(صحیحین)

سوال : ان مقامات کے نام بتائیے جہاں نماز ادا کرنے کی ممانعت ہے؟

جواب : حمام اور قبرستان میں اور اونٹوں کے باڑہ میں نماز ادا کرنے کی ممانعت ہے۔(ترمذی)

سوال : کیا قبرستان میں نماز ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب : جی نہیں، نہ ہی مسجد میں قبر بن سکتی اور نہ ہی قبروں کے اوپر مسجد تعمیر کی جاسکتی۔(صحیحین)

سوال : نماز ظہر اور عصر کا اوّل اور آخر وقت بتائیے؟

جواب : ظہر کا اوّل وقت جب سورج ڈھل جائے اور آخر وقت جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو جائے۔(صحیحین)

: عصر کا اوّل وقت جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو اور آخر وقت جب ہر چیز کا سایہ اس کا دوگنا ہو(صحیحین)

سوال : نماز مغرب اور عشاۓ کا اوّل اور آخر وقت بتائیے؟

جواب : مغرب کا اوّل اور آخر وقت روزہ افطار کرنے کا وقت ہے، یعنی جب سورج غروب ہو جائے۔(صحیحین)

: نماز عشاء کا اوّل وقت جب آسمان سے سرخی ختم ہو جائے اور آخر وقت جب ایک تہائی رات گزر جائے۔(صحیحین)

سوال : نماز فجر کا اوّل اور آخر وقت بتائیے۔

جواب : نماز فجر کا اوّل وقت سحری کا وقت ختم ہونے سے اور آخر وقت جب (طلوع آفتاب سے قبل) روشنی پھیل جائے۔(صحیحین)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال : اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا ہے۔(ترمذی و حاکم)

سوال : کن اوقات میں نماز ادا کرنے کی ممانعت ہے؟

جواب : طلوع آفتاب، غروب آفتاب اور زوال کے وقت کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہئے۔

(احمد، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ترمذی و ابن ماجه)

اذان کے کلمات

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ . اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ.اَشْهَدُ اَنْ لاَّ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ .

اَشْهَدُ اَنْ لاَّ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ.اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰه.اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰه.

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ.حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ.حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ.حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ.

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ . لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ (ابوداؤد499)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود بر حق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود بر حق نہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

نماز کی طرف آجاؤ۔ نماز کی طرف آجاؤ۔ کامیابی کی طرف آجاؤ۔ کامیابی کی طرف آجاؤ۔

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود بر حق نہیں۔

صبح کی اذان میں حی علی الفلاح کے بعد موذن دو مرتبہ کہے:

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ نماز نیند سے بہتر ہے۔(ابوداؤد، ابن خزیمه)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – THIRTY [30] اوقات نماز ، اذان اور اقامت کے مسائل

سوال : بیت اللہ شریف میں کن اوقات میں نماز پڑھنا یا طواف کرنا منع ہے؟

جواب : بیت اللہ شریف میں دن ہو یا رات کسی بھی وقت طواف کرنا اور نماز پڑھنا منع نہیں ہے۔ (ابوداؤد، نسائی و ترمذی)

سوال : بھول یا نیند سے نماز میں دیر ہو جائے تو کیا کرنا چاہیئے؟

جواب : بھول یا نیند سے نماز میں تاخیر قابل گرفت نہیں، یاد آنے پر (یا نیند سے اٹھنے کے بعد) فوراً ادا کرنی چاہیئے۔(صحیح بخاری و مسلم)

سوال : قضاء نمازیں ترتیب سے ادا کرنا چاہیئے یا جس نماز کا وقت ہے پہلے اس کو ادا کیا جائے گا؟

جواب : قضاء نمازیں ترتیب سے ادا کرنا چاہیئے۔(صحیح بخاری)

سوال : کیا حائضہ عورت حیض کے دنوں کی نمازیں قضا کرے گی؟

جواب : جی نہیں، حائضہ عورت حیض کے دنوں کی نمازیں ادا نہیں کرے گی۔(صحیح بخاری)

سوال : کیا اذان سے پہلے درود پڑھنا سنت ہے؟

جواب : جی نہیں، یہ عمل سنت نہیں بلکہ بدعت ہے۔[بدعت کی تفصیل کے لئے صفحہ نمبر 107 دیکھیں]

سوال : صرف فجر کی اذان میں کس کلمہ کی زیادتی ہوتی ہے؟

جواب : فجر کی اذان میں اَلْصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ الْنَّوْمِ کے الفاظ کی زیادتی ہوتی ہے۔

سوال : اذان اور اقامت میں کتنے کلمات ہوتے ہیں، صرف تعداد بتائیے؟

جواب : اذان میں پندرہ کلمات، اور اقامت میں سترہ کلمات ہوتے ہیں۔

سوال : اذان کا جواب دینے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "جس نے پورے یقین سے اذان کا جواب دیا، وہ جنت میں داخل ہو گا۔" (نسائی)

سوال : اذان کا جواب کیسے دیا جاتا ہے؟

جواب : ابو سعید خدری ؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم اذان سنو، تو جو کلمات مؤذن کہے وہی تم بھی کہو۔(بخاری و مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اذان کے اذکار

سیدنا عمر بن خطابؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب مؤذن اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے تم بھی اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہو پھر وہ اَشْهَدُ اَنْ لاَّ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ کہے تو تم بھی اَشْهَدُ اَنْ لاَّ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ کہو وہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰه' کہے تم بھی اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰه' کہو پھر وہ کہے حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ تو تم لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ کہو پھر وہ حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ کہے تم لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ کہو پھر وہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے تم بھی اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہو پھر جب وہ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰه کہے تم بھی لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰه کہو، جس نے دل سے یہ کلمات کہے وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(مسلم ، ابوداؤد)

موذن کے اشهد أن لا اله الا الله کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھے،

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لاَّ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لاَ شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً وَّبِالاِسْلاَمِ دِيْنًا

(ابن خزيمه و مسلم)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ تعالی کے رب ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – THIRTY ONE [31] اذان، اقامت اور امامت کے مسائل

سوال : کیا اذان اور اقامت کو کہنے کا کوئی خاص طریقہ ہے؟

جواب : جی ہاں اذان ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت جلدی جلدی کہنا مسنون ہے۔(ترمذی)

سوال : اذان اور اقامت کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہیئے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان اتنا وقفہ رکھو کہ کھانے پینے والا کھانے پینے سے فارغ ہو جائے، قضائے حاجت والا اپنی حاجت سے فارغ ہو جائے۔(ترمذی)

سوال : کیا نابینا آدمی اذان دے سکتا ہے؟

جواب : جی ہاں دے سکتا ہے۔[ابن ام مکتومؓ مدینہ میں اذان دیتے تھے۔](بخاری و مسلم)

سوال : کیا کسی مصیبت یا آفت (آندھی طوفان) کے موقع پر اذان دینا چاہیئے؟

جواب : جی نہیں، ایسے موقع پر نماز پڑھ کر اللہ سے مدد مانگنا چاہیئے۔

سوال : امامت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟

جواب : سب سے زیادہ قرآن جاننے والا، پھر سب سے زیادہ سنت کا علم رکھنے والا، پھر ہجرت میں پہل کرنے والا، پھر سب سے زیادہ عمر والا امامت کا زیادہ حقدار ہے۔(احمد و مسلم)

سوال : کیا نابینا شخص امامت کر سکتا ہے؟

جواب : جی ہاں، ابن مکتومؓ مدینہ میں لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔

[حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابن مکتومؓ کو دوبار مدینہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا وہ لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے حالانکہ وہ نابینا تھے۔](احمد و ابوداؤد)

سوال : کیا صف سیدھی کرنا اور مل کر کھڑا ہونا ضروری ہے؟

جواب : جی ہاں، نماز کی تکمیل (مکمل) کے لئے صف کا سیدھا ہونا ضروری ہے۔(بخاری و مسلم)

سوال : کیا مسافر مقیم کی امامت کر سکتا ہے؟

جواب : جی ہاں۔ (احمد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال : حَیَّ عَلَیْ الْصَّلٰوۃْ اورحَیَّ عَلَیْ الْفَلَاحْ کے جواب میں کیا کہنا چاہئے ؟

جواب :لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِا للّٰہْ ۔(مسلم) ۔

اذان کے اذکار

مؤذن کے جواب سے فارغ ہو کر رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ پڑھیں۔(مسلم)

سیدناعبداللہ بن عمرو بن العاص ؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا: جب تم مؤذن کو سنو تو اس کی مثل کلمات کہو، پھر مجھ پر درود پڑھو، جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا، پھر میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ مانگو، وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے کے لئے ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا، جس نے اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ طلب کیا اس کے لئے میری شفاعت حلال ہو گئی۔(مسلم ، ابوداؤد)

انسان قدرت کا چھپا ہوا خزانہ ہے
مشکلات کی ٹھوکریں اس خزانہ کو
اندر سے باہر لے آتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – THIRTY TWO [32]

امامت، سترہ اور جماعت کے مسائل

سوال : امام اور مقتدیوں کے درمیان اگر دیوار یا کوئی ایسی چیز حائل ہو کہ مقتدی امام کی نقل و حرکت نہ دیکھ سکیں تب بھی کیا نماز درست ہے؟

جواب : جی ہاں، جب بھی نماز درست ہے۔(ابوداؤد)

سوال : جس امام کو لوگ ناپسند کریں اور کیا وہ پھر بھی امامت کر سکتا ہے؟

جواب : جس امام کو لوگ ناپسند کریں تو اس کی امامت مکروہ ہے۔(ابن ماجه)

سوال : سترہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : نمازی کو اپنے آگے سے گزرنے والے لوگوں کے خلل سے بچنے کے لئے سامنے کوئی چیز رکھ لینی چاہئے۔ اسے سترہ کہتے ہیں۔ (حاکم) [سترے کی اونچان " اونٹ کے پالان کے پچھلے حصہ کی اونچائی کے برابر ہونا چاہئے" (مسلم) [تقریباً ایک فٹ]، اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا، کہ تم اپنے آگے کوئی چیز گاڑ لو، اور اگر کوئی چیز نہ ملے تو لاٹھی ہی کھڑی کر دو، اور لاٹھی بھی نہ ملے تو زمین پر لکیر کھینچ دو۔(احمد، ابن ماجه، ابن حبان نے صحیح کہا ہے)]بلوغ المرام 158

سوال : کیا نمازی کے آگے سے گزرنے میں کوئی حرج ہے؟

جواب : نمازی کے آگے سے گزرنے والے پر اتنا گناہ ہے کہ وہ آگے سے گزرنے کے بجائے چالیس تک (سال یا مہینے یا دن) انتظار کرنا بہتر سمجھے۔(بخاری و مسلم)

[یہ گزرنا نمازی اور اس کی سجدہ گاہ کے بیچ سے گزرنا ہے۔]

سوال : کوئی شخص اگر نمازی کے آگے سے گزرے تو نماز پڑھنے والے کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب : ایسی حالت میں نمازی کو چاہئے کہ اس کو روکنے کی کوشش کرے۔(بخاری و مسلم)

سوال : کیا نماز جماعت سے ادا کرنا ضروری ہے؟

جواب : جی ہاں، نماز با جماعت واجب ہے۔(مسلم)

سوال : کن لوگوں کے گھروں کو آپ ﷺ نے جلا دینے کی خواہش کا اظہار کیا؟

جواب : کسی شرعی عذر کے بغیر جماعت سے نماز نہ ادا کرنے والے لوگوں کے گھروں کو آپ ﷺ نے جلا دینے کی خواہش کا اظہار فرمایا۔(صحیح بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال : جب فرض نماز کی اقامت ہو جائے تو پھر علیحدہ نفل یا سنت یا فرض نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب : جی نہیں، فرض نماز کی اقامت ہو جائے تو پھر کوئی نماز نہیں ہوتی۔(مسلم)

سوال : کیا عورتیں مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کر سکتی ہیں؟

جواب : جی ہاں، بالکل کر سکتی ہیں، البتہ گھر میں نماز پڑھنا عورتوں کے لئے افضل ہے۔(ابوداؤد)

[مسجد کی اجازت صرف اسی شرط پر ہے کہ انکے لئے بالکل الگ انتظام ہو۔]

سوال : کیا عورتیں گھر میں جماعت سے نماز ادا کر سکتی ہیں؟

جواب : جس گھر میں جماعت کرانے والی خاتون موجود ہو اس گھر کی خواتین کو باجماعت نماز ادا کرنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔(ابوداؤد)

[گھر والوں سے مراد گھر کی خواتین ہیں، مردوں پر مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے]

اذان کے اذکار

اَللّٰھُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدَا نِ الَّذِي وَعَدْتَّهٗ، [اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ] (بخاری، بیہقی)

اے اللہ اس کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا کر، اور انہیں اس مقام محمود پر فائز کر دے جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے [یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا]

اذان اور اقامت کے درمیان دعا کریں کیوں کہ اس وقت دعا رد نہیں ہوتی۔ سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی۔ تو تم دعا کرو۔

(ترمذی، ابوداؤد، مسند احمد)

[اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ]

کے جواب میں علیحدہ کلمات (صَدَقتَ وَ بَرَرتَ) کہنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں،

اسی طرح قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا کہنا بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصحاب کہف (قرآنی واقعات)

اصحاب کہف کے یہ نوجوان اپنے دین کے بچاؤ کے لئے اپنی قوم سے بھاگ کھڑے ہوئے تھے کہ ان کی قوم کہیں انہیں دین سے بہکا نہ دے، ایک پہاڑ کی غار میں گھس گئے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یا الٰہی! ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا فرما، ہمیں اپنی قوم سے چھپائے رکھ، ہمارے اس کام میں اچھائی کا انجام کر۔ یہ غار میں جاکر جو سوئے تو برسوں گزر گئے، پھر اللہ نے انہیں بیدار کیا، تو ان میں سے ایک صاحب درہم لے کر بازار سے سودا خریدنے چلے۔

ایک بیان یہ بھی ہے کہ یہ لوگ رومی بادشاہ کی اولاد اور روم کے سردار تھے ایک مرتبہ قوم کے ساتھ عید منانے گئے تھے اس زمانے کے بادشاہ کا نام دقیانوس تھا، بڑا سرکش اور سخت مزاج شخص تھا، سب کو شرک کی تعلیم کرتا اور سب سے بت پرستی کراتا تھا، یہ نوجوان جو اپنے باپ دادوں کے ساتھ اس میلے میں گئے تھے انہوں نے جب وہاں یہ تماشہ دیکھا تو ان کے دل میں خیال آیا کہ بت پرستی محض لغو اور باطل چیز ہے، عبادتیں اور ذبیحے (قربانی) صرف اللہ کے نام پر ہونے چاہیے، جو آسمان وزمین کا خالق ومالک ہے لہٰذا یہ لوگ ایک ایک کرکے اس میلے میں سے سرکنے لگے، اور ایک درخت کے نیچے جمع ہونے لگے، حالانکہ ایک دوسرے سے انکا تعارف بھی نہ تھا، لیکن ایمان کی روشنی نے انہیں آپس میں ایک دوسرے سے ملا دیا۔

پھر ایک ایک کرکے سب نے اس بات کو بتایا جس کی وجہ سے ان لوگوں نے قوم کو چھوڑا ہے، اس پر ایک نے کہا بھائی بات یہ ہے کہ مجھے تو اپنی قوم کی یہ رسم ایک آنکھ نہیں بھاتی، جب کہ آسمان وزمین کا اور ہمارا تمہارا خالق صرف اللہ تعالیٰ ہے، تو پھر ہم اس کے سوا دوسرے کی عبادت کیوں کریں؟ اس پر ہر ایک نے کہا یہی نفرت مجھے یہاں لائی ہے، اب ان کے دلوں میں آپسی محبت کی ایک لہر دوڑ گئی اور یہ لوگ آپس میں سچے دوست بن گئے اور انہوں نے ایک جگہ مقرر کر لی وہیں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے لگے۔ آہستہ آہستہ قوم کو بھی پتہ چل گیا وہ ان سب کو پکڑ کر اس ظالم بادشاہ کے پاس لے گئے۔

بادشاہ کے پوچھنے پر انہوں نے نہایت دلیری سے اپنی توحید کا اقرار کیا اور بادشاہ اور سب لوگوں کو توحید کی دعوت دی، ان کی اس بات سے بادشاہ بہت بگڑا، انہیں دھمکایا، ڈرایا اور حکم دیا کہ ان کے لباس اتار لو اور اگر یہ باز نہیں آئیں گے تو میں ان کو سخت سزا دونگا۔ پھر جب انہیں اندازہ ہوگیا کہ یہاں رہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قائم رہنا ممکن نہیں، تو انہوں نے قوم، ملک اور رشتے چھوڑنے کا ارادہ کر لیا۔ بادشاہ نے اور قوم نے ان کو بہت تلاش کیا لیکن کوئی پتہ نہ چلا۔ ان کے ساتھیوں میں سے کسی کے ساتھ اس کا پالتو کتا بھی پیچھے آگیا اور اب وہ بھی چوکھٹ کے قریب بطور پہرے دار بیٹھا ہے۔ نیک اور بھلے لوگوں کی صحبت بھی بھلائی پیدا کرتی ہے، کتے کی شان کہ کلام اللہ میں اس کا ذکر آیا ہے۔

تین سو نو سال کے بعد اصحاب کہف بیدار ہوئے تو! جیسے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے انہیں سلادیا تھا اسی طرح اپنی قدرت سے انہیں جگادیا۔ تین سو نو سال تک سوتے رہے (سورج کے حساب سے 300 سال، چاند کے اعتبار سے 309) لیکن جب جاگے بالکل ویسے ہی تھے جیسے سوتے وقت تھے، بدن بال کھال سب اصلی حالت میں تھے۔ آپس میں کہنے لگے کیوں بھائی ہم کتنی مدت سوتے رہے؟ پھر خود انہیں خیال ہوا کہ اس کا صحیح علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہی ہے۔ اب چونکہ بھوک پیاس لگ رہی تھی اس لئے انہوں نے بازار سے سودا منگوانے کا ارادہ کیا، انکے پاس پیسے موجود تھے۔

آپس میں طے کیا کہ جانے والا شخص ہوشیاری سے جائے، جہاں تک ہو سکے لوگوں کی نگاہوں میں نہ چڑھے ورنہ بادشاہ دقیانوس اور اس کے آدمی پریشان کریں گے۔ جو شخص کھانا لینے گیا اس نے دیکھا کہ اس کی دیکھی ہوئی ایک چیز بھی نہیں، سارا نقشہ بدلا ہوا تھا، زمانے گزر چکے تھے، بستیاں بدل چکی تھیں، صدیاں بیت گئیں تھیں اور یہ اس دُھن میں تھا کہ ابھی آدھا دن ہی گزرا ہے۔

نہ یہ کسی کو جانیں نہ اسے کوئی پہچانے، یہ اپنے دل میں حیران تھا دماغ چکرا رہا تھا، آخر خیال کرنے لگا کہ شاید میں مجنون ہو گیا ہوں، یا میرے حواس ٹھکانے نہیں رہے، اس لئے مجھے سودا لے کر اس شہر کو جلد چھوڑ دینا چاہئے۔ ایک دوکان پر جا کر اسے دام دئے اور کھانے پینے کا سامان مانگا، دوکاندار نے اس کے سکے کو دیکھ کر سخت تعجب کا اظہار کیا اور پڑوسی کو دیا کہ میاں دیکھنا یہ سکہ کیسا ہے؟ کب کا ہے؟ کس زمانے کا ہے؟

الغرض وہ تو ایک تماشہ بن گیا ہر زبان سے یہی نکلنے لگا کہ اس نے کسی پرانے زمانے کا خزانہ پایا ہے، اس سے پوچھو یہ کہاں کا ہے؟ کون ہے؟ یہ سکہ کہاں سے پایا؟ اس نے کہا میں تو اسی شہر کا رہنے والا ہوں، کل شام کو یہاں سے گیا ہوں، یہاں کا بادشاہ دقیانوس ہے۔۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب سب نے قہقہہ لگا کر کہا بھئی! یہ تو کوئی پاگل آدمی ہے۔ آخر اسے بادشاہ کے سامنے پیش کیا گیا، سوالات ہوئے، اس نے تمام حال کہہ سنایا، سب نے کہا کہ ہمیں بھی اپنا غار دکھاؤ اور ساتھیوں سے ملاؤ۔ یہ انہیں لے کر چلے، غار کے پاس پہنچ کر کہا! تم ذرا ٹھہرو میں پہلے انہیں جا کر خبر کر دوں۔ ان کے الگ ہٹتے ہی اللہ تعالیٰ نے اس پر بے خبری کے پردے ڈال دیئے، انہیں نہ معلوم ہو سکا کہ وہ کہاں گیا، اللہ تعالیٰ نے پھر اس راز کو مخفی کر لیا، ان کی تعداد کے بارے میں خاموشی بہتر ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کو واضح نہیں کیا۔

(اس واقعہ کا مزید تفصیل سے مطالعہ کرنے کے لئے دیکھیں، تفسیر ابن کثیر جلد 3، صفہ نمبر 292)

عقیقہ کے مسائل

سوال :رہن (گروی) کا کیا مطلب ہے؟

سوال :امام احمد بن حنبل ؒ نے فرمایا کے یہ شفاعت کے متعلق ہے، یعنی جب بچہ کا عقیقہ نہ کیا گیا ہو اور وہ بچہ انتقال کر جائے تو وہ اپنے والدین کے حق میں سفارش نہیں کرے گا اور جس طرح رہن کی ادائیگی ضروری ہوتی ہے اسی طرح بچے کی طرف سے عقیقہ ضروری ہے۔

[حضرت سمرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''ہر بچہ اپنے عقیقہ کے عوض رہن (گروی) ہوتا ہے۔ پیدائش کے ساتویں روز اس کا عقیقہ کیا جائے، سر کے بال منڈائے جائیں اور اس کا نام رکھا جائے۔'' (اسے احمد اور چاروں نے روایت کیا ہے۔)]

سوال :کیا لڑکے کی طرف سے دو جانور (بکرے یا بکریاں) ضروری ہے؟

سوال :لڑکے کی طرف سے دو جانور کرنا افضل ہے، (ترمذی، سنن اربعہ)
لیکن ایک جانور بھی کر سکتے ہیں۔ (ابوداؤد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

PART THREE

CHAPTER 33 – 57

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – THIRTY THREE [33] نماز کا طریقہ

سوال : تکبیر تحریمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : پہلی تکبیر جس سے نماز شروع کی جاتی ہے اسے تکبیر تحریمہ کہتے ہیں؟

سوال : کیا تکبیر تحریمہ کے ساتھ کانوں کو پکڑنا یا چھونا ضروری ہے؟

جواب : جی نہیں، کانوں کو پکڑنا یا چھونا ضروری نہیں، دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھانا مسنون ہے۔

(صحیح بخاری) [ہاتھ اٹھاتے وقت ہتھیلیوں کا رخ قبلے کی طرف ہونا چاہئے]

سوال : قیام کسے کہتے ہیں؟

جواب : تکبیر تحریمہ کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونے کو قیام کہتے ہیں۔

سوال : قیام میں کھڑے ہونے کی ترتیب بتایئے؟

جواب : قیام میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر باندھا جائے گا۔(ابن خزیمہ)

[سیدنا وائل بن حجرؓ نے فرمایا کہ آپ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ اپنی بائیں ہتھیلی، کلائی، اور ساعد پر رکھا۔

(ابو داؤد، نسائی، ابن خزیمہ، ابن حبان)**ساعد کہنی سے ہتھیلی تک کا حصہ ہے**۔(القاموس الوحید ص 769)]

سوال : دورانِ قیام نگاہ کہاں رکھی جائے گی؟

جواب : دورانِ قیام نگاہ سجدہ کی جگہ پر رہنی چاہئے۔(بیہقی)

سوال : جہری اور سرّی نمازوں کے نام بتائے؟

جواب : **جہری نمازیں:** فجر، مغرب اور عشاء **سرّی نمازیں:** ظہر اور عصر

سوال : سرّی اور جہری نماز کیا ہوتی ہیں؟

جواب : جن نمازوں میں امام خاموشی سے قراءت کرے سرّی نمازیں کہلاتی ہیں، اور جن میں امام آواز سے قراءت کرے وہ جہری نمازیں کہلاتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا

اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرے اور مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے کوئی دعا پڑھے۔

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلاَ اِلٰهَ غَیْرُکَ

(ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجه)

پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ اور بابرکت ہے تیرا نام
اور بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔

رکوع کی دعائیں

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ (تین بار) پاک ہے میرا رب عظمت والا میں اس کی حمد کرتا ہوں

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجه، مسند احمد) پاک ہے میرا رب عظمت والا

آپ اس دعا کو زیادہ بار تکرار کے ساتھ پڑھتے ایک رات آپ نے قیام اللیل میں سورۃ البقرہ، نساء اور آل عمران پڑھی پھر آپ نے اتنا ہی وقت رکوع میں لگایا اور بار بار مذکورہ دعا پڑھتے رہے۔[مسلم ، نسائی، احمد]

زندگی ناخوش گواریوں سے خالی نہیں ہو سکتی آپ صرف یہ کر سکتے ہیں کہ ناخوش گواریوں کو بھلا کر اپنی زندگی کو خوش گوار بنانے کی کوشش کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – THIRTY FOUR [34] نماز کا طریقہ

سوال : امام اور مقتدی کسے کہتے ہیں؟

جواب : نماز پڑھانے والے کو امام اور اس کے پیچھے نماز پڑھنے والے کو مقتدی کہتے ہیں۔

سوال : منفرد کسے کہتے ہیں؟

جواب : اکیلے نماز پڑھنے والے کو منفرد کہتے ہیں۔

سوال : کیا سورہ فاتحہ کے اختتام پر آمین کہنا چاہئے؟

جواب : جی ہاں، سورہ فاتحہ کے اختتام پر آمین کہنا چاہئے۔(بخاری و ابوداؤد)

سوال : اگر کسی شخص کو قرآن مجید بالکل یاد نہ ہو تو دورانِ نماز اسے کیا کرنا چاہئے؟

جواب : اگر کسی شخص کو قرآن مجید بالکل یاد نہ ہو تو قرأات کی جگہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰه، اَللّٰهُ اَكْبَرْ اور لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰه پڑھنا چاہئے۔ (ابوداؤد و ترمذی)

سوال : اگر قراءت کے دوران سجدہٗ تلاوت کی آیت آئے تو کیا تلاوت کرنے اور سننے والوں کو سجدہ کرنا ضروری ہے؟

جواب : جی ہاں۔ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ قرآن پڑھتے ہوئے سجدہ کی آیت پر آتے تو سجدہ کرتے اور ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کرتے۔(مسلم)

سوال : کیا سجدہ تلاوت کی کوئی مسنون دعا ہے؟

جواب : حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ قیام الیل کے دوران جب سجدہ تلاوت کرتے تو فرماتے
"سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ، وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ، وَبَصَرَهٗ، بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ" [فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ۔] (ابوداؤد، ترمذی و نسائی)

ترجمہ: میرے چہرے نے اس ہستی کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور یہ شکل دی اور اپنی طاقت وقدرت سے اس میں کان اور آنکھیں بنائیں۔[تو وہ سب بنانے والوں میں سب سے بزرگ و برتر ہے]

سوال : رکوع کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب : رکوع میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر اور دبا کر گھٹنوں پر رکھنی چاہئے اور سرین، پشت اور سر کو برابر رکھنا چاہئے اور ہاتھوں کو ڈھیلا نہ چھوڑا جائے۔(ابوداؤد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال : سجدہ کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب : سجدہ میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر رکھنی چاہئے، بازوؤں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا چاہئے، پیروں کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھنا چاہئے۔(بخاری) ران پیٹ سے علیحدہ رکھنی چاہئے(ابوداؤد)

سجدہ میں کہنیاں پیٹ سے علیحدہ اور کھول کر رکھنی چاہئے۔(مسلم)

سجدے میں دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر رہنے چاہئے۔(ابوداؤد، ترمذی)
(ہاتھ کندھوں سے آگے یا پیچھے نہ ہوں)

سجدے میں پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھنا چاہئے۔(بخاری)

سجدہ اور رکوع میں تسبیحات کی کم سے کم تعداد تین ہے۔اس سے کم جائز نہیں۔یہ تعداد کا سب سے ادنیٰ درجہ ہے۔

جب ہاتھ پیر کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھنا ہے تو دل تو ہمہ وقت اللہ کی طرف رہنا چاہئے، اور دل اللہ کی لو لگائے اس کے لئے اللہ کی عظمت، کبریائی، جلال و جبروت کا علم ہونا ضروری ہے ۔]

رکوع کی دعائیں

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللَّهُمَّ اغْفِرْلِي(بخاری و مسلم)

اے اللہ ہمارے رب تو پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ مجھے بخش دے۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحُ(مسلم)

بہت پاکیزگی والا بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔

اَللَّهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ، وَبِکَ آمَنْتُ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِي، وَبَصَرِيْ، وَمُخِيّْ، وَعَظْمِيْ، وَعَصَبِيْ، وَمَا اسْتَقَلَّ بِهِ قَدَمِيْ وَعَلَيْکَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ رَبِّيْ وَدَمِيْ وَلَحْمِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ(مسلم، نسائی، ترمذی و ابن ماجه)

اے اللہ میں تیرے ہی لئے جھکا، تجھی پر ایمان لایا، تیرا ہی فرمانبردار بنا، تیرے ہی لئے ڈر کر عاجز ہو گئے میرے کان، میری آنکھیں، میرا مغز، میری ہڈیاں، میرے پٹھے اور (وہ جسم) جسے میرے قدم اٹھائے ہوئے ہیں۔

سُبْحَانَ ذِيْ الْجَبَرُوْتِ، وَالْمَلَكُوْتِ، وَالْكِبْرِيَاءِ، وَالْعَظْمَةِ (ابوداؤد، نسائی، مسند احمد)

پاک ہے بہت بڑے جبر اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – THIRTYFIVE [35] نماز کا طریقہ

سوال : سجدہ کن اعضاء پر کرنا چاہئے؟

جواب : سجدہ سات اعضاء پر کرنا چاہئے (1) پیشانی اور ناک (2-3) دونوں ہاتھ (4-5) دونوں گھٹنے اور (6-7) دونوں پیر۔(بخاری) [نوٹ: حدیث نے پیشانی اور ناک کو ایک ہی عضو گنا ہے جس کی وجہ سے سات اعضاء ہوتے ہیں، اگر دونوں کو علیحدہ گنا جائے تو آٹھ اعضاء ہو جائیں گے۔]

سوال : بعض لوگ سجدہ میں بازوؤں کو زمین پر بچھا لیتے ہیں، کیا یہ درست ہے؟

جواب : جی نہیں، سجدہ میں بازو کتے کی طرح بچھانے کی حدیث میں ممانعت آئی ہے۔(بخاری، مسلم)

سوال : رکوع اور سجدے میں قرآن کی تلاوت کی جا سکتی ہے؟

جواب : رکوع اور سجدے میں قرآن کی تلاوت کرنا منع ہے۔(مسلم)

سوال : کیا رکوع کے بعد (قومہ میں) اطمینان سے سیدھا کھڑا ہونا ضروری ہے؟

جواب : جی ہاں، قومہ میں اطمینان سے اتنی دیر سیدھا کھڑا ہونا ضروری ہے کہ ہر جوڑ اپنی جگہ پر آجائے۔(بخاری)

> رکوع و سجود اطمینان سے نہ کرنے والا نماز کا چور ہے۔ (احمد)

سوال : قومہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : رکوع کے بعد سیدھا کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں۔

سوال : کیا نماز کی حالت میں کپڑوں اور بالوں کو سمیٹنا یا سنوارنا جائز ہے؟

جواب : جی نہیں، نماز میں کپڑوں اور بالوں کا سمیٹنا یا سنوارنا منع ہے۔(بخاری)

سوال : سجدہ میں پڑھی جانے والی تسبیح کیا ہے؟

جواب : سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى پڑھنا چاہئے۔

سوال : جلسہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔

سوال : قعدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : نماز کی دوسری اور چوتھی رکعت کے بعد تشہد میں بیٹھنے کو قعدہ کہتے ہیں۔ جن نمازوں میں دو قعدہ ہوتے ہیں ان میں پہلا قعدہ واجب اور دوسرا قعدہ فرض ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهْ، سن لی اللہ تعالیٰ نے اس کی بات جس نے اس کی حمد بیان کی (بخاری)

رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ اے ہمارے پروردگار اور تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے، تعریف بہت زیادہ پاکیزہ جس میں برکت کی گئی۔(بخاری)

[سیدنا رفاعہ بن رافع الزرقیؓ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم نبی مکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهْ، کہا

ایک صحابی نے آپ کے پیچھے یہ کلمات کہے رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ

جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ اس آدمی نے کہا میں، آپ نے فرمایا میں نے تیس (30) سے زائد فرشتے دیکھے جو ایک دوسرے سے سبقت لے جانے میں کوشاں تھے کہ ان کلمات کو پہلے کون تحریر کرے۔(بخاری)

حجاب کی وہ شکلیں جن کو شریعت نے منع کیا ہے۔

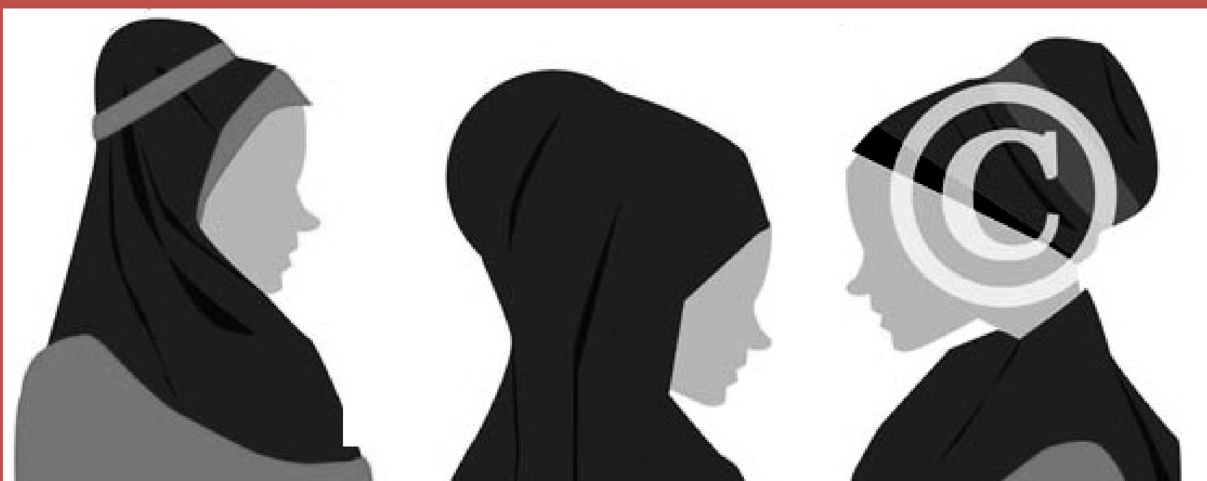

اونٹ کے کوھان کی طرح حجاب کی ممانیعت(CAMEL HUMP is Prohibeted)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – THIRTY SIX [36] نماز کا طریقہ

سوال : قعدہ(تشہد) میں بیٹھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : تشہد میں داہنا ہاتھ دائیں گھٹنے پر بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھنا چاہئے۔(مسلم)

تشہد میں شہادت کی انگلی اٹھانا مسنون ہے۔(مسلم)

پہلے تشہد میں دایاں پاؤں کھڑا رکھنا اور بائیں پاؤں پر بیٹھنا مسنون ہے۔(بخاری)

دوسرے یا آخری تشہد میں دایاں پاؤں کھڑا کرکے بائیں پاؤں کو دائیں پنڈلی کے نیچے سے نکال کر کولہے پر بیٹھنے کو "تورّک" کہتے ہیں تورّک کرنا افضل ہے۔(بخاری)

سوال : تشہد میں شہادت کی انگلی اٹھانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : انگشت شہادت اٹھانا شیطان کو تلوار مارنے سے زیادہ سخت ہے۔(احمد)

سوال : پہلے تشہد میں بیٹھنا بھول جائیں تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب : پہلا تشہد واجب ہے، اگر اس میں بیٹھنا بھول جائیں تو نماز کے اخیر میں سجدہ سہو کرنا چاہئے۔(بخاری)

سوال : سجدہ سہو کسے کہتے ہیں اور اس کا طریقہ کیا ہے؟

جواب :سہو کے معنی بھول کے ہیں، نماز میں (بھول سے) کمی یا زیادتی واقع ہو جانے کی صورت میں سجدہ سہو کرتے ہیں، اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ آخری رکعت میں تشہد کے بعد سلام سے پہلے دو سجدے کرکے سلام پھیرا جاتا ہے۔[احمد، بخاری، مسلم، ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ (بلوغ المرام 262)]

سوال : کیا تشہد میں دعائیں پڑھی جاسکتی ہیں؟

جواب : جی ہاں، دوسرے تشہد میں التحیات اور درود شریف کے بعد مسنون دعاؤں میں سے کوئی ایک یا زائد پڑھنے کی اللہ کے رسول ﷺ نے تاکید فرمائی ہے۔درود شریف کے بعد ماثور دعاؤں میں سے کوئی ایک یا جتنی چاہے پڑھ سکتا ہے۔(بخاری و مسلم)

سوال : نماز کا آغاز(شروعات)اور اختتام کس طرح کرتے ہیں؟

جواب : آغاز تکبیر(اللہ اکبر)سے اور اختتام سلام(السلام علیکم ورحمتہ اللہ)سے کرتے ہیں۔
(احمد، ابوداؤد، ترمذی و ابن ماجہ)

سوال : اگر نماز کے دوران کوئی خیال آجائے تو کیا نماز باطل(ٹوٹ)ہو جاتی ہے؟

جواب : جی نہیں، نماز کے دوران کسی خیال کے آنے پر نماز باطل نہیں ہوتی۔(بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال : اگر نماز میں وسوسہ آئے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب : نماز میں وسوسہ دور کرنے کے لئے تعوّذ(أعـوذ بـالله مـن الشـيطان الـرجيم) پڑھ کر بائیں طرف تین مرتبہ (پھونک کے ساتھ) تھوکنا چاہئے۔(احمد ومسلم)

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

رَبِّ اغْفِرْلِيْ، رَبِّ اغْفِرْلِيْ(ابوداؤد، و صحیح ابن ماجه)

اے میرے رب مجھے معاف کر دے، اے میرے رب مجھے معاف کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اْغفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ،وَارْفَعْنِيْ

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجه)اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور میرے نقصان پورے کر دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے بلند کر۔

بال کٹوانے کے وہ طریقے جن کو شریعت نے منع کیا ہے

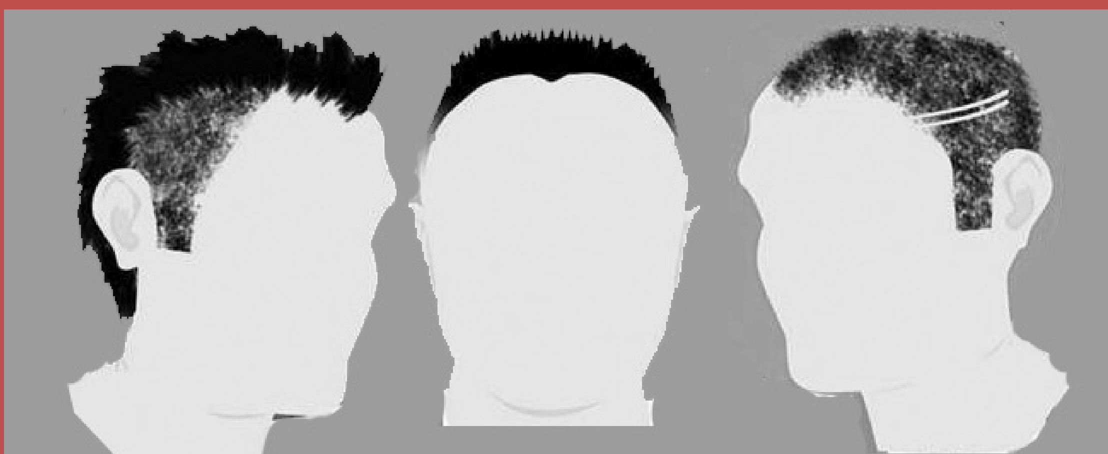

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – THIRTY SEVEN [37] نماز میں جائز امور کے مسائل

سوال : کیا نماز میں اللہ کے خوف سے رونا درست ہے؟

جواب : جی ہاں، نماز میں اللہ کے خوف سے رونا درست ہے۔(احمد، ابوداؤد، نسائی)

سوال : کیا کسی تکلیف دینے والی چیز کو نماز کی حالت میں مارنا جائز ہے؟

جواب : جی ہاں، تکلیف دینے والی چیز کو نماز کی حالت میں مارنا جائز ہے۔(احمد، ابوداؤد)

سوال : تکلیف دینے والی چیز سے کون سی چیزیں مراد ہیں؟

جواب : تکلیف دینے والی چیزوں سے مراد "سانپ اور بچھو" وغیرہ ہیں۔(احمد، ابوداؤد)

سوال : کیا نماز کے دوران سجدہ کی جگہ سے مٹی یا کنکر وغیرہ ہٹائی جاسکتی ہے؟

جواب : جی ہاں، کسی عذر کی وجہ سے سجدے کی جگہ سے مٹی یا کنکر وغیرہ ہٹانا ہوں تو ایک مرتبہ دوران نماز ایسا کیا جاسکتا ہے۔(بخاری و مسلم)[1]

سوال : امام کو اس کی غلطی سے آگاہ کرنے کے لئے کیا طریقہ اختیار کرنا چاہئے؟

جواب : امام کو اس کی غلطی سے آگاہ کرنے کے لئے مردوں کو سُبْحَانَ اللّٰہ اور عورتوں کو تالی بجانی چاہئے۔(صحیحین) [تالی بجانے کے لئے، سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی کو الٹے ہاتھ کی پشت پر مارا جائے۔]

سوال : اگر نمازی بوقت ضرورت، غیر نمازی کو متوجہ کرنا چاہے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب : نمازی بوقت ضرورت، غیر نمازی کو متوجہ کرنا چاہے، مثلاً بچے کو آگ کے قریب جانے سے روکنے کے لئے کسی کو متوجہ کرنا ہو تو مرد کو سُبْحَانَ اللّٰہ کہہ کر اور عورت کو تالی بجا کر متوجہ کرنے کی اجازت ہے۔(بخاری و مسلم)

سوال : کیا کسی مصیبت کے موقع پر مسلمانوں کے لئے دعا یا دشمنوں کے لئے بد دعا کی جاسکتی ہے؟

جواب : جی ہاں، کسی مصیبت کے موقع پر فرض نماز خاص طور پر نماز فجر کی آخری رکعت کے قومہ میں ہاتھ اٹھا کر بلند آواز سے مسلمانوں کے لئے دعا اور دشمنوں کے لئے بد دعا کی جاسکتی ہے۔(ابوداؤد)

سوال : کیا مقتدی امام کی دعا پر آمین کہہ سکتے ہیں؟

جواب : جی ہاں، مقتدی دوران نماز امام کی دعا کے ساتھ آمین کہہ سکتے ہیں۔(ابوداؤد)

سوال : کیا سخت گرمی کی وجہ سے سجدے کی جگہ پر کپڑا رکھ سکتے ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : جی ہاں، سخت گرمی کی وجہ سے سجدے کی جگہ کپڑا رکھ لینا جائز ہے۔(بخاری)

سوال : کیا جوتے سمیت نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب : جی ہاں، جوتے نجاست سے پاک ہوں تو جوتوں سمیت نماز پڑھنا جائز ہے۔(بخاری و مسلم)

[بلکہ کھیت کھلیان اور جنگلات میں جوتوں سمیت نماز وقتاً فوقتاً پڑھتے رہنا چاہئے۔ کہ حکم رسول اللہ ﷺ پر عمل ہوسکے کہ "تم جوتوں سمیت نماز پڑھ لیا کرو، کیونکہ (اہل کتاب) اپنے جوتوں میں نماز نہیں پڑھتے"۔]

تشہد (التحیات کی دعائیں)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (بخاری و مسلم)

تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، سلامتی ہو تجھ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتاہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتاہوں کہ محمد ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں۔

[1] یہ جواز کی بات ہے، ورنہ افضل یہ ہے کہ آدمی جس حال میں نیت باندھ چکاہے اسی حال میں نماز پڑھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – THIRTY EIGHT [38] نماز میں ممنوع امور کے مسائل

سوال : نماز میں کن چیزوں کی ممانعت ہے؟

جواب : نماز میں (1) کمر پر ہاتھ رکھنا،(2) انگلیاں چٹخانا، (3) انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا، (4) نگاہیں آسمان کی طرف اٹھانا،(5) جمائی لینا،(6) منہ ڈھانپنا، (7) سدل کرنا(یعنی کپڑا لٹکانا)، (8) کپڑے سمیٹنا، (9) بال درست کرنا، (10) بالوں کا جوڑا بنانا ،(11) بلا عذر کوئی بھی حرکت کرنا،(12) آنکھیں بند کرنا،(13) ادھر اُدھر دیکھنا، (14) [بلا عذر] تکیہ یا گدیلے پر نماز ادا کرنے کی ممانعت ہے۔ (بخاری، مسلم، احمد، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، دارمی وغیرہ)

سوال : سدل کسے کہتے ہیں؟

جواب : نماز کے دوران اس طرح چادر کندھوں سے نیچے لٹکانا کہ اس کے دونوں کنارے کھلے ہوں، اسے سدل کہتے ہیں جو منع ہے۔(ابوداؤد و ترمذی)

سوال : اشارہ کی نماز کے سجدے اور رکوع میں کیا فرق ہے؟

جواب : اشارے کی نماز میں سجدے کیلئے سر کو رکوع کی نسبت زیادہ جھکانا چاہئے۔

سوال : سنت مؤکدہ کن نمازوں کو کہتے ہیں؟

جواب : رسول اللہ ﷺ جو نفل نماز باقاعدگی سے ادا فرماتے تھے وہ امت کے لئے سنت مؤکدہ ہے۔

سوال : سنت مؤکدہ کی تفصیل بتایئے؟

جواب : نماز فجر سے قبل دو، نماز ظہر سے قبل چار بعد میں دو، نماز مغرب کے بعد دو، نماز عشاء کے بعد دو۔ کل بارہ رکعتیں سنت مؤکدہ ہیں۔(مسلم)

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	جمعہ
فرض سے پہلے	2	4	0	0	0	2
فرض کے بعد	0	2	0	2	2	2 یا 4

[نماز جمعہ کے بعد اگر مسجد میں سنتیں ادا کرنی ہوں تو 4 اور اگر گھر جا کر ادا کرنی ہوں تو 2 ادا کرنی چاہئے۔(احمد، صحیح بخاری، ابوداؤد، ترمذی و ابن ماجه)]

سوال : سنتیں اور نوافل گھر میں ادا کرنا افضل ہیں یا مساجد میں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : سنتیں اور نوافل گھر میں ادا کرنا افضل ہیں۔(مسلم)

سوال : قیام الیل میں آپ ﷺ کی نماز کتنی رکعتیں ہوتی تھیں؟

جواب قیام الیل میں آپ ﷺ کی نماز 9 رکعتیں مع وتر ہوتی تھیں۔(مسلم)

سوال : کیا سنتیں اور نوافل دو دو رکعت کر کے پڑھنا چاہئے؟

جواب : جی ہاں، سنتیں اور نوافل دو دو رکعت کر کے پڑھنا چاہئے۔(ابوداؤد)

سوال : اگر نماز ظہر کی پہلی چار سنتیں فرض سے پہلے نہ پڑھی جا سکیں ہوں تو کیا فرض کے بعد پڑھی جا سکتی ہیں؟

جواب : جی ہاں۔(ابن ماجه)

درود شریف کے کلمات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ (صحیحین)

اے اللہ ! محمد ﷺ اور آل محمد پر اسطرح رحمت نازل کر جسطرح تو نے ابراھیم اور آل ابراھیم پر رحمت نازل کی بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے ،اے اللہ ! محمد ﷺ اور آل محمد پر اسطرح برکت نازل فرما جسطرح تو نے ابراھیم اور آل ابراھیم پر برکت نازل کی بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔

جھوٹا انسان طاقت کے آگے جھکتا ہے سچا انسان وہ ہے جو دلیل کے آگے جھک جائے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – THIRTY NINE [39]
نماز میں ممنوع امور (جو نہیں کرنا) اور سجدہ سہو کے مسائل

سوال : کیا فرض ادا کرنے کے بعد سنتیں ادا کرنے کے لئے جگہ بدلنی چاہیئے؟

جواب : جی ہاں، تاکہ فرض نماز اور سنت میں فرق ہو سکے۔(احمد)

سوال : کیا بیٹھ کر نماز ادا کی جا سکتی ہے؟

جواب : بلا عذر بیٹھ کر نماز پڑھنے سے ثواب آدھا، جبکہ لیٹ کر پڑھنے سے ایک چوتھائی ثواب ملتا ہے۔
(احمد، بخاری، ابوداؤد، نسائی، ترمذی)

سوال : کیا فجر کی نماز کے بعد سورج بلند ہونے تک اور عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نفل نماز ادا نہیں کرنا چاہیئے؟

جواب : جی ہاں، ان اوقات میں کوئی نفل نماز ادا نہیں کرنا چاہیئے۔(مسلم)

سوال : سورج طلوع یا غروب کے وقت فرض نماز ادا کی جا سکتی ہے؟

جواب : جس شخص نے سورج طلوع ہونے سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت پالی اس نے فجر کی نماز کا ثواب پالیا۔ جس نے سورج غروب ہونے سے قبل عصر کی ایک رکعت پالی اس نے نماز عصر کا ثواب پالیا۔
(احمد،بخاری، مسلم، ابودائو، نسائی)[نوٹ: یہ اس صورت (CONDITION) میں ہے جب کہ نماز کا آغاز مکروہ وقت سے قبل ہو چکا ہو]

سوال : سجدہ سہو کس وقت واجب ہوتا ہے؟

جواب : رکعت کی تعداد میں شک پڑنے پر کم رکعت کا یقین حاصل کرنے کے بعد نماز پوری کرنی چاہیئے اور سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کرنا چاہیئے۔(مسلم)

سوال : اگر مقتدی نماز میں کچھ بھول جائے تو کیا سجدہ سہو کرنا ہو گا؟

جواب : امام کی بھول پر سجدہ سہو ہے۔ مقتدی کی بھول پر نہیں۔

سوال : سجدہ سہو کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کسی کو اپنی نماز کی رکعتوں میں شک ہو جائے اور یاد نہ رہے کہ تین پڑھی ہیں یا چار؟ تو اسے (پہلے) اپنا شک دور کرنا چاہیئے، پھر یقین حاصل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے بعد اپنی نماز پوری کرنی چاہئے، اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے ادا کر لینے چاہئے۔ اگر نمازی نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں تو دو سجدے مل کر چھ رکعتیں ہو جائیں گی۔ اگر چار پڑھی ہیں تو یہ دو سجدے شیطان کی ذلت کا باعث بنیں گے۔(صحیح مسلم)

سوال : کیا پہلا تشہد بھولنے پر نمازی کو سجدہ سہو کرنا چاہئے؟

جواب : پہلا تشہد بھول کر نمازی قیام کے لئے سیدھا کھڑا ہو جائے تو تشہد کے لئے واپس نہیں آنا چاہئے، بلکہ سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کر لینا چاہئے اور اگر پوری طرح کھڑے ہونے سے پہلے تشہد میں بیٹھنا یاد آجائے تو بیٹھ جانا چاہئے اور سجدہ سہو لازم نہیں آتا۔(احمد، ابوداؤد، ابن ماجه)

آخری تشہد کے بعد سلام سے قبل دعا مانگنا

آخری تشہد سے فارغ ہونے کے بعد چار چیزوں سے پناہ طلب کرنا ضروری ہے۔ سیدنا ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص آخری تشہد سے فارغ ہو تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے اور یوں دعا کرے

اَللّٰھُمَّ اِنّي اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ(صحیح بخاری و مسلم)

اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے۔

رسول اللہ ﷺ اس طرح بھی دعا مانگتے تھے جیسا کہ سیدہ عائشہؓ سے مروی ہے

اَللّٰھُمَّ اِنّي اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنّي اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ(صحیح بخاری و مسلم)

اے اللہ میں قبر کے عذاب سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے

اور زندگی و موت کے فتنہ سے اور گناہ و قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FOURTY [40] نماز قصر کے مسائل

سوال : قصر کسے کہتے ہیں؟

جواب : شریعت نے دوران سفر نماز وغیرہ میں جو چھوٹ (رعایت) دی ہے، وہ قصر کہلاتی ہے۔

سوال : کیا سفر میں قصر کرنا ضروری ہے یا پوری نماز بھی ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب : سفر میں قصر کرنا اور نہ کرنا دونوں طرح درست ہے مگر قصر کرنا افضل ہے۔(دار قطنی)

سوال : سفر کی مسافت کتنی ہے؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے قصر کے لیئے قطعی مسافت مقرر نہیں فرمائی۔ صحابہ کرامؓ سے 9، 36، 38، 40، 42، 45 اور 48 میل کی مختلف روایات منقول ہیں۔ ان سب میں سے 9 میل کی مسافت زیادہ صحیح معلوم ہوتی ہے۔ (مسلم) مگر جمہور کی رائے میں 80 کلومیٹر پر سفر ہوتا ہے۔ واللہ اعلم

سوال : دو نمازیں با جماعت جمع کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب : جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ مزدلفہ تشریف لائے تو ایک اذان اور دو اقامت سے نماز مغرب اور عشاء جمع کیں، اور دونوں نمازوں کے درمیان کوئی سنت نہیں پڑھی۔(احمد، مسلم ونسائی)

سوال : قصر میں نماز کی ترتیب کیا رہتی ہے؟

جواب : قصر میں فجر، ظہر، عصر اور عشاء کے دو دو فرض اور مغرب کے تین فرض شامل ہیں۔(مسند احمد)

سوال : کیا مسافر مقیم (مقام کا رہنے والا) کی امامت کرا سکتا ہے؟

جواب : جی ہاں، مسافر مقیم (مقام کا رہنے والا) کی امامت کرا سکتا ہے۔(مسند احمد)

سوال : اگر مسافر امام قصر کرے تو کیا مقتدی بھی قصر کریں گے؟

جواب : جی نہیں، مسافر امام کو نماز قصر ادا کرنی چاہئے لیکن مقیم مقتدی کو بعد میں اپنی نماز پوری کرنی چاہئے۔ (مسند احمد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخری تشہد کے بعد سلام سے قبل دعا مانگنا

اَللّٰھُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا کَثِیرًا وَّلاَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِي اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (صحیح بخاری و مسلم)

اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں، تو تو مجھے اپنے پاس سے بخشش دے، اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّي، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ (بخاری و مسلم)

اے اللہ مجھے معاف کر دے جو میں نے پہلے کیا، اور جو میں نے پیچھے کیا، اور جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو میں نے اعلانیہ کیا، اور جو میں نے زیادتی کی، اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے ہٹانے والا ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

تجربہ وہ ہے جو دوسروں سے سیکھا جائے کیوں کہ
اپنا تجربہ تو ہمیشہ نقصان کی قیمت پر حاصل ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FOURTYONE [41] نماز قصر کے مسائل

سوال : دورانِ سفر فرض نمازوں کی رکعات کی تعداد کیا ہے؟

جواب : دورانِ سفر فرض نمازوں کی رکعات کی تعداد یہ ہے۔

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	جمعہ
فرض	2	2	2	3	2	2
سنتیں	2	•	•	•	وتر	•

سوال : کیا سواری پر فرض نماز ادا کر سکتے ہیں؟

جواب : جی ہاں، سفینہ (بحری جہاز، ہوائی جہاز، ریل گاڑی) میں فرض نماز ادا کرنا جائز ہے۔(دار قطنی)

سوال : سواری پر نماز بیٹھ کر ادا کرنا چاہیئے یا کھڑے ہو کر؟

جواب : کوئی خطرہ نہ ہو تو سواری پر کھڑے ہو کر فرض نماز ادا کرنی چاہیئے، ورنہ بیٹھ کر پڑھی جا سکتی ہے۔ (دارقطنی) سنتیں اور نوافل سواری پر بیٹھ کر ادا کئے جا سکتے ہیں۔(احمد، ابوداؤد)

سوال : کیا سنتیں اور نوافل سواری پر پڑھنے جائز ہیں؟

جواب : جی ہاں۔

سوال : کیا نماز شروع کرتے وقت سواری کا رخ قبلہ کی طرف کرنا ضروری ہے؟

جواب : اگر ممکن ہو تو نماز شروع کرنے سے پہلے سواری کا رخ قبلہ کی طرف کر لینا چاہیئے۔ بعد میں خواہ کسی طرف ہو جائے۔(احمد و ابوداؤد)

سوال : کیا سفر میں نماز ادا کرنے کے لئے اذان کہنا ضروری ہے؟

جواب : سفر میں دو آدمی بھی ہوں تو انہیں اذان کہہ کر باجماعت نماز ادا کرنی چاہیئے۔(بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلام کے بعد کی دعائیں

اَسْتَغْفِرُاللّٰہِ(تین مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْکَ السَّلاَمُ تَبَارَکْتَ یَا ذَالْجَلاَلِ وَالاِکْرَامِ (مسلم)

اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے، اور سلامتی تجھ ہی سے ہے، اے بزرگی و عزت والے! تو برکت والا ہے۔

لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَشَرِیْکَ لَہٗ. لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَيِءٍ قَدِیْرٌ. اَللّٰھُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ. وَلاَ یَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ (صحیح البخاری و مسلم)

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے، اور تعریف بھی اسی کی، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جس کو تو عطا کر دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں! اور جس کو تو روک دے اسکو کوئی دینے والا نہیں، اور کسی دولت والے کو تیرے یہاں اسکی دولت نفع نہیں دے سکتی۔

ریت کے بکھرے ہوئے ذرّوں کو ہوائیں اڑاتی پھرتی ہیں مگر ریت کے ذرّے جب مل کر پہاڑ بن جائیں تو کوئی بھی طوفان ان کو ہلانے میں کامیاب نہیں ہوتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FOURTY TWO [42] نماز جمعہ کے مسائل

سوال : جمعہ کی نماز چھوڑنے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : جمعہ چھوڑنے والوں کو ان کے گھروں سمیت آپ ﷺ نے جلاڈالنے کی خواہش کا اظہار فرمایا۔ شرعی عذر کے بغیر تین جمعے چھوڑنے والے کے دل پر اللہ تعالیٰ گمراہی کی مہر لگا دیتے ہیں۔
(مسلم، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

سوال : کن لوگوں کو جمعہ کی نماز میں شرکت نہ کرنے کی چھوٹ ہے؟

جواب : عورت، بچے، بیمار، مسافر اور غلام پر جمعہ کی نماز میں شرکت نہ کرنے کی چھوٹ ہے۔
[اس کے علاوہ ہر مسلمان پر جمعہ واجب ہے]۔(طبرانی، ابوداؤد)

سوال : جمعہ کے روز کرنے والے مسنون کام بتائے؟

جواب : جمعہ کے روز (1) غسل کرنا، (2) اچھے کپڑے پہننا (3) خوشبو لگانا اور، (4) نبی ﷺ پر بکثرت درود بھیجنا مسنون ہے۔(احمد، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، بیہقی)

سوال : کیا خطبہ کے دوران بات کرنے کی ممانعت ہے؟

جواب : دورانِ خطبہ بات کرنا یا بے توجہی کرنا، سخت بے ہودہ بات ہے۔ یہاں تک کہ کسی سے یہ بھی نہ کہو کہ "خاموش رہو"۔(بخاری و مسلم)

سوال : جمعہ کے روز خطبہ کے دوران مسجد میں کن چیزوں کی ممانعت ہے؟

جواب : (1) جگہ حاصل کرنے کے لئے کسی کو اس کی جگہ سے اٹھانا، (2) خطبہ کے دوران گوٹھ مار کر بیٹھنا (3) اور جگہ حاصل کرنے کے لئے لوگوں کے کاندھوں کو پھلانگنے سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔(احمد، ابوداؤد، ترمذی، مسلم، بخاری)

سوال : جمعہ کی نماز کے بعد کتنی رکعت سنتیں ادا کرنی ہیں؟

جواب : نماز جمعہ کے بعد اگر مسجد میں سنتیں ادا کرنی ہوں تو 4 اور اگر گھر جا کر ادا کرنی ہوں تو 2 ادا کرنی چاہئے۔(احمد، صحیح بخاری، ابوداؤد، ترمذی و ابن ماجہ)

سوال : دیہات (گاؤں) والوں کو نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے شہر یا قصبہ جانا چاہئے یا وہیں ادا کرنا چاہئے؟

جواب : نماز جمعہ دیہات میں ادا کرنا جائز ہے۔(صحیح بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلام کے بعد کی دعائیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ (33 مرتبه)

اور سو پورا کرنے کیلئے: **لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لاَشَرِيْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ** (مسلم)

جو شخص ہر نماز کے بعد یہ پڑھے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اور مغرب اور فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں۔(ابوداؤد، نسائی)

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ﴿﴾ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿﴾

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿﴾ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿﴾وَمِن شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿﴾ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿﴾

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿﴾ إِلَهِ النَّاسِ ﴿﴾ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿﴾ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ﴿﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FOURTY THREE [43] نماز وتر کے مسائل

سوال : نماز وتر کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "وتر" تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔(احمد، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

سوال : نماز وتر کا وقت کون سا ہے؟

جواب : نماز وتر کا وقت نماز عشاء اور نماز فجر کے درمیان ہے، افضل ترین وقت رات کا آخری حصہ ہے۔ (احمد، ابوداؤد، ترمذی و ابن ماجہ)

سوال : کیا 'قنوت' وتر کے علاوہ دوسری نمازوں میں بھی پڑھی جاسکتی ہے اور اس کی کوئی مدت ہے؟

جواب : حسبِ ضرورت 'قنوت' تمام نمازوں یا بعض نمازوں کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد، غیر معینہ مدت تک پڑھی جاسکتی ہے۔(ابوداؤد)

سوال : کیا قنوت کے بعد دوسری دعائیں بھی مانگی جاسکتی ہیں؟

جواب : جی ہاں، قنوت کے بعد دوسری دعائیں بھی مانگی جاسکتی ہیں۔(ابوداؤد)

سوال : اگر امام بلند آواز سے قنوت پڑھے تو کیا مقتدی بھی بلند آواز سے آمین کہہ سکتے ہیں۔

جواب : جب امام بلند آواز سے قنوت پڑھے تو مقتدیوں کو بلند آواز سے آمین کہنا چاہئے۔(ابوداؤد)

سوال : کیا وتروں کے لئے سورتوں کی کوئی خاص ترتیب ہے؟

جواب : تین وتروں کی پہلی رکعت میں **سورۃ اَعْلیٰ** دوسری میں **سورۃ اَلْکٰفِرُوْنَ** اور تیسری رکعت میں **سورۃ اِخْلَاصْ** پڑھنا مسنون ہے۔(نسائی)

نوٹ: وتروں کے بعد تین مرتبہ **سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ** کہنا مسنون ہے۔

سوال : اگر کوئی شخص رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھنے کی نیت سے سو جائے، لیکن جاگ نہ سکے، تو کیا وہ وتر کی قضاء کرے گا؟

جواب : جی ہاں، جو شخص وتر پچھلی رات ادا کرنے کے ارادے سے سو جائے لیکن جاگ نہ سکے تو وہ نماز فجر سے قبل یا سورج طلوع ہونے کے بعد ادا کر سکتا ہے۔(ترمذی)

سوال : اگر عشاء کی نماز کے ساتھ وتر پڑھ لئے ہوں، تو تہجد کی ترتیب کیا رہے گی؟

جواب : نماز عشاء کے بعد وتر ادا کر لئے ہوں، تو تہجد ادا کرنے سے پہلے ایک رکعت ادا کر کے وتر کو جفت بنا لینا چاہئیے اور تہجد ادا کرنے کے بعد پھر وتر ادا کرنے چاہئیے۔(احمد، ابوداؤد، نسائی و ترمذی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال : دوران ' قصر' وتر پڑھے جائیں گے یا نہیں؟

جواب : دوران ' قصر' وتر پڑھنا ضروری ہے۔(صحیح مسلم)

سوال : فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز کون سی ہے؟

جواب : فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز تہجد کی نماز ہے۔(احمد)

سوال : نماز تہجد کی رکعات کی تعداد کتنی ہے؟

جواب : نماز تہجد (یا قیام الیل) کی رکعات کم سے کم سات اور زیادہ سے زیادہ تیرہ مسنون ہیں۔ کوئی زائد نوافل پڑھنا چاہے تو جتنے چاہے پڑھ سکتا ہے۔(ابوداؤد)

فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھئے

اَللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلاَ نَوْمٌ لَّهُ مَا فِيْ السَّمٰوَاتِ وَمَا فِيْ الأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ إِلاَّ **بِإِذْنِهِ** يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ يُحِيطُونَ بِشَيءٍ مِّنْ **عِلْمِهِ** إِلاَّ بِمَا شَاءُ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضَ وَلاَ يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿البقره :255﴾(نسائی و صحیح الجامع)

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے، اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے اس کی اجازت کے بغیر؟ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے، اور وہ اس کے علم سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو وسیع ہے، اور اسے ان دونوں کی حفاظت تھکاتی نہیں اور وہ بلند تر عظمت والا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FOURTY FOUR [44]

نماز استسقاء اور نفل نمازوں کے مسائل

سوال : نماز استسقاء کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب : نماز استسقاء بارش طلب کرنے کے لئے پڑھی جاتی ہے۔

سوال : نماز استسقاء کہاں اور کس کیفیت کے ساتھ پڑھی جاتی ہے؟

جواب : نماز استسقاء بستی سے باہر، نہایت عاجزی اور مسکینی کی حالت میں ادا کی جاتی ہے۔
(احمد، ترمذی، ابوداؤد، نسائی و ابن ماجه)

سوال : نماز استسقاء پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : نماز استسقاء کی دو رکعت، اذان اور اقامت کے بغیر، بلند آواز سے قراءت کے ساتھ پڑھی جاتی ہے اور نماز کے بعد خطبہ دیا جاتا ہے، اس کے بعد دعا مانگی جاتی ہے۔ دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا مسنون ہے۔ ہاتھ اتنے بلند کرنے چاہئے کہ ہاتھوں کی پشت آسمانوں کی طرف ہو جائے۔
(احمد، ابن ماجه، صحیح بخاری ومسلم)

سوال : بارش طلب کرنے کی مسنون دعا کیا ہے؟

جواب : اَللّٰھُمَّ اَسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ، وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْيِ بَلَدَکَ الْمَيِّتَ(مالک و ابوداؤد)
ترجمہ: الٰہی! اپنے بندوں اور چوپایوں کو پانی پلا۔ اپنی رحمت عام فرمادے! اور مردہ زمین کو ہرا ابھرا کردے۔

سوال : بارش ہوتے وقت کیا دعا مانگنی چاہئے؟

جواب : بارش برستے دیکھیں تو یہ دعا مانگنی چاہئے: "اَللّٰھُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا"(صحیح بخاری و مسلم)
ترجمہ: یا اللہ تعالیٰ! فائدہ پہنچانے والی بارش برسا۔

سوال : زیادہ بارش کے نقصان سے محفوظ رہنے کی دعا کیا ہے؟

جواب : زیادہ بارش کے نقصان سے محفوظ رہنے کی دعا یہ ہے "اَللّٰھُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا. اَللّٰھُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرَةِ"(صحیح بخاری و مسلم)
ترجمہ: یا اللہ تعالیٰ! ہمارے بجائے ہمارے ارد گرد علاقوں پر برسا۔ میرے اللہ! ٹیلوں، ندی نالوں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درخت اگنے کی جگہوں پر بارش برسا۔

سوال : نماز چاشت یا نماز اشراق یا نماز اوابین کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : صبح ہوتے ہی تم میں سے ہر شخص کے جوڑ پر صدقہ واجب ہو جاتا ہے (یادرکھو) ہر کلمہ تسبیح (سبحان اللہ) صدقہ ہے، ہر کلمہ حمد (الحمدللہ) صدقہ ہے، ہر کلمہ تہلیل (لا الٰہ الا اللہ) صدقہ ہے، ہر کلمہ تکبیر (اللہ اکبر) صدقہ ہے، نیکی کا حکم کرنا بھی صدقہ ہے، اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے، اور اگر ان کے بجائے چاشت کی دو رکعتیں پڑھ لی جائیں تو وہ کافی ہیں۔(احمد، صحیح مسلم و ابوداؤد)

سوال : لیلۃ القدر (شب قدر) نوافل کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : جس نے شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت کے ساتھ قیام کیا، اس کے تمام گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔(احمد، صحیح بخاری، مسلم ،ابوداؤد وترمذی)

[لیکن شبِ قدر میں پوری رات جاگنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے کیوں کہ یہ ایک غیر شرعی اور غیر فطری عمل ہے]

فجر کی نماز کے بعد

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا وَّعَمَلاً مُتَقَبَّلاً (ابن ماجه)

اے اللہ! میں تجھ سے مفید علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

دشمن کو معاف کر دینا انتقام لینے کا سب سے کامیاب طریقہ ہے اگر چہ بہت کم لوگ ہیں جو کامیابی کے اس راز کو جانتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FOURTY FIVE [45] قیام الیل کے مسائل

سوال : قیام الیل، تراویح اور تہجد کیا ایک ہی نماز کے الگ الگ نام ہیں؟

جواب : جی ہاں۔(احمد، نسائی و ابنِ ماجه)

[تراویح: یہ نام احادیث کی کتاب میں نہیں ملتا جو کہ رمضان میں استعمال کیا جاتا ہے]

سوال : قیام الیل یا نماز تہجد کا وقت بتایئے؟

جواب : قیام الیل یا نماز تہجد کا وقت نماز عشاء کے بعد سے لے کر طلوع فجر تک ہے۔ دونوں نمازوں کو دو دو رکعت کر کے پڑھنا افضل ہے۔(صحیح بخاری و مسلم)

سوال : کیا اللہ کے رسول ﷺ نے قیام الیل کیا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے صرف 25, 23 اور 27ویں شب میں قیام الیل کیا اور آپ کے ساتھ صحابہ نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ قیام الیل کیا، قیام الیل کے علاوہ تین وتر بھی شامل ہیں۔(صحیح مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی و ابن ماجه)

سوال : قرآن کریم کتنے دن میں ختم کرنا ناپسندیدہ ہے؟

جواب : تین دن سے کم وقت میں قرآن کریم ختم کرنا، ناپسندیدہ عمل ہے۔(ابوداؤد)

سوال : کیا ایک رات میں قرآن کریم ختم کرنا (شبینہ وغیرہ) جائز ہے۔

جواب : ایک رات میں قرآن کریم ختم کرنا (شبینہ) خلافِ سنت ہے۔(احمد و ابوداؤد)

سوال : کسی خاص حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنی ہو تو کیا کرنا چاہئیے؟

جواب : کسی خاص حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنی ہو تو دو رکعت نماز ادا کر کے حمد و ثنا اور درود کے بعد یہ مسنون دعا مانگنی چاہئیے۔

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے یا کسی آدمی سے کوئی حاجت ہو تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز ادا کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرے، رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّ الْسَّلَامَةَمِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِیْ ذَنْباً اِلَّا غَفَرْتَه، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَه، وَلَا حَاجَةً هِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَo" (ترمذی و ابن ماجه)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ حوصلے والا ہے، بزرگ ہے۔ عرش عظیم کا مالک اللہ (ہر خطا سے) پاک ہے۔ حمد صرف اللہ رب العٰلمین کے لئے ہی سزاوار ہے یااللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب اور تیری بخشش کے وسائل، نیز ہر نیکی سے حصہ پانے اور ہر گناہ سے محفوظ رہنے کا سوال کرتا ہوں، یاارحم الراحمین! میرے تمام گناہ معاف فرمادیجئے، میری ساری پریشانیاں دور کر دیجئے اور میری تمام ضرورتیں جو آپ کی پسندیدہ ہوں پوری فرمادیجئے۔

قنوت وتر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ، فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَایُقْضٰی عَلَیْکَ، اِنَّه لاَ یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ، [وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ] تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ

(ابوداؤد ، ترمذی، نسائی، ابن ماجه، احمد، دارمی، حاکم)

اے اللہ! جن لوگوں کو تونے ھدایت دی ان میں مجھے بھی ہدایت دے، اور جن کو تونے عافیت دی ہے مجھے بھی ان میں عافیت دے، اور جن کی تونے ذمہ داری لی ہے، ان میں میرا بھی ذمہ دار بن جا۔ اور جو تونے مجھے عطا کیا ہے اس میں برکت ڈال دے، اور جو تونے فیصلہ کر رکھا ہے اسکے شر سے مجھے بچا۔ کیونکہ فیصلہ تو کرتا ہے تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔ جس کا تو دوست بن جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا، اور جس سے تجھے دشمنی ہو جائے وہ کبھی عزت نہیں پاسکتا، اے ہمارے پروردگار! تو عزت والا ہے اور بلند ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FOURTYSIX [46] نماز عیدین کے مسائل

سوال : عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی نماز سے پہلے کچھ کھا کر جانا چاہیئے یا آ کر کھانا چاہیئے؟

جواب : عید الفطر کے لئے کچھ کھا کر جانا مسنون ہے، جب کہ نماز عید الاضحیٰ میں واپس آ کر اپنے جانور کی قربانی کا گوشت کھانا مسنون ہے۔(ابن ماجہ، ترمذی و احمد)[اس لئے عید الاضحیٰ کی نماز جلدی ادا کرنی ضروری ہے]

سوال : عید کی نماز کے لئے عید گاہ جانے کی کیا کیا سنتیں ہیں؟

جواب : [1]عید گاہ آنے اور جانے کا راستہ بدلنا،(صحیح بخاری)[2]عید کے روز اچھے اور نئے کپڑے پہننا، (شافعی) [3]نماز عید بستی سے باہر کھلے میدان میں پڑھنا اور[4]نماز عید کے لئے خواتین کو بھی عید گاہ میں لے جانا سنت ہے۔(صحیح بخاری و مسلم)

سوال : کیا عید کی نماز میں اذان دی جاتی ہے؟

جواب : جی نہیں، عید کی نماز کے لئے نہ اذان ہے نہ اقامت۔(صحیح مسلم، ابوداؤد اور ترمذی)

سوال : عیدین (دونوں عید) کی نماز کے لئے وقت کی کیا شرط ہے؟

جواب : عید الاضحیٰ جلدی اور عید الفطر نسبتاً دیر سے پڑھنا مسنون ہے۔(شافعی)

سوال : عیدین کی نماز میں نماز اور خطبہ کی کیا ترتیب ہے؟

جواب : عیدین کی نماز میں پہلے نماز اور پھر خطبہ دینا مسنون ہے۔(صحیح بخاری)

سوال : کیا عید کے دن نماز عید سے پہلے یا بعد میں کوئی نفل نماز ہے؟

جواب : نماز عید سے قبل یا بعد میں کوئی نماز نہیں۔(احمد، صحیح بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ترمذی و ابن ماجہ)

سوال : ابر (بادلوں) کی وجہ سے عید کا چاند نظر نہ آئے، روزہ رکھ لینے کے بعد معلوم ہو کہ چاند نظر آ چکا ہے، روزہ بھی کھول لیا، اس صورت میں عید کی نماز کب ادا کی جائے گی؟

جواب : اگر چاند کی اطلاع زوال سے قبل ملے تو نماز عید اسی روز ادا کر لینی چاہیئے اور اگر زوال کے بعد اطلاع ملے تو نماز عید دوسرے روز ادا کی جائے گی۔(صحیح مسلم، احمد، ابوداؤد، نسائی، و ابن ماجہ)

سوال : کیا عید گاہ آتے جاتے تکبیریں پڑھنا سنت ہے؟

جواب : جی ہاں، عید گاہ آتے جاتے تکبیریں پڑھنا سنت ہے۔(شافعی)

سوال : مسنون تکبیریں کیا ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : مسنون تکبیریں یہ ہیں:

1۔ اَللّٰهُ اَكبَرْ اَللّٰهُ اَكبَرْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللّٰهُ اَكبَرْ اَللّٰهُ اَكبَرْ وَ لِلّٰهِ الحَمْدُ۔

2۔ اَللّٰهُ اَكبَرْ كَبِيرًا وَالحَمدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبحَانَ اللّٰهِ بُكرَةً وَّ اَصِيلاً

سوال : اگر کسی کو عید کی نماز نہ مل سکے یا بیماری کی وجہ سے عید گاہ نہ جاسکے تو اسے کیا کرنا چاہئے؟

جواب : اگر کسی کو عید کی نماز نہ مل سکے یا بیماری کی وجہ سے عید گاہ نہ جاسکے تو دو رکعت نفل نماز تنہا ادا کر لینی چاہئے۔(صحیح بخاری)

سوال : مریض یا بیمار شخص کے صوم (روزہ) کا کفارہ کیا ہے؟

جواب : بیمار شخص کے صوم کا کفارہ (ایک روزے کا) ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔(البقرۃ 184)

سوال : اگر کوئی مریض ہو(جو نماز ادا ہی نہ کر سکتا ہو) تو اس کی صلاۃ (نماز) کا کفارہ کیا ہے؟

جواب : بیمار شخص کی صلاۃ (ایک وقت کی نماز) کا کفارہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔(ابو داؤد)

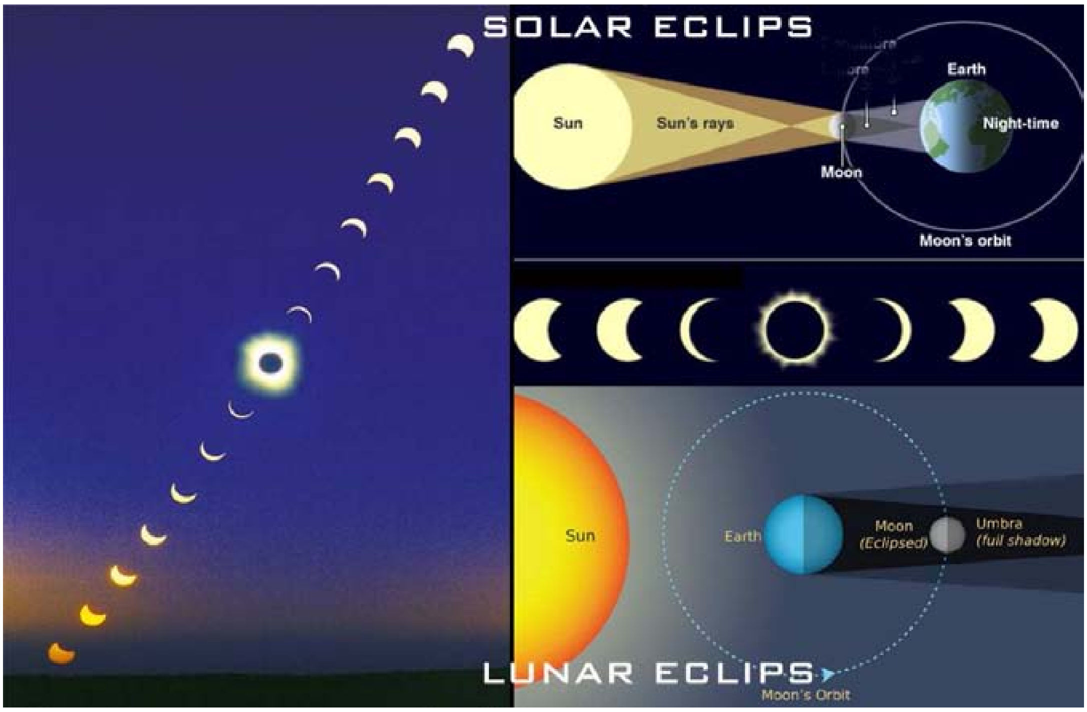

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FOURTY SEVEN [47]
نماز کسوف، خسوف، نماز استخارہ اور تحیتہ الوضواور تحیتہ المسجد کے مسائل

سوال : چاند گرہن کے وقت پڑھی جانے والی نماز کا نام بتایئے؟

جواب : چاند گرہن کے وقت پڑھی جانے والی نماز "نماز کسوف" ہے۔

سوال : سورج گرہن کے وقت پڑھی جانے والی نماز کا نام بتایئے؟

جواب : سورج گرہن کے وقت پڑھی جانے والی نماز "نماز خسوف" ہے۔

سوال : نماز کسوف اور نماز خسوف کے لئے لوگوں کو کس طرح جمع کیا جاتا ہے؟

جواب : نماز کسوف یا خسوف کے لئے نہ اذان ہے، نہ اقامت۔ ان نمازوں کے لئے لوگوں کو جمع کرنا مقصود ہو تو "اَلصَّلَاةُ جَامِعَةٌ" کہنا چاہئے۔(صحیح مسلم)

سوال : نماز کسوف اور خسوف کس طرح ادا کی جاتی ہیں؟

جواب : جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں سخت گرمی کے دن سورج گرہن ہوا تو آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو با جماعت نماز پڑھائی، اور اتنا لمبا قیام کیا کہ صحابہ کرامؓ گرنے لگے۔ پھر لمبا رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر لمبا قیام کیا، (یہ قیام بھی سورۃ فاتحہ سے شروع ہوگا) پھر لمبا رکوع کیا۔ پھر دو سجدے کئے، پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھی۔ پس دو رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدے ہو گئے۔(احمد، مسلم و ابوداؤد)

> **نماز استخارہ**
>
> دو یا دو سے زائد مباح کاموں میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہو تو دعائے استخارہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے بہتر کام کے لئے یکسوئی حاصل ہونے کی درخواست کرنا مسنون ہے۔

سوال : کیا نماز کسوف یا خسوف میں قرائت بلند آواز سے کرنا چاہئے؟

جواب : جی ہاں۔(ترمذی)

سوال : کیا نماز کسوف یا خسوف کے بعد خطبہ دینا مسنون ہے؟

جواب : جی ہاں، ان نمازوں کے بعد خطبہ دینا مسنون ہے۔(صحیح بخاری)

سوال : نماز استخارہ کا مسنون طریقہ بتائے؟

جواب : جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں کے لئے اسی طرح دعائے استخارہ سکھاتے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے۔ آپ ﷺ فرماتے جب کوئی آدمی کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نفل ادا کرے پھر دعا استخارہ پڑھ لے۔

سوال : کیا وضو کرنے کے بعد دو رکعت نماز ادا کرنا مسنون ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : جی ہاں، وضو کے بعد دو رکعت نماز ادا کرنا مسنون اور جنت میں لے جانے والا عمل ہے۔(صحیحین)

سوال : کیا مسجد میں داخل ہونے کے بعد بیٹھنے سے پہلے دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرنا ضروری ہے؟

جواب : مسجد میں داخل ہونے کے بعد بیٹھنے سے پہلے دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرنا مستحب ہے۔(صحیحین)

دعائے استخارہ

آپ ﷺ فرماتے جب کوئی آدمی کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نفل ادا کرے پھر یہ دعا مانگے ۔

"اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُکَ بِعِلْمِکَ، وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ، وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِيْمِ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ[1] خَيْرٌ لِّی فِيْ دِيْنِي وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ، فَاقْدُرْہُ لِيْ وَيَسِّرْہُ لِيْ ثُمَّ بَارِکْ لِيْ فِيْهِ، وَاِنْ کُنْتَ تَعلَمُ اَنَّ ھٰذَا الاَمْرَ[2] شَرٌّ لِّي فِي دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الخَيْرَ حَيْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ"(صحیح بخاری،حدیث 1162)

ترجمہ: اے اللہ ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ بھلائی طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری قدرت کے ساتھ طاقت طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے فضلِ عظیم کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام[1] میرے لئے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کا میرے حق میں فیصلہ کر دے اور اسے میرے لئے آسان کر دے، پھر میرے لئے اس میں برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام[2] میرے لئے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لئے بھلائی کا فیصلہ کر دے جہاں بھی وہ ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔[1,2]ھٰذَا الْاَمْرَ(یہ کام) کہتے ہوئے وہ اس کام کا نام بھی لے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FOURTY EIGHT [48] صوم (روزہ) کے مسائل

سوال :کیا رمضان کے مہینے کے صوم (روزہ) فرض ہیں۔

جواب :جی ہاں، رمضان کے مہینے کے صوم (روزہ) فرض ہیں۔ (سورۃ البقرہ، 183)

سوال :صوم (روزہ) کسے کہتے ہیں؟

جواب :ایک مومن / مسلم طلوع فجر سے غروب آفتاب تک صوم (روزہ) توڑنے والی چیزوں سے نیت وارادے کے ساتھ بچتا رہے، اسی کا نام صوم ہے۔

سوال :صوم (روزہ) کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب :صوم (روزہ) کے وقت میں کچھ بھی کھانے، پینے سے صوم (روزہ) ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال : ماہِ رمضان کے صوم (روزہ) کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : ماہِ رمضان کے صوم (روزہ) کی بہت فضیلت ہے جس میں سے ایک یہ ہے کہ صوم (روزہ) قیامت کے دن بندے کے لئے سفارش کرے گا۔ (مسند احمد)

سوال :کیا رمضان کے علاوہ بھی اللہ کے رسول ﷺ نے صوم (روزے) رکھے ہیں۔

جواب :جی ہاں، آپ ﷺ نے رمضان کے علاوہ، چاند کی 13، 14 اور 15 تاریخ کو، محرم کی 9 اور 10 تاریخ کو (مسلم) اور پیر (مسلم) اور جمعرات کو (ترمذی) بھی روزے رکھے ہیں۔

سوال :صوم (روزہ) کی سنتیں کیا ہیں؟

جواب :سحری دیر تک کھانا، افطار میں جلدی کرنا۔ (بخاری و ابوداؤد)

سوال :صوم (روزہ) کی حالت میں کیا منع ہے؟

جواب :صوم (روزہ) کی حالت میں جھوٹ بات کہنا، اور غلط کام کرنا منع ہے، اور اگر کوئی شخص یہ کام صوم (روزہ) کی حالت میں نہ چھوڑے تو اس کے صوم (روزہ) کی اللہ کو ضرورت نہیں (بخاری)

سوال :اگر کوئی اس شخص سے لڑے جو کہ صوم (روزہ) سے ہو تو وہ کیا کرے؟

جواب :جس کا صوم (روزہ) ہو وہ لڑنے والے سے کہہ دے کہ میں صوم سے ہوں۔ (بخاری)

سوال :کیا اللہ کے رسول ﷺ نے صوم (روزہ) رکھنے کی نیت زبان سے کی؟

جواب :جی نہیں، یہ ایک بدعت ہے، نیت صرف دل کے ارادہ کا نام ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِفطار کے وقت کی دعا

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی(ابوداؤد و صحیح الجامع)

پیاس چلی گئی، اور رگیں تر ہو گئیں، اور اجر ثابت ہو گیا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔

بدعات

دین کو سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والی چیز بدعات ہیں، بدعات چونکہ نیکی اور ثواب سمجھ کر کی جاتی ہیں اس لئے بدعتی انہیں چھوڑنے کا خیال بھی نہیں کرتا، جبکہ دوسرے گناہوں کے معاملے میں گناہ کا احساس موجود رہتا ہے جس سے یہ امید کی جاسکتی ہے کہ گناہ گار کبھی نہ کبھی اپنے گناہوں پر شرمندہ ہو کر ضرور توبہ و استغفار کرے گا۔

ہر وہ عمل بدعت کہلائے گا جو ثواب اور نیکی سمجھ کر کیا جائے، لیکن دین (یعنی قرآن و حدیث) میں اس کی کوئی بنیاد یا ثبوت نہ ہو، یعنی نہ تو رسول اللہ ﷺ نے خود وہ عمل کیا ہو نہ کسی کو اس کا حکم دیا ہو، اور نہ ہی اس کی اجازت دی ہو۔ ایسا عمل اللہ تعالیٰ کے یہاں مردود (کبھی قبول نہ ہونے والا) ہے۔(بخاری و مسلم)

[چند بدعات؛ محرم کا جلوس، رجب کے کونڈے، فاتحہ اور نیاز دینا، 15 شعبان کو خاص طور سے قبرستان جانا اور دین سمجھ کر اس رات جاگنا وغیرہ]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FOURTY NINE [49] صوم (روزہ) کے مسائل

سوال :بدعت کیا ہوتی ہے؟

جواب :دین اسلام میں جو بھی کام ثواب کی نیت سے کئے جائیں اور ان کو اللہ کے رسول ﷺ نے یا ان کے صحابہ نے نہ کیا ہو، یہ سارے کام بدعت ہیں۔ کیونکہ بدعت کے اکثر کام اجتماعی شکل میں (اکٹھے ہو کر) کئے جاتے ہیں، اس لئے اجتماعی اعمال کو اللہ کے رسول ﷺ یا صحابہ کے اعمال سے ضرور ملانا چاہئے۔ ایک اور ضروری بات یہ ہے کہ نفلی عبادات، چھپکر گھر میں کی جاتی ہیں اور انسان جتنی بھی چاہے اور جس وقت چاہے کر سکتا ہے۔

سوال :صوم (روزہ) کن لوگوں پر واجب ہے؟

جواب :ہر بالغ، عاقل اور مقیم پر صوم (روزہ) فرض ہے۔

سوال :کیا مسافر پر صوم (روزہ) فرض ہے یا وہ بعد میں رکھ سکتا ہے؟

جواب : مسافر پر بھی روزہ فرض ہے، اور روزہ رکھنا بہتر ہے لیکن اگر پریشانی کا زیادہ اندیشہ ہو تو پھر روزہ سفر کے بعد رکھے گا۔

سوال :اگر کسی شخص نے غلطی سے صوم (روزہ) میں کچھ کھالیا، یا پی لیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : غلطی کی صورت میں صوم (روزہ) باقی رہے گا، یعنی روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

سوال : کیا مریض صوم (روزہ) چھوڑ سکتا ہے؟

جواب :اگر مریض واقعی مریض ہو، حالت زیادہ خراب ہو تو صوم (روزہ) اس وقت چھوڑ سکتا ہے، مگر بعد میں اس کی قضا کی جائے گی۔

سوال :اگر کسی کے صوم (روزہ) چھوٹ گئے ہوں، اور وہ اس کی قضا بھی نہ کر سکتا ہو تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

جواب :ایک صوم (روزہ) کا کفارہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔

سوال :جو لوگ بہت بزرگ ہوں، اور طبیعت ٹھیک نہ ہو، تو کیا وہ صوم (روزہ) چھوڑ سکتے ہیں؟

جواب : جی ہاں۔ اور اس کا کفارہ ادا کریں۔

سوال : روزہ چھوٹنے پر قضاء کی جائے گی یا فدیہ دیا جائے گا۔

روزہ توڑنے والی چیزیں

1۔ حیض ونفاس

2۔ جماع کرنا

3۔ جان بوجھ کر الٹی کرنا

4۔ سینگنی لگوانا

5۔ جان بوجھ کر کھانا اور پینا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : جوان، ادھیڑ اور ایسے بوڑھے جو قضاء کر سکتے ہوں تو انہیں بہر حال روزہ ہی رکھنا ہے۔
روزہ کا فدیہ صرف ان بوڑھوں کے لئے ہے جو قضاء کر ہی نہیں سکتے۔

سوال : کیا استحاضہ کے خون کی وجہ سے اور حالت جنابت سے بھی صوم (روزہ) ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب :جی نہیں۔ ان دونوں حالات میں روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال :کیا مسواک کرنے سے (روزہ) ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب :جی نہیں۔

نوٹ :عورتوں سے متعلق صوم (روزے) اور دیگر مسائل "سبق نمبر 88، 89 اور 90" میں موجود ہیں۔

افطار کے وقت کی دعا

عبد اللہ بن عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے لئے روزہ کھولتے وقت ایک دعا ہے جو رد نہیں کی جاتی، ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمرو روزہ کھولتے وقت یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ (ابن ماجه)

اے اللہ! میں تجھ سے تیری اس رحمت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر وسیع ہے کہ تو مجھے بخش دے

فرض اور نفل نمازوں کے تین فرق

1۔ فرض جہری ہوتے ہیں (یعنی انکا اظہار کیا جائے گا)	1۔ نفل سری ادا کئے جاتے ہیں۔ (چھپ کر)
2۔ مسجد میں ادا کئے جاتے ہیں۔ (یعنی اجتماعی)	2۔ نفل گھر پر ادا کئے جاتے ہیں۔ (انفرادی)
3۔ مختصر ہوتے ہیں۔ (نفل کے مقابلہ میں)	3۔ نفل لمبے ہوتے ہیں (اتنے لمبے کی رسول اللہ ﷺ کے قدم مبارک سوج جاتے تھے۔)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FIFTY [50] زکوٰۃ کے مسائل

سوال :کیا زکوٰۃ فرض ہے۔

جواب :جی ہاں۔

سوال : زکوٰۃ کن چیزوں پر فرض ہے؟

جواب :1۔ سونا 2۔ چاندی 3۔ نقدی 4۔ تجارتی مال

سوال : جن چیزوں پر زکوٰۃ فرض ہے، ان پر کتنا وقت گزر چکا ہو؟

جواب :ایک قمری (چاند سے) سال۔

سوال : زکوٰۃ جن چیزوں پر فرض ہے، ان پر کتنا فیصد زکوٰۃ ادا کرنی ہے؟

جواب :ڈھائی فیصد۔

سوال :زمین کی پیداوار میں سے کن کن چیزوں پر زکوٰۃ ہے۔

جواب :زمین کی پیداوار میں سے گندم (گیہوں)، جو، کشمش اور کھجور پر زکوٰۃ ہے۔(دار قطنی)

سوال :زمین کی پیداوار کے لئے زکوٰۃ کا نصاب کتنا ہے؟

جواب :پانچ وسق (725 کلو گرام)، اس سے کم پیداوار پر زکوٰۃ نہیں۔(نسائی)

سوال :قدرتی ذرائع سے سیراب ہونے والی زمین کی پیداوار پر کتنی زکوٰۃ ہے؟

جواب :دسواں حصہ۔(بخاری)

سوال : مصنوعی ذرائع (کنواں، ٹیوب ویل، نہر) سے سیراب ہونے والی زمین کی پیداوار پر کتنی زکوٰۃ ہے؟

جواب : بیسواں حصہ۔(بخاری)

سوال : کھجور اور انگوروں کی زکوٰۃ کس طرح ادا کرنی ہے؟

جواب : کھجور اور انگوروں کی زکوٰۃ خشک (سوکھی ہوئی) کھجور اور انگور سے ادا کرنی ہے۔(ترمذی)

سوال :شہد کی پیداوار سے کس طرح زکوٰۃ ادا کرنی ہے؟

جواب :شہد کی پیداوار سے عشر ادا کرنی ہے۔(ابن ماجه)

سوال :دفن شدہ خزانہ پر کتنی زکوٰۃ ہے؟

جواب :بیسواں حصہ۔(بخاری و مسلم)

سوال :کیا کان (یعنی کھدان، جیسے، کوئلہ، ہیرے وغیرہ کی) کی آمدنی پر زکوٰۃ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : جی ہاں۔[کان (کھدان) کی آمدنی پر زکوٰۃ کی مقدار حدیث میں نہیں اسلئے کم از کم ڈھائی فیصد ادا کرنی چاہئے۔](ابوداؤد)

سوال : اونٹوں پر زکوٰۃ کی کیا مقدار ہے؟

جواب : چار اونٹوں تک کوئی زکوٰۃ نہیں، چار سے زیادہ اونٹوں پر زکوٰۃ ہے۔(بخاری)

--- سفر کی دعا ---

اَللّٰهُ اَكْبَرْ اَللّٰهُ اَكْبَرْ اَللّٰهُ اَكْبَرْ . سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالاَهْلِ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے بس میں کیا اور ہم اسے زیر کرنے والے نہیں تھے اور یقیناً ہم اپنے پروردگار کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ اے اللہ ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی، پرہیز گاری اور تیرے پسندیدہ عمل کی درخواست کرتے ہیں، اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے، اے اللہ! تو ہی سفر میں ہمارا ساتھی اور ہمارے گھر والوں کا قائم مقام ہے اے اللہ میں سفر کی مشقت، اندوھناک منظر، اور مال اور اھل میں ناکام لوٹنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

--- سفر سے واپسی پر ---

مذکورہ حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ جب سفر سے پلٹتے تو مذکورہ بالا دعا پڑھتے اور آخر میں ان کلمات کا اضافہ کرتے **آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ** (صحیح مسلم)

ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے پروردگار کی حمد کرنے والے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FIFTY ONE [51] زکوٰۃ کے مسائل

سوال : بکریوں پر زکوٰۃ کی کیا مقدار ہے؟

جواب : 40 بکریوں تک کوئی زکوٰۃ نہیں، 40 سے زیادہ بکریوں پر زکوٰۃ ہے۔(بخاری)

: 40 سے لیکر 120 بکریوں تک ایک بکری زکوٰۃ ہے۔

: 121 سے لیکر 200 بکریوں تک دو بکری زکوٰۃ ہے۔

: 201 سے لیکر 300 بکریوں تک تین بکری زکوٰۃ ہے۔

: 300 بکریوں سے زیادہ ہو تو ہر سو بکری پر ایک بکری زکوٰۃ ہے۔

(بکریوں پر اور بھیڑوں کا نصاب اور شرح زکوٰۃ ایک ہی ہے)

سوال : گائے پر زکوٰۃ کی کیا مقدار ہے؟

جواب : 30 سے کم گایوں پر زکوٰۃ نہیں۔(ترمذی)

: 30 گایوں پر ایک سال کا بچھڑا یا بچھڑی زکوٰۃ میں ادا کرنی ہے۔(ترمذی)

: 40 گایوں پر دو سال کا بچھڑا یا بچھڑی زکوٰۃ ادا کرنی ہے۔(ترمذی)

: 60 گایوں پر دو بچھڑے یا بچھڑیاں جو دوسرے سال کی عمر میں ہوں زکوٰۃ ادا کرنی ہے۔

: 60 سے زیادہ گایوں پر ہر تیس کے اضافہ پر ایک سال کا بچھڑا یا بچھڑی اور چالیس کے اضافہ پر دو سال کا بچھڑا یا بچھڑی زکوٰۃ ادا کرنی ہے۔

سوال : زکوٰۃ کا نصاب مویشیوں پر کتنے سال گزر جانے پر ہے؟

جواب : وہ جانور جو کہ آدھا سال سے زیادہ کا وقت قدرتی وسائل پر گذار چکے ہوں۔(ابوداؤد)

☆ وہ مویشی جو مستقل طور پر مالک کے خرچ پر گزارہ کرتے ہوں اور ذاتی استعمال کے لئے ہوں ان پر زکوٰۃ نہیں خواہ انکی تعداد کتنی ہی کیوں نہ ہو۔

☆ وہ مویشی جو مالک کے خرچ پر گزارہ کرتے ہوں، لیکن تجارت کی غرض سے پالے گئے ہوں، ان کی آمدنی پر زکوٰۃ واجب ہے

سوال : جن پر زکوٰۃ فرض ہو اور وہ زکوٰۃ ادا نہ کریں ان کے لئے کیا وعید ہے؟

جواب : ایسے لوگ قیامت کے دن آگ میں ہونگے (طبرانی)

سوال : کتنے سونے پر زکوٰۃ فرض ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : ساڑھے سات تولہ (یعنی 87 گرام) سونے پر زکوۃ فرض ہے۔ (بخاری)

سوال : کتنی چاندی پر زکوۃ فرض ہے؟

جواب : 52 (باون) تولے چاندی (یعنی 612 گرام) پر زکوۃ فرض ہے۔ (بخاری)

--- جب اچھا یا برا خواب دیکھیں ---

سیدنا ابو سعید خدریؓ نے روایت کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اچھا خواب دیکھے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اس پر الحمد اللہ کہے، اور اسے بیان کرے اور ایسا خواب صرف اس سے بیان کرے جس سے اس کو محبت ہو اور جب ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے، اس سے پناہ مانگے، اور اس خواب کو کسی کے سامنے بیان نہ کرے بے شک وہ اسے نقصان نہیں دے گا۔

(بخاری، ترمذی، مسند احمد)

برا خواب دیکھ کر کئے جانے والے اعمال کا خلاصہ

1۔ وہ اپنی بائیں جانب تین بار تھوکے (مسلم)

2۔ شیطان سے اور اپنے اس خواب کی برائی سے تین مرتبہ اللہ کی پناہ مانگے (اعوذ باللہ)۔ (مسلم)

3۔ کسی کو وہ خواب نہ سنائے۔ (مسلم)

4۔ جس پہلو پر وہ لیٹا ہوا ہو اسے بدل دے۔ (مسلم)

5۔ اگر ہمت ہو تو اٹھ کر نماز پڑھے۔ (مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FIFTY TWO[52] زکوٰۃ اور صدقہ فطرہ کے مسائل

سوال : زکوٰۃ کن چیزوں پر ادا نہیں کرنی ہے؟

جواب :ذاتی استعمال کی چیزوں پر(بخاری) کھیتی باڑی کرنے والے جانوروں پر(ابن خزیمہ) سبزی پر(دار قطنی)

سوال : زکوٰۃ کن کن لوگوں کو دی جاسکتی ہے؟

جواب : قرآن نے زکوٰۃ کے مال کو آٹھ جگہ تقسیم کیا ہے،

1۔ فقیر 2۔ مسکین 3۔ زکوٰۃ کا مال اکٹھا کرنے والے

4۔ تالیف کے حقدار 5۔ گردن چھڑانے میں 6۔ قرض داروں کے لئے

7۔ اللہ کی راہ میں 8۔ مسافروں کے لئے

[**فقیر اور مسکین**:فقیر اور مسکین کی تعریف اور ان میں فرق سے متعلق علماء کے کئی اقوال ہیں۔اس سلسلہ میں درج ذیل حدیث قول فیصل کی حیثیت رکھتی ہے۔سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:مسکین وہ نہیں جو ایک یا دو لقموں کے لیے لوگوں کے پاس چکر لگائے کہ اسے ایک یا دو کھجوریں دے کر لوٹا دیا جائے بلکہ مسکین وہ ہے جس کے پاس اتنا مال نہ ہو جو اسے بے نیاز کر دے،نہ اس کا حال کسی کو معلوم ہوتا ہے کہ اسے صدقہ دیا جائے،نہ وہ لوگوں سے کھڑا ہو کر سوال کرتا ہے۔(بخاری و مسلم ۔ کتاب الزکوٰۃ)

گویا محتاجگی کے لحاظ سے فقیر اور مسکین میں کوئی فرق نہیں۔ان میں اصل فرق یہ ہے کہ فقیر وہ ہے جو لوگوں سے سوال کرتا پھرے اور مسکین وہ ہے جو حاجت کے باوجود قانع رہے اور سوال کرنے سے پرہیز کرے جسے ہمارے ہاں سفید پوش کہا جاتا ہے۔

زکوٰۃ وصول کرنے والے لوگ:زکوٰۃ کو وصول کرنے والے، تقسیم کرنے والے اور ان کا حساب کتاب رکھنے والا سارا عملہ اموال زکوٰۃ سے معاوضہ یا تنخواہ لینے کا حقدار ہے۔اس عملہ میں سے اگر کوئی شخص خود مالدار ہو تو بھی معاوضہ یا تنخواہ کا حقدار ہے۔زکاۃ جمع کرنے کے عوض میں تیس سے پچاس فیصد تک رقم بہت زیادہ ہے(جیسا کہ آجکل ہو رہا ہے)، یہ زکاۃ کا ایک تہائی یا نصف مال ہے،یقیناً یہ زکاۃ کے مال میں زیادتی ہے،کسی صورت میں بھی زکاۃ جمع کرنے والا اتنی بڑی مقدار کا مستحق نہیں ہو سکتا۔اگر ہم محصلینِ زکاۃ کیلئے کام کا عوض لینے کی اجازت دے بھی دیں تو ان کیلئے کام کی نوعیت کے اعتبار سے عرفِ عام کے مطابق لینا جائز ہوگا۔

تالیف کے حقدار:اس مد سے ان کافروں کو بھی مال دیا جاسکتا ہے جو اسلام دشمنی میں پیش پیش ہوں،اگر یہ توقع ہو کہ مال کے لالچ سے وہ اپنی حرکتیں چھوڑ کر اسلام کی طرف مائل ہو جائیں گے اور ان نو مسلموں کو بھی جو مسلم معاشرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ابھی اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قابل نہ ہو، اور انہیں اپنی معاشی حالت سنبھلنے تک مستقل وظیفہ بھی دیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ سیدنا علی نے یمن سے آپ کو جو سونا بھیجا تھا وہ آپ نے ایسے ہی نو مسلموں میں تقسیم کیا تھا۔ سیدنا عمر نے اپنے دور خلافت میں یہ کہہ کر اس مد کو حذف کر دیا تھا کہ اب اسلام غالب آ چکا ہے، اور اب اس مد کی ضرورت نہیں رہی۔ لیکن حالات ہمیشہ ایک جیسے نہیں رہتے لہٰذا بوقتِ ضرورت اس مد کو دوبارہ بروئے کار لایا جاسکتا ہے۔]

سوال : زکوٰۃ کن کن لوگوں کو نہیں دی جاسکتی ہے؟

جواب :غیر مسلم کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں (بخاری) غنی اور تندرست کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں (ترمذی) والدین، اولاد، بیوی، خونی رشتے دار کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔

سوال :صدقہ فطر کیا ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب :صدقہ فطر فرض ہے، اور اس کا مقصد روزے کی حالت میں سرزد ہونے والے گناہوں سے خود کو پاک کرنا ہے، اور غرباء ومساکین کی امداد کرنا ہے۔

سوال :صدقہ فطر کب ادا کرنا ہے؟

جواب :صدقہ فطر عید الفطر کی نماز سے پہلے ادا کرنا ہے۔

سوال :صدقہ فطر کس کو ادا کرنا ہے؟

جواب :صدقہ فطر کے مستحق وہی ہیں جو کہ زکوٰۃ کے مستحق ہیں۔

سوال :صدقہ فطر کی مقدار کتنی ہے؟

جواب :صدقہ فطر کی مقدار ڈھائی کلو گرام ہے۔

سوال :صدقہ فطر کس کس پر فرض ہے؟

جواب :صدقہ فطر ہر مسلم، غلام ہو یا آزاد، مرد ہو یا عورت، چھوٹا ہو یا بڑا، روزہ دار ہو یا غیر روزہ دار سب پر فرض ہے۔ (بخاری)

سوال :صدقہ فطر کس شکل میں دینا افضل ہے؟

جواب :صدقہ فطر گیہوں، چاول، جو، کھجور، منقّہ یا پنیر میں جو زیر استعمال ہو وہی دینا چاہئے۔ (بخاری و مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FIFTY THREE [53] حج اور عمرہ کے متعلق مسائل

سوال :حج کی فرضیت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب :آپ ﷺ نے فرمایا؛ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اور اس میں خانہ کعبہ کا حج کرنا بھی ہے۔(صحیحین)

سوال :حج کی فضیلت اور ثواب کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب :اللہ کے رسول ﷺ نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ سب سے افضل عمل اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا ہے، پھر حج مبرور ہے (یعنی ایسا حج جس میں حاجی نے نیکی کے کام کئے ہیں، گناہوں سے پرہیز کیا ہے)۔(بخاری و مسلم)

سوال :مقبول حج کی ایک فضیلت بتائیں؟

جواب :اگر انسان حج کرتا ہے اور برائی سے بچا رہتا ہے تو وہ (گناہوں سے پاک ہو کر) اس طرح لوٹتا ہے جیسا کہ وہ اس وقت تھا، جب اس کی ماں نے اسے پیدا کیا۔(بخاری و مسلم، احمد، نسائی، ابن ماجه)

سوال :حضرت عائشہؓ نے جب جہاد میں شرکت کرنے کی خواہش کی تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب :آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے (عورتوں) لئے سب سے افضل جہاد حج مبرور ہے۔(صحیحین)

سوال :بوڑھے، کمزور اور عورتوں کے جہاد کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب :آپ ﷺ نے فرمایا کہ بوڑھے، کمزور اور عورتوں کا جہاد حج مبرور ہے۔(نسائی)

سوال :حج زندگی میں کتنی بار فرض ہے؟

جواب :ایک بار۔(نیل الاوطار ج ٤ ص 295، بخاری و مسلم، احمد، ابوداؤد، نسائی، حاکم)

سوال :احرام کی تعریف کیا ہے؟

جواب :دورانِ حج اور عمرہ ایسی چیزوں کو اپنے اوپر حرام کر لینے کے ہیں جن کو شریعت نے حج اور عمرہ کے علاوہ حلال کیا ہے۔

سوال :حج کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب :حج فرض ہونے کی پانچ شرائط ہیں؛ ☆مسلمان ہو۔ ☆عاقل اور بالغ ہو۔
☆ آزاد ہو۔(یعنی غلام نہ ہو) ☆خانہ کعبہ تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو۔
☆اگر عورت ہو تو کوئی محرم بھی اس کے ساتھ ہو(فقه سنة ، ج 2، صفحه 180-181)

سوال :اگر کوئی شخص صحت کے اعتبار سے بہت کمزور ہو تو کیا اس کا حج کوئی اور کر سکتا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب :جی ہاں۔(بخاری، مسلم، احمد، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

سوال :اگر کسی شخص نے حج کی نذر مانی ہو، نذر پوری کرنے سے پہلے ہی اس کا انتقال ہو گیا ہو تو کیا اس کی طرف سے حج کیا جائے گا؟

جس شخص نے اپنا حج نہ کیا ہو وہ دوسرے کی طرف سے حج (یعنی حج بدل) نہیں کر سکتا۔ (ابوداؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ)

جواب :جی ہاں۔(بخاری)

سوال :میقات مکانی سے کیا مراد ہے؟

جواب :مکانی میقاتوں سے مراد وہ جگہیں ہیں، جہاں پہنچ کر حج یا عمرہ کرنے والا اپنے حج یا عمرہ دونوں کا احرام باندھتا ہے۔

سوال :اگر کوئی شخص (جو حج کرنے کی نیت رکھتا ہے) میقات سے بغیر احرام باندھے نکل جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب :ایسے شخص کو فدیہ دینا ہو گا جو کہ ایک جانور کی قربانی ہے۔

سوال :باہر سے آنے والوں کے لئے میقات کون کون سی ہیں؟

جواب :☆اہل مدینہ کے لئے "ذوالحلیفہ "

(جسے آجکل ابیار علی کہا جاتا ہے، یہ مدینہ منورہ سے پانچ میل اور مکہ معظمہ سے 295 میل کے فاصلے پر واقع ہے)

☆اہل شام کے لئے "جحفہ"

(جو رابغ سے قریب ہے اور مکہ معظمہ سے تقریباً ڈیڑھ سو میل کے فاصلے پر واقع ہے)

☆اہل نجد کے لئے "قرنُ الْمَنَازِلِ "

(جسے آجکل سیل کہا جاتا ہے، اور مکہ معظمہ سے تقریبا 50 میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔)

☆اہل عراق کے لئے ذات عرق

(جو سیل کے شمال کی طرف مکہ سے 77 میل کے فاصلہ پر واقعہ ہے۔)

☆اہل یمن کے لئے یَلَمْلَمْ (جسے ان دنوں سعدیہ کہا جاتا ہے اور یہ مکہ معظمہ سے خشکی کے راستے سے 60 میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FIFTY FOUR [54] حج اور عمرہ کے متعلق مسائل

سوال :مکہ والوں کے لئے حج کا میقات کیا ہے؟

جواب :مکہ والوں کے لئے حج کا میقات ان کے گھر ہیں۔

سوال :مکہ والوں کے لئے عمرہ کی میقات کیا ہے ؟

جواب :مکہ والوں کے لئے عمرہ کی میقات وہ جگہ ہے جہاں حرم کی حدود ختم ہوتی ہیں۔ یہ لوگ پہلے حدود حرم سے باہر نکلیں گے اور پھر احرام باندھ کر عمرہ کے لئے مکہ معظمہ میں داخل ہوں گے۔

سوال :اللہ کے رسول ﷺ نے کتنی بار حج ادا کیا؟

جواب :ایک بار، جس کو حجۃ الوداع کہتے ہیں۔

سوال :حج کتنے طریقے سے کر سکتے ہیں، انکے نام بتائیں؟

جواب : حج کے تین طریقے ہیں، 1- حج قِران 2-حج تمتع ، 3- حج افراد

سوال :اللہ کے رسول ﷺ نے کون سا حج کیا اور ہجرت کے کس سال کیا؟

جواب :آپ ﷺ نے حج قِران، ہجرت کے دسویں سال کیا۔(بخاری)

سوال :اللہ کے رسول ﷺ نے حج کے کون سے طریقے کا حکم صحابہ کو دیا؟

جواب :آپ ﷺ نے صحابہ کو حج تمتع کا حکم دیا۔

سوال : حج تمتع کو مختصر سمجھائیں(فقه سنة، ج 2، ص 204)

جواب :اس میں عمرہ کرکے احرام کھول لیا جاتا ہے، اور حج کے لئے پھر سے احرام (منیٰ سے) باندھا جاتا ہے۔

سوال : حج قِران کو مختصر سمجھائیں(فقه سنة، ج 2، ص 204)

جواب :عمرہ کر کے احرام نہیں کھولا جاتا، اور نہ ہی بال منڈوائے جاتے ہیں، اس طرح سے حج ادا کرنے کو حج قِران کہتے ہیں۔

سوال : حج افراد کو مختصر سمجھائیں(فقه سنة، ج 2، ص 204)

جواب :اگر صرف حج ادا کرنے کی نیت ہے تو ح حج افراد کہلائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال :عمرہ کا طریقہ بیان کریں۔(جو کہ حج قِران اور تمتع سے پہلے بھی کرتے ہیں)

جواب : مقام ِ میقات پر پہنچ کر احرام باندھنا اور نیت کرنا، اللّھم لبیک عمرۃ[و حجا]

تلبیہ بار بار پڑھنا لَبَّیْکَ اَللھُمَّ لَبَّیْکْ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکْ

اِنَّ الْحَمْدَ والنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکْ لَا شَرِیْکَ لَکَ

ترجمہ:اے اللہ!ہم تیرے سامنے حاضر ہیں، تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ہم حاضر ہیں، تعریف اور نعمت سب تیری ہیں،اور بادشاہت وسلطنت بھی تیری ہے۔تیرا کوئی شریک نہیں۔

بیت اللہ پہنچ کر عمرہ کا آغاز اس طرح کرنا :

:طواف کرنا (خانہ کعبہ کا چکر لگانا)،پہلے تین چکر تیز تیز لگانا اور باقی کے چار چکر معمولی رفتار سے۔(چکر لگانے کی شروعات حجر اسود سے ہوگی،اور اسی جگہ پر ختم بھی ہوگی۔اور ہر بار جب چکر شروع کیا جائے گا تو"بِسْمِ اللہِ اَللہ اَکْبَر وللّٰہِ الْحَمْدْ"پڑھا جائے گا۔

: مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز[اگر وہاں آسانی سے پڑھ سکیں ورنہ طواف کے بعد حرم میں کہیں بھی پڑھ لیں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقام ابراہیم

مقام ابراہیم (اندرونی منظر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

: اس طرح پہلی رکعت میں قل یا أیھاالکافرون اور دوسری رکعت میں قل هو الله أحد پڑھیں(حج قِران میں عمرہ کے دوران سعی صرف ایک بار ہو گی یا تو نفل عمرہ میں یا پھر طوافِ زیارت میں)

: صفا اور مروہ کے 7چکر لگانا (صفا سے مروہ کے چار اور مروہ سے صفا کے تین چکر لگانا)

:صفا سے مروہ کے دوران اک خاص جگہ[ملین أخضرین]پر تھوڑا تیز چلنا

(صفا پر پہلی مرتبہ پہنچ کر یہ پڑھنا،اِنَّ الصَّفَا وَ المَرْوَةَ مِنْ شَعاَ ئِرِ اللهْ)

(صفا پر ہر مرتبہ یہ پڑھنا:

الله اکبر الله اکبر الله اکبر لا اِله الا الله وَحدَهُ لا شَرِیک له،
له الملک وله الحمدیحیي و یُمیت وَهُوَ عَلی کُلِ شَئ قَدِیر،
لا اِله الا الله وَحدَهُ لا شَرِیک له،انجز وعده و نصر عبده و هزم الأحزاب و حده

[نوٹ: اگر صرف عمرہ کی نیت کی ہو یا حج تمتع کی نیت ہو تو صفا سے مروہ کے چکر کے بعد بال منڈوانا پڑینگے اور اگر حج کے ساتھ کا عمرہ ہے،یعنی حج قِران ہے تو صفا سے مروہ کے چکر مکمل ہونے کے بعد بال منڈوانے کی ضرورت نہیں،بال حج کی تکمیل کے بعد ہی منڈوانا ہونگے،اورحج قرآن کی نیت "اللهــــم لبیک عمرةً و حجاً" سے کی جائے گی۔

کامیابی کسی آدمی کی اس صلاحیت کا نام ہے کہ وہ غیر موافق حالات کوموافق حالات میں تبدیل کر سکے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FIFTY FIVE [55] حج اور عمرہ کے متعلق مسائل

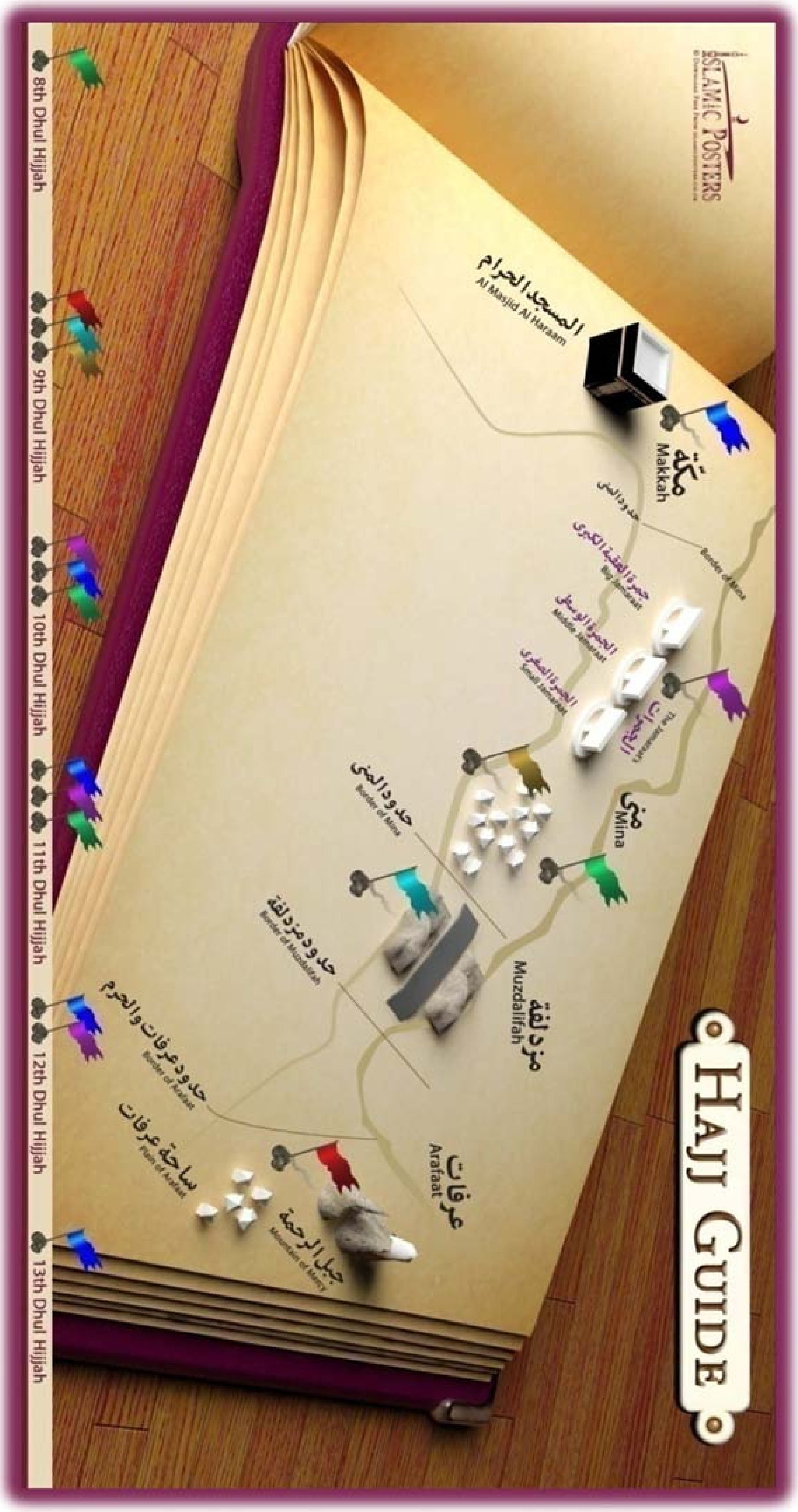

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سوال : حج کی تفصیل بیان کریں۔

8 ذی الحجہ کے ارکان

- منیٰ میں ظہر سے پہلے داخل ہونا
- صلاۃ (نمازوں) کو قصر ادا کرنا

9 ذی الحجہ کے ارکان

- فجر کی صلاۃ منیٰ میں ادا کرنا، سورج نکلنے کے بعد آہستگی سے عرفات کی طرف روانہ ہونا، اور تلبیہ پڑھتے رہنا۔
- عرفات میں داخل ہونے سے پہلے "وادئ نمرہ" میں تھوڑی دیر قیام کرنا۔
- خطبہ مسجد نمرہ کے قریب سننے کی کوشش کرنا اور ظہر اور عصر کو جمع قصر پڑھنا۔
- اللہ کے رسول ﷺ نے "جبل رحمت" کے قریب قیام کیا۔

(مسجد نمرہ کا اکثر حصہ میدان عرفات سے باہر ہے اس لیئے خطبہ کے بعد مسجد کو چھوڑ دینا چاہیئے۔)

- یوم عرفات میں خوب دعا مانگنا چاہیئے، کیونکہ یہ دن دعاؤں کی قبولیت کا دن ہے۔

(اس دن قبلہ رخ ہو کر یہ دعا مانگنا چاہیئے:

لا اِلہ الا اللہ وَحدَہُ لا شَرِیک لہ،
لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ

10ذی الحجہ کے ارکان

- سورج غروب ہو جانے کے بعد عرفات سے مذدلفہ کے لئے روانا ہونا (مغرب مذدلفہ میں ہی ادا کرنا)

(اسلام میں سورج ڈوبنے کے بعد دن بدل جاتا ہے، اسلئے 9 ذی الحجہ کا سورج ڈوب جانے کے بعد دن بدل گیا)

- تلبیہ پڑھنا (اسلئے کے اللہ کے رسول ﷺ 10 ذی الحجہ تک تلبیہ پڑھتے تھے)
- مغرب اور عشاء ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ مذدلفہ میں ادا کرنا، اور رات مذدلفہ میں ہی گزارنا۔

(عشاء کے بعد آرام نہ کرنا، نوافل، اور تہجد پڑھنا، رات کھلے آسمان کے نیچے گزارنا، یہ اعمال کسی حدیث سے ثابت نہیں)

- فجر کے بعد مذدلفہ میں مقام "مشعرالحرام" جانا اور قبلہ رخ ہو کر دعا کرنا۔
- کنکریاں جمع کرنا۔

(10ذی الحجہ کے لئے 7 اور باقی دنوں کے لئے 21،21 کنکریاں منیٰ سے جمع کرنا مسنون ہیں)

- تلبیہ پڑھتے رہنا، مذدلفہ سے جمرات جاتے ہوئے "وادی محسر" سے تیزی سے گزرنا (اس مقام پر اَبْرَہَہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اسکی فوج پر اللہ کا عذاب نازل ہوا تھا)

10ذی الحجہ کے اہم ارکان

• جمرۂ کبریٰ (بڑے جمرات) پر 7 کنکریاں مارنا واجب ہے، اور کنکریاں مارتے وقت تلبیہ نہیں پڑھنا ہے۔ (سنت یہ ہے کہ سورج نکلنے سے لیکر زوال کے درمیان کنکریاں ماریں، اور مکہ بائیں ہاتھ اور منیٰ دائیں ہاتھ کی طرف ہو۔)

• کنکریاں ایک ایک کر کے مارنا، اور ہر بار کنکریاں مارتے وقت "اللہ اکبر" کہنا، اور مارنے کے بعد دعا مانگے بغیر واپس آجانا۔ (کنکریاں مارنا سنت ہے، ذہن میں یہ خیال نہ ہو کہ شیطان وہاں موجود ہے۔)

• قربانی کرنا

• سر منڈوانا، احرام کی حالت سے باہر آجانا، اور غسل کر لینا۔

• طواف زیارت یا طواف افاضہ ادا کرنا، اس میں احرام، اضطباع اور رمل کی ضرورت نہیں۔ (طواف کے دوران سیدھا کندھا کھولنا" اضطباع "کہلاتا ہے اور شروع کے تین چکر تیز لگانا"رمل" کہلاتا ہے۔)
(حج قِرآن میں اگر عمرہ کے دوران سعی کر لی تو طواف زیارت کے بعد سعی نہیں کرنی ہوگی، سعی صرف ایک بار ہوگی یا تو نفل عمرہ میں یا پھر طوافِ زیارت میں۔ پہلے دن "طواف زیارت" کرنے میں دقّت ہو تو "ایام تشریق" یعنی 11، 12، 13 ذی الحجہ میں بھی طواف کیا جاسکتا ہے۔)

طواف زیارت کے بعد منیٰ واپس آ جانا۔ (طواف زیارت کے بعد تمام پابندیاں جیسے نہانا، کپڑے بدلنا، خوشبو لگانا اور تعلق زن و شو ختم ہو جاتی ہے)

11۔ 12 اور 13 ذی الحجہ کے اہم ارکان

• ایام تشریق یعنی 11، 12، 13 ذی الحجہ میں منیٰ میں رات گزارنا۔

• صلاۃ وقت پر قصر ادا کرنا۔

• ایام تشریق میں زوال کے بعد 7۔7 کنکریاں تینوں جمرات کو مارنا، اور کنکریاں مارتے وقت "اللہ اکبر" پکارنا۔

• بڑے جمرات کے علاوہ باقی کے دو جمرات پر کنکریاں مارنے کے بعد لمبی دعا مانگنا۔

• پتھر مارتے وقت مکہ بائیں ہاتھ اور منیٰ دائیں ہاتھ کی طرف ہونا سنت ہے۔ (ان دنوں میں خوب ذکر کرنا چاہئے، آپ ﷺ ان دنوں میں صرف ذکر کرتے اور خوب کھاتے تھے۔)

• ایام تشریق میں بیت اللہ کی زیارت سنت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

● حج مکمل ہو جانے کے بعد، طوافِ وداع ادا کرنا واجب ہے۔

[12 یا 13 کو واپسی کے دوران ہی طواف وداع کیا جائے گا، 12 کو نکلنے کے لئے ظہر سے پہلے منیٰ سے نکلنا پڑے گا۔](فقه سنة، ج 2، ص 204)

سوال :اگر کسی عورت کو دوران حج ماہواری آجائے یا کسی کے یہاں ولادت ہو جائے تو وہ کیا کریگی؟

جواب :ایسی حالت میں عورت غسل کریگی پھر خون کی جگہ پر کپڑا باندھ کر احرام کی حالت میں آجائے گی۔ (مسند احمد، مسلم، ابوداؤد، ابن ماجه)

سوال :عمرہ کی فضیلت بیان کریں؟

جواب :آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ گناہوں کو دور کر دیتا ہے۔(احمد، ابوداؤد، ترمذی)

سوال :رمضان میں عمرہ کی فضیلت بیان کریں؟

جواب :آپ ﷺ نے فرمایا کہ رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔(بخاری، مسلم، احمد)

سوال :حج اور عمرہ میں کیا فرق ہے؟

جواب :حج اور عمرہ میں سب سے بڑا فرق یہ ہے کہ حج صرف سال میں ایک وقت (حج کے مہینہ میں) ہوتا ہے، اور عمرہ سال میں کبھی بھی کیا جا سکتا ہے۔

سوال :کیا حج سے پہلے عمرہ کر سکتے ہیں؟

جواب :جی ہاں۔(بخاری، احمد، بیہقی، ابوداؤد، ابن خزیمه)

دو آدمی آپس میں جھگڑیں تو دونوں غلطی پر ہیں کیوں کہ اگر کوئی ایک صحیح ہوتا تو وہ جھگڑے کی جگہ سے ہٹ جاتا اور پھر جھگڑا اپنے آپ ختم ہو جاتا ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FIFTYSIX [56] کبیرہ گناہ

سوال : کبیرہ گناہ پر مکمل اور تفصیلی کسی ایک کتاب کا نام بتایئے؟

جواب : کبیرہ گناہ پر مکمل اور تفصیلی کتاب کا نام **"کتاب الکبائر"** ہے۔(جس کی تالیف امام شمس الدین ذھبیؒ نے کی ہے.)

سوال : کبیرہ گناہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس عمل کے بارے میں شریعت نے لعنت کی ہو یا دنیا میں سزا یا آخرت میں کوئی وعید سنائی ہو، یا اس کے مرتکب (یعنی کرنے والے) سے ایمان کی نفی کی گئی ہو، تو وہ حرام اور کبیرہ گناہ ہوتا ہے۔

سوال : کبیرہ گناہ کرنے والے شخص کے لئے اللہ تعالیٰ نے کیا سزا مقرر کی ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے تجاوز کرے گا اللہ اسے آگ میں داخل کرے گا، وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے رُسوا کرنے والا عذاب ہے۔"(سورة النساء: 14)

سوال : کبیرہ گناہوں سے بچنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : وہ لوگ جو بڑے بڑے گناہوں سے دور رہتے ہیں اور فحاشی سے بچتے ہیں سوائے لغزشوں (یعنی بھول) کے، تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی مرضی اور فضل و کرم سے جنت میں داخل کریں گے۔(سورة النجم)

سوال : کبیرہ گناہوں کی تعداد بتایئے؟

جواب : علماء نے گناہ کبیرہ کے جو اعداد و شمار کئے ہیں ان کی تعداد ستر یا اس سے بھی زیادہ ہے۔

سوال : کچھ کبیرہ گناہوں کے نام بتائے جن کے کرنے والے پر جنت حرام ہے؟

جواب (1) شرک باللہ (شرک اکبر) (2) تعویذ (منکہ، تمیمہ) کا استعمال (3) سود خوری

(4) والدین کی نافرمانی (5) بد اخلاقی (6) زنا کرنا

(7) جادو پر یقین کرنا (8) نمازی کے آگے سے گزرنا (9) علم کا چھپانا

(10) جادو گر، کاہن یا نجومی کے پاس جانا۔

سوال : اسلام کے ارکان کیا ہیں اور انکا ترک کرنے والا کون ہے؟

جواب : "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں (یعنی عبادت اور بندگی کے لائق نہیں) اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا، اور رمضان کے روزے رکھنا۔" (بخاری) اور انکا ترک کرنے والا کفر کا ارتکاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے والا ہے۔(مسلم، مسند احمد، ترمذی، بیہقی)

سوال : کچھ ایسے گناہوں کے نام بتایئے جو ہمارے معاشرے میں عام ہیں؟

جواب : ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانا، داڑھی مونڈنا، بے پردگی، موسیقی (گانا بجانا) اور فوٹو گرافی وغیرہ۔

سوال : قیامت میں سب سے سخت عذاب کن لوگوں کو ہو گا؟

جواب : یقیناً قیامت کے دن اللہ کے ہاں سب سے سخت عذاب تصویریں بنانے والوں کو ہو گا۔(بخاری)

سوال : دیُّوث کسے کہتے ہیں اور اس کی کیا سزا ہے؟

جواب : (دیُّــوث :اس شخص کو کہتے ہیں جو اپنی بیوی اور گھر کی عورتوں کے ساتھ بے حیائی وزناکاری وغیرہ کو (نعوذ باللہ) جانتے یا دیکھتے ہوئے بھی خاموش رہے یا اسے روشن خیالی سمجھے)نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا:"تین طرح کے آدمیوں پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی ہے۔(1)شراب نوشی کرنے والا (شراب پینے والا)، (2) والدین کی نافرمانی کرنے والا، اور(3) وہ دیوث (بے غیرت) شخص جو اپنے اہل خانہ(بیوی ،بچوں اور گھر کی عورتوں)کے ساتھ بے حیائی کئے جانے کو برداشت کرتا ہے۔ "

(مسنداحمد)

سوال : کیا مسلمان کو تکلیف پہنچانا بھی گناہ ہے؟

جواب : جی ہاں، مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور قتل کرنا کفر ہے۔[1] (بخاری)

--- دو پیارے کلمے ---

سیدنا ابو ھریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

دو کلمے زبان پر ہلکے میزان میں بھاری اور رحمان کو بڑے پیارے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ' سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ (بخاری، مسلم، مسند احمد)

[1] مسلمان کو ہی نہیں، بلکہ اسلام میں تو کسی بھی جاندار کو بلاوجہ ستانا، تکلیف دینا منع ہے، حتیٰ کہ بلا ضرورت آپ سایہ دار درخت کو بھی نہیں کاٹ سکتے، پھر کسی انسان کو کیسے تکلیف دی جا سکتی ہے؟ اس لئے ہر قسم کی ایذارسانی سے دور رہنا چاہئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FIFTY SEVEN [57] کبیرہ گناہ

سوال : پڑوسیوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے پر کیا وعید ہے؟

جواب : آپؐ نے فرمایا: "اللہ کی قسم وہ مومن نہیں جس کا ہمسایہ (پڑوسی) اس کی شرارتوں سے محفوظ نہیں۔" (بخاری)

سوال : دین کی تبلیغ کرنے والوں کو کس بات سے بہت زیادہ احتیاط کرنی چاہئیے؟

جواب : دین کی تبلیغ کرنے والوں کو بنا تحقیق کوئی بات نہیں کہنا چاہئیے، کیونکہ "قیامت کے دن ان لوگوں کے چہرے سیاہ دکھیں گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا"۔ (سورة الزمر 60)
اور نبی اکرمؐ کا ارشاد ہے "جو شخص میری طرف جان بوجھ کر جھوٹی بات منسوب کرے تو اس کو اپنا ٹھکانہ جہنم سمجھ لینا چاہئیے۔ (بخاری)

سوال : کیا شطرنج (نرد) کھیلنا گناہ ہے؟

جواب : جی ہاں، شطرنج کھیلنے والا اللہ کا نافرمان ہے اور اس نے اپنے ہاتھوں کو خنزیر کے گوشت اور خون میں رنگا۔" (مسلم، مسند احمد)

سوال : قرآن نے منافقوں کی کیا نشانی بتائی ہے؟

جواب : قرآن میں ارشاد ہے کہ "منافق مرد اور عورتیں وہ ہیں جو بری باتوں کا حکم دیتے ہیں اور اچھی باتوں سے روکتے ہیں اور اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے۔" (سورة توبه : 67)

سوال : اللہ کے رسولؐ نے منافقوں کی کیا نشانی بتائی ہے؟

جواب : جھوٹ بولنا، وعدہ خلافی کرنا، خیانت کرنا، اور جب لڑائی جھگڑا ہو تو گالی گلوچ کرنا۔

سوال : اللہ کی رحمتوں سے مایوس ہونا اور خودکشی کرنے والا کون ہے؟

جواب : اللہ کی رحمتوں سے مایوس ہونا کافروں کا کام ہے اور خودکشی کرنا سرکشی اور ظلم ہے۔
(سورة يوسف87)، (سورة النساء : 30-29)

سوال : قرض کی ادائیگی کے بارے میں رسول اللہؐ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ نے فرمایا: جس نے لوگوں کا مال ادا کرنے کی نیت سے لیا اللہ اس کی مدد کرے گا اور جس نے خسارہ اور بربادی کی نیت سے لیا اللہ اسے برباد کرے گا۔ (صحيح البخاری)

سوال : عریاں عورتیں کون ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : وہ عورتیں جو کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی، اپنی طرف مائل کرنے والی اور مائل ہونے والی، وہ عورتیں نہ جنت میں داخل ہوں گی اور نہ جنت کی خوشبو پائیں گی، حالانکہ جنت کی خوشبو کتنے (40 سال)فاصلے سے محسوس ہوتی ہے۔"(مسلم)

سوال : ظلم کسے کہتے ہیں؟

سوال : ظلم لوگوں کے مال وجائیداد ناجائز اور ظالمانہ طریقے سے حاصل کرنے اور لوگوں کے ساتھ گالی گلوچ کرنے،مارنے پیٹنے اور کمزوروں کے ساتھ زیادتی کرنے سے ہوتا ہے۔

سوال : ظلم کرنے والوں کی کیا سزا ہے؟

جواب : اللہ ان کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب (ظلم کرتے) دیتے ہیں اور ظلم قیامت میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔(مسلم)

سوال : عورتوں کا کثرت سے جہنم میں جانے کا کیا سبب ہے؟

جواب :عورتوں کا اس کثرت سے جہنم میں جانے کا سبب ”کثرت سے لعن طعن کرنا ، اور اپنے خاوند کی ناشکری کرنا ہے۔(صحیح مسلم، کتاب الایمان و بخاری کتاب الحیض)

شب قدر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ (ترمذی، احمد، ابن ماجه)

اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے معافی پسند کرتا ہے مجھے معاف فرمادے۔

بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے (نظر بد کی دعا)

سیدنا عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سیدنا حسن وسیدنا حسینؓ عنہما کو اللہ کی پناہ میں دیتے تو کہتے

اُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لاَمَّةٍ(بخاری)

میں تم دونوں کو ہر شیطان 'موذی جانور اور نظر بد سے اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ میں دیتا ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

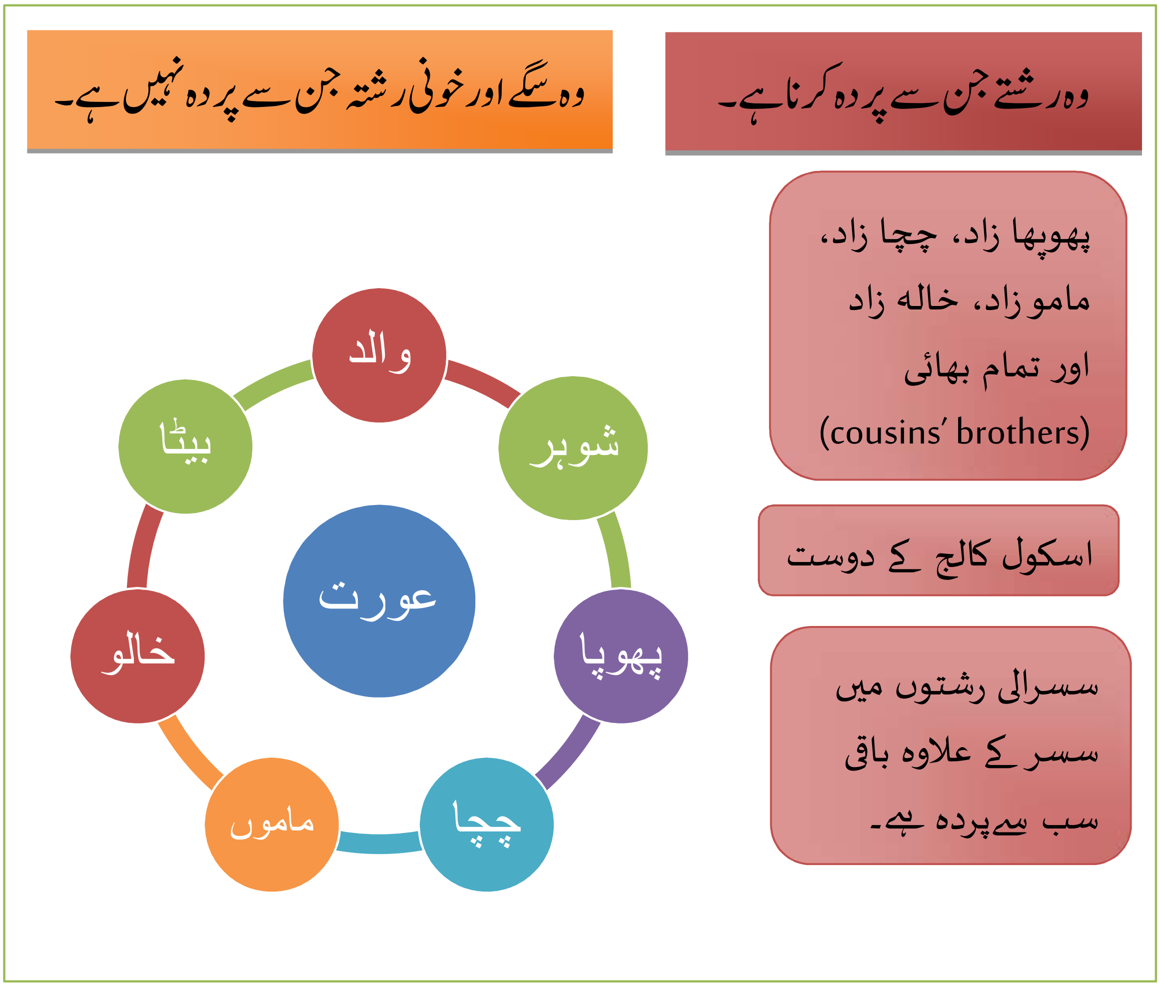

مرد پر بھی پردے کے احکام

اسی طرح سے نافص ہو گا جس طرح سے عورت پر ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

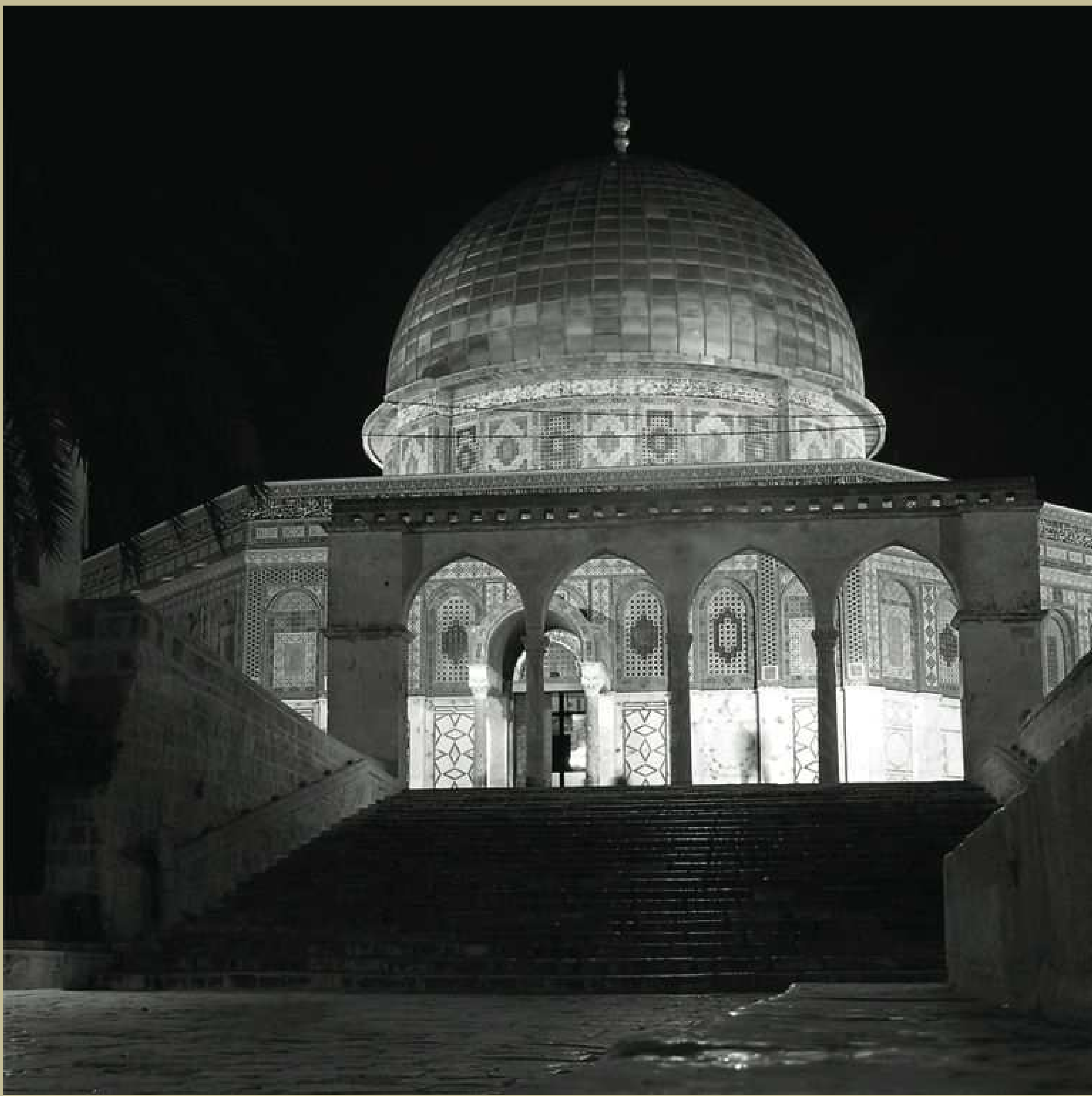

PART FOURTH

CHAPTER 58 – 84

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FIFTY EIGHT[58] علم التاریخ

سوال :اللہ کے رسول ﷺ نے اپنی دو بیٹیوں (رقیہ اور ام کلثوم) کا نکاح کس سے کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے اپنی بیٹی رقیہؓ کے انتقال کے بعد اپنی دوسری بیٹی ام کلثومؓ کا نکاح حضرت عثمانؓ سے کیا۔ اسی وجہ سے حضرت عثمانؓ کو ''ذوالنورین'' کہا جاتا ہے۔

سوال :وہ کون شخص تھا جس نے خانہ کعبہ کو ڈھانے کی کوشش کی، اور کہاں کا رہنے والا تھا؟

جواب : اس کا نام ابرہہ تھا، وہ یمن کا رہنے والا تھا۔

سوال :ابرہہ حج کی جگہ کو مکہ سے کہاں منتقل کرنا چاہتا تھا؟

جواب : ابرہہ حج کی جگہ کو مکہ سے یمن میں منتقل کرنا چاہتا تھا۔

سوال :مکہ سے مدینہ کی دوری کتنی کلومیٹر ہے؟

جواب : 420 کلومیٹر ہے۔

سوال :اللہ کے رسول ﷺ کی بیٹی فاطمہ کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ کی بیٹی فاطمہ کا نکاح حضرت علیؓ سے ہوا۔

سوال : مسجد اقصیٰ سے قبلہ مکہ مکرمہ کی طرف کس سن میں ہوا؟

جواب :ہجرت کے دوسرے سال میں۔

سوال :اللہ کے رسول ﷺ پر قرآن کی تکمیل کب ہوئی؟

جواب : 10 ہجری یعنی 611 عیسوی میں۔

سوال :اسلام کا پہلا غزوہ کون سا تھا، اور مسلمانوں کی طرف سے کتنے لوگ اس میں شریک ہوئے؟

جواب :غزوہ بدر جس میں 313 صحابہ نے شرکت فرمائی۔

سوال :غزوہ بدر میں "امیہ بن خلف" کو کس نے مارا؟

جواب : غزوہ بدر میں "امیہ بن خلف" کو حضرت بلال نے مارا۔

سوال : مسجد اقصیٰ کے پاس ایک سنہری رنگ کا گنبد کیا ہے؟

جواب : یہاں سے آپ ﷺ نے معراج کے سفر کا آغاز کیا تھا، اس کو گنبدِ صخرہ (چٹان) کہتے ہیں۔

اسلامی سال کو ہجری کہتے ہیں۔

اسلامی مہینے

- محرم
- صفر
- ربیع الاول
- ربیع الثانی
- جُمَادَیٰ الاولیٰ
- جُمَادَیٰ الآخر
- رجب
- شعبان
- رمضان
- شوال
- ذی قعدہ
- ذی الحجہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

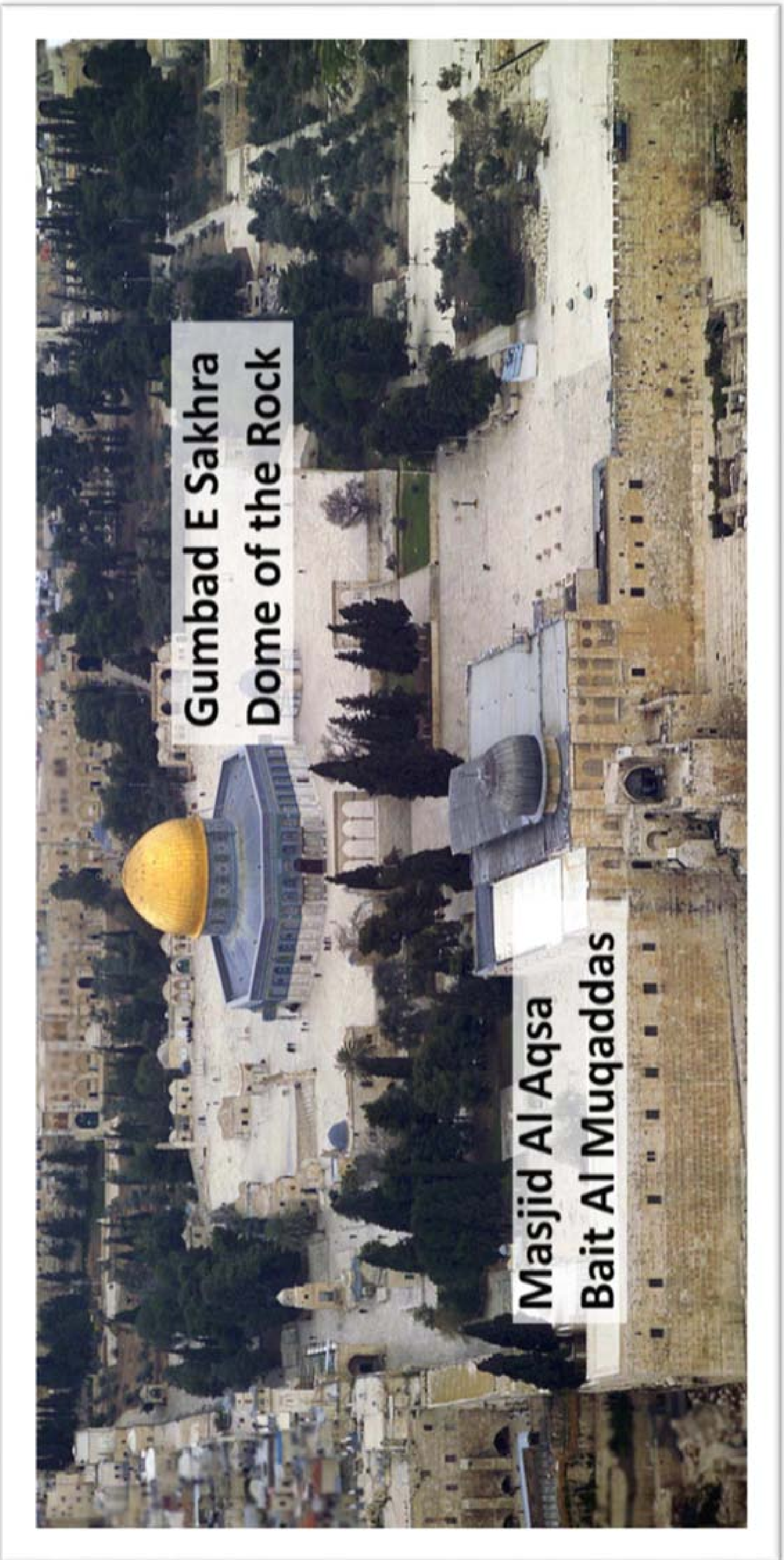

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – FIFTY NINE [59] علم التاریخ

سوال :اسلام کے تین مقدس مقامات کون کون سے ہیں۔

جواب :(1) بیت اللہ (مسجد الحرام) (2) مسجد نبوی (3) مسجد اقصیٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال : مسجد اقصیٰ کی کیا خاصیت ہے؟

جواب :جب آپ ﷺ کو معراج ہوئی تو آپ ﷺ نے اس مسجد میں تمام انبیاء کی نماز میں امامت فرمائی۔

سوال :صوم(روزہ) کس سال میں فرض ہوا؟

جواب : 2 ھجری میں۔

سوال :غزوۂبدر کب ہوا؟

جواب : 17 رمضان 2 ہجری میں۔

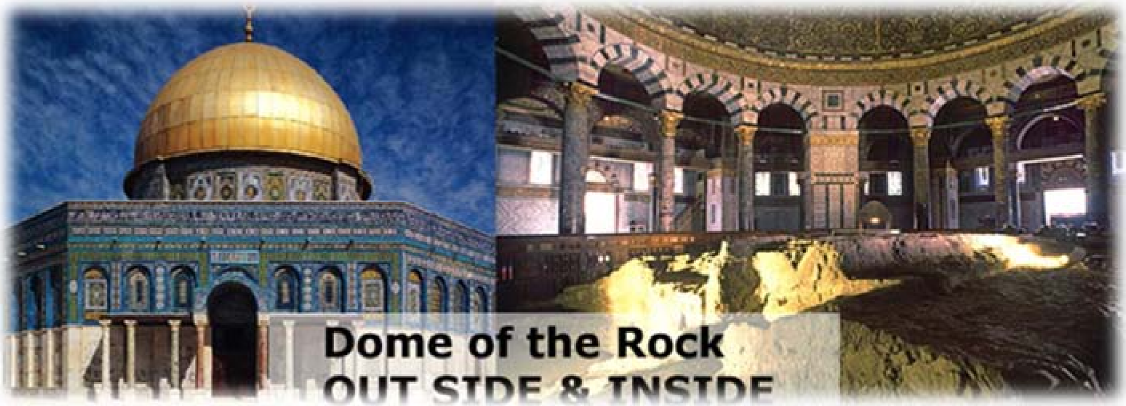

سوال :حجتہ الوداع کس سال ہوا؟

جواب :حجتہ الوداع 10 ہجری میں ہوا۔

سوال : حجاز کسے کہتے ہیں؟

جواب :بحیرۂاحمر(RED SEA) کے کنارے کنارے شام کی سرحد سے یمن(YEMEN) تک جو حصہ ہے، اسے حجاز کہتے ہیں، حجاز میں جدہ، مکہ، مدینہ، طائف، ینبوع، تبوک، بدر حنین، رابغ وغیرہ آتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SIXTY [60] علم التاریخ

سوال : "سیف اللہ" (اللہ کی تلوار) کس صحابی کا لقب ہے۔

جواب : حضرت خالد بن ولیدؓ کا۔

سوال : یوم عرفہ کس دن ہوتا ہے؟

جواب : 9 ذی الحجہ کو۔

سوال : مدینہ کا وہ کون شخص تھا جو کہ اللہ کے رسول ﷺ کی ازواج کو برا بھلا کہتا تھا؟

جواب : کعب بن اشرف۔

سوال : کعب بن اشرف کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے کیا حکم دیا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا۔

سوال : قرآن کریم میں کتنی سورۃ ہیں؟

جواب : 114

سوال : قرآن کریم کتنے وقت میں نازل ہوا؟

جواب : 23 سال میں۔

سوال : قرآن کریم کی سب سورتیں صرف مکہ میں نازل ہوئیں یا پھر مدینہ میں بھی نازل ہوئیں۔

جواب : قرآن کریم کی سورتیں مکہ اور مدینہ میں نازل ہوئیں۔

سوال : مکہ میں کتنی اور مدینہ میں کتنی سورتیں نازل ہوئیں؟

جواب : مکہ میں 86 اور مدینہ میں 28 سورتیں نازل ہوئیں۔

سوال : مکی اور مدنی سورتوں میں کیا فرق ہے؟

جواب : مکی سورتوں میں اللہ کا تعارف (توحید) اور نبیوں کی بعثت کا مقصد ہے جبکہ مدنی سورتوں میں زندگی گزارنے کے احکامات بیان کئے گئے ہیں۔

سوال : اللہ کے رسول ﷺ لڑکپن میں کیا کرتے تھے؟

جواب : آپ ﷺ بکریاں چراتے تھے۔

سوال : ہجرت کی رات اللہ کے رسول ﷺ اپنے بستر پر کس کو سلا کر گئے تھے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب :حضرت علیؓ کو۔

سوال :غزوہ اُحد میں قریش کی طرف سے کون امیر تھا؟

جواب :ابوسفیان بن حرب [آپ فتح مکہ کے وقت مسلمان ہوئے]

سوال :سنت کس کو کہتے ہیں؟

جواب :اللہ کے رسول ﷺ نے کوئی کام کہا ہو یا کوئی کام کیا ہو، یا کسی اور نے ان کے سامنے کوئی عمل کیا ہو اور اس پر آپ خاموش رہے ہوں، ان تینوں کو سنت کہتے ہیں۔

سوال : تین ایسے صحابہ کا نام لکھے جن سے سب سے زیادہ حدیثیں مروی ہیں؟

جواب :حضرت ابوہریرہؓ، حضرت عائشہؓ اور حضرت انسؓ۔

سوال :کیا حدیث کو ماننا ضروری ہے؟

جواب :جی ہاں۔

سوال :حدیث کو ماننا کیوں ضروری ہے، اس کا حکم کہاں ہے؟

جواب :اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنے رسول ﷺ کا کہنا ماننے کا حکم دیا ہے۔

سوال :ذوالحلیفہ سے مدینہ کی بیچ کی دوری کتنی ہے؟

جواب :تقریباً 15 کلومیٹر۔

--- پھوڑے پھنسی اور زخم کے لئے دعا ---

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب کسی آدمی کو پھوڑا پھنسی یا زخم سے تکلیف پہنچتی تو رسول اللہ ﷺ اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھ کر اٹھاتے اور کہتے

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا(بخاری، مسلم)

اللہ کے نام سے، ہمارے ملک کی مٹی سے، ہمارے بعض کا تھوک ہے تاکہ ہمارا مریض اللہ کے حکم سے شفا پائے

اَللّٰهُمَّ مُطْفِئَ الْكَبِيْرِ وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ اَطْفِئْهَا عَنِّيْ(مستدرک حاکم ،مسند احمد)

اے اللہ بڑے کو بجھانے والے اور چھوٹے کو بڑا کرنے والے اس پھنسی کو مجھ سے دور کر دے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SIXTY ONE [61] علم التاریخ

سوال :حضرت عمرؓ سے اللہ کے رسول ﷺ نے کامل ایمان کے متعلق کیا کہا تھا؟

جواب :حضرت عمرؓ سے اللہ کے رسول ﷺ نے کہا کہ: تمہارا ایمان تب تک کامل نہ ہوگا، جب تک تم اپنی خواہشات کو میرے تابع نہ کردو۔

سوال : کیاسارے صحابہ جنتی ہیں؟

جواب :جی ہاں۔

سوال :اسلام کا سب سے پہلا باطل فرقہ کون سا ہے؟

جواب :خوارج۔

سوال :جو لوگ خوارج فرقے کے تھے، کیا وہ مسلم تھے؟

جواب :جی ہاں۔

سوال : باطل فرقوں کی کوئی آسان سی پہچان بتائیے؟

جواب :عقیدے اور عمل کے اعتبار سے جو اللہ کے رسول ﷺ اور صحابہ سے الگ ہوں۔

> اللہ کے رسول ﷺ نے خلافائے راشدین [یعنی ابو بکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ، عثمان غنیؓ، اور علی کرم اللہ وجہہؓ] کی پیروی کرنے کا حکم دیا۔

سوال :صحابہ کن لوگوں کو کہتے ہیں؟

جواب :جن لوگوں نے حالتِ ایمان میں اللہ کے رسول ﷺ کو دیکھا اور ایمان لے آئے اور ایمان ہی کی حالت میں وفات پائی ہو۔

سوال :تابعی کن کو کہتے ہیں؟

جواب :جن لوگوں نے حالتِ ایمان میں صحابہ کو دیکھا ہو اور ایمان لے آئے اور ایمان ہی کی حالت میں وفات پائی ہو۔

سوال :تبع تابعی کن کو کہتے ہیں؟

جواب :جن لوگوں نے حالت ایمان میں تابعی کو دیکھا ہو اور ایمان لے آئے اور ایمان ہی کی حالت میں وفات پائی ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو

تاریخ کے مطابق حضرت موسیٰؑ کے زمانہ میں مصر کا جو بادشاہ غرق ہوا وہ ”رعمیس دوم“ کا بیٹا تھا۔ اس کا خاندانی لقب ”فرعون“ اور ذاتی نام مرنفتاح (Merneptah) تھا۔ نزولِ قرآن کے وقت اس فرعون کا ذکر صرف بائبل کے مخطوطات میں تھا۔ اس میں بھی صرف یہ لکھا ہوا تھا کہ ”اللہ تعالیٰ نے سمندر کے بیچ ہی میں مصریوں کو تہہ و بالا کر دیا اور فرعون کے سارے لشکر کو سمندر میں غرق کر دیا۔ (خروج 14:28) اس وقت قرآن نے حیرت انگیز طور پر یہ اعلان کیا کہ فرعون کا جسم محفوظ ہے اور وہ دنیا والوں کے لئے سبق بنے گا۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً وَإِنَّ كَثِيرًامِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَالَغَافِلُوْنَ(سورۃیونس92) چنانچہ آج ہم تیرا جسم بچا کر (سمندر سے) باہر نکال پھینکیں گے، تاکہ تو اپنے پیچھے والوں کے لئے نشان (عبرت) ہو، اور بے شک بہت سارے لوگ ہماری نشانیوں سے واقعی غافل ہیں۔

جب یہ آیت اتری تو وہ نہایت عجیب تھی۔ اس وقت کسی کو بھی یہ معلوم نہ تھا کہ فرعون کا جسم کہیں محفوظ حالت میں موجود ہے۔ اس آیت کے نزول پر اسی حالت میں تقریباً چودہ سو سال گزر گئے پروفیسر لارٹ (LORET) پہلا شخص ہے جس نے 1898 میں مصر کے ایک قدیم مقبرہ میں داخل ہو کر دریافت کیا کہ یہاں مذکورہ فرعون کی لاش ممی کی ہوئی موجود ہے۔ 8 جولائی 1907 کو الیت اسمتھ (ELLIOT SMITH) نے اس لاش کے اوپر لپٹی ہوئی چادر کو ہٹایا اس نے باقاعدہ سائنسی تحقیق کی اور پھر 1912 میں ایک کتاب شائع کی جس کا نام ہے شاہی ممیاں (THE ROYAL MUMMIES) اس سے ثابت ہو گیا کہ یہ ممی کی ہوئی لاش اسی فرعون کی ہے جو تین ہزار سال پہلے حضرت موسیٰ کے زمانے میں غرق کیا گیا تھا۔ ایک مغربی مفکر کے الفاظ ہیں: فرعون کا مادی جسم خدا کی مرضی کے تحت برباد ہونے سے بچا لیا گیا تاکہ وہ انسان کے لئے ایک نشانی ہو، جیسا کہ قرآن میں لکھا ہوا ہے۔ قرآن اور بائبل اور سائنس کے مصنف ڈاکٹر موریس بوکائی (MAURICE BUCAILLE) نے 1975 میں فرعون کی اس لاش کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد اس نے اپنی کتاب میں اس پر جو باب لکھا ہے اس کا خاتمہ ان پُر اہتزاز سطروں پر ہوا ہے: وہ لوگ جو مقدس کتابوں کی سچائی کے لئے جدید ثبوت چاہتے ہیں وہ قاہرہ کے مصری میوزیم میں شاہی ممیوں کے کمرہ کو دیکھیں، وہاں وہ قرآن کی ان آیتوں کی شاندار تصدیق پا لیں گے جو کہ فرعون کے جسم سے بحث کرتی ہیں۔ [عظمَتِ قرآن، مولانا وحید الدین خاں، ص 30-32]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SIXTY TWO[62] علم التاریخ

سوال : عشرہ مبشرہ کتنے ہیں، اور کون کون ہیں؟

جواب : عشرہ مبشرہ دس ہیں۔

(1)حضرت ابو بکر صدیق ؓ (2)حضرت عمر فاروق ؓ (3) حضرت عثمان ؓ

(4)حضرت علی ؓ (5)حضرت ابو عبیدہ بن جراح ؓ (6)حضرت عبد الرحمن بن عوف ؓ

(7)حضرت سعد ؓ بن ابی وقاص (8)حضرت سعید ؓ بن زید (9)حضرت طلحہ ؓ بن عبید اللہ

(10)حضرت زبیر ؓ بن عوام

سوال : عشرہ مبشرہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب : یعنی ایسے دس صحابہ جنہیں اللہ کے رسول ﷺ نے جنت کی خوشخبری دنیا ہی میں دے دی تھی۔

سوال : محدّث کن کو کہتے ہیں؟

جواب : جنہوں نے حدیثوں سند کے ساتھ جمع کیا ان کو محدّث کہتے ہیں۔

سوال : کچھ بڑے محدثین کے نام بتائیں۔

جواب : امام بخاریؒ، امام مسلمؒ، امام ابو داوٗدؒ، امام ترمذیؒ، امام نسائیؒ وغیرہ۔

سوال : کچھ فقہی علما کرام کے نام لکھئے۔

جواب : امام ابو حنیفہؒ، امام مالکؒ، امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ، امام یوسفؒ، امام محمدؒ، ابن حجر، ابن جوزی وغیرہ۔

اللہ کے رسول ﷺ رسالت ملنے سے پہلے غارِ حرا میں جا کر غور و فکر کیا کرتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال :اسلام کی پہلی مسجد کون سی ہے؟

جواب : اسلام کی پہلی مسجد قُبا ہے جو کہ مدینہ منورہ میں ہے۔

سوال :مسجد قُبا کے بارے میں قرآن کی کون سی آیت نازل ہوئی؟

جواب : لاَ تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُواْ وَاللّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ (سورۃ توبہ آیت108)

ترجمہ: تم اس (مسجد) میں کبھی (جاکر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو کہ پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں۔ اور خدا پاک رہنے والوں کو ہی پسند کرتا ہے۔(108)

سوال :غزوہ بدر میں مسلمانوں کے ہاتھوں کتنے مشرک قتل ہوئے؟

جواب : 70

سوال :غزوہ اُحُد میں کفار کے ہاتھوں کتنے اہل ایمان شہید ہوئے؟

جواب : 70

تسبیح کا طریقہ

سیدنا عبد اللہ بن عمروؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ:

اپنے دائیں ہاتھ سے تسبیح کی گرہ باندھتے تھے۔(ابوداؤد ، صحيح الجامع الصغير)

یعنی ہم کو تسبیح وغیرہ پڑھنے میں سیدھے ہاتھ کا استعمال کرنا چاہئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SIXTY THREE[63] علم التاریخ

سوال : خانۂ کعبہ کی اونچان کتنی ہے؟

جواب : 14 میٹر۔

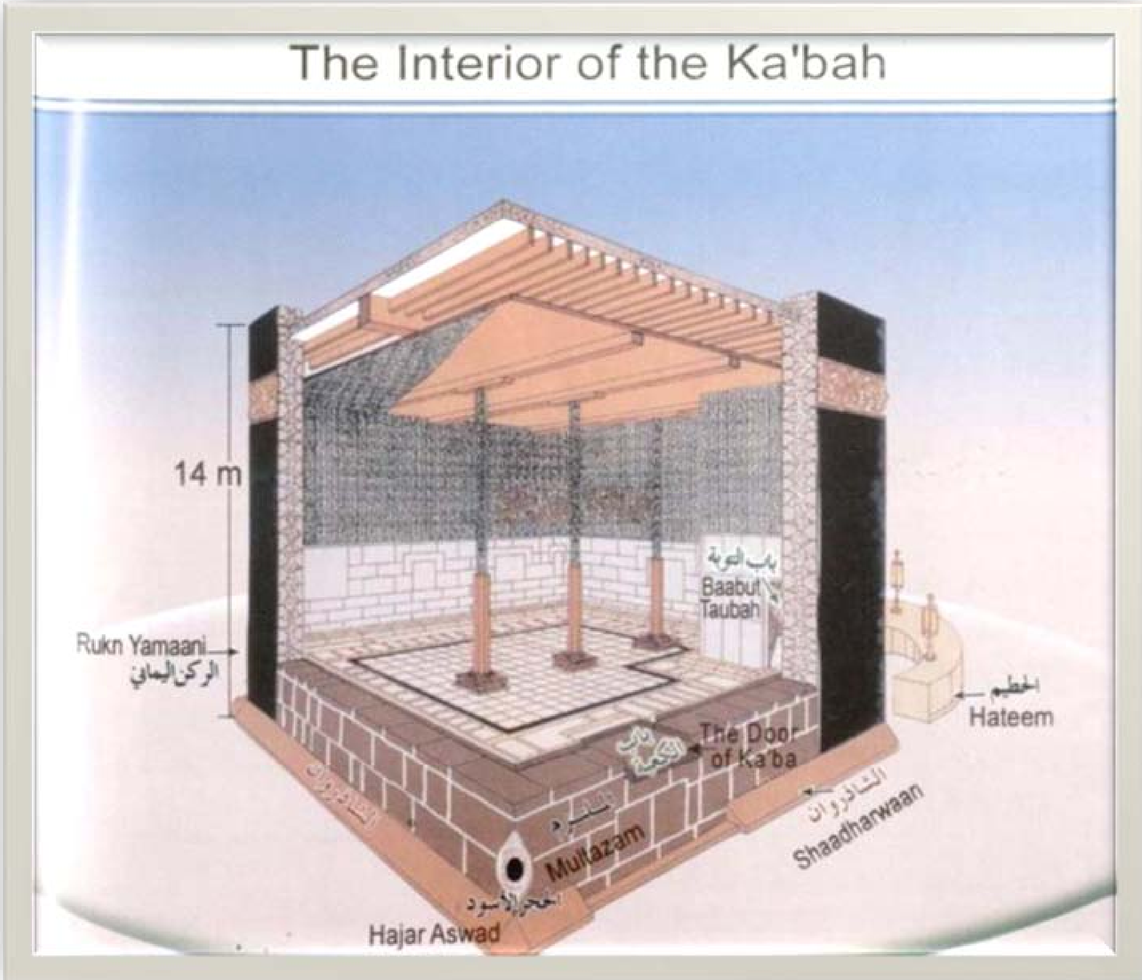

سوال :غزوہ خیبر کس سال ہوا؟

جواب :ہجرت کے ساتویں سال۔

سوال :غزوہ خندق میں، خندق کھودنے کی صلاح کسنے دی؟

جواب :سلمان فارسیؓ۔

سوال :اللہ کے رسول ﷺ نے خود کتنے غزوات میں شرکت کی؟

جواب : 13 غزوات میں آپ ﷺ نے خود شرکت کی۔

سوال :اللہ کے رسول ﷺ صحابہ کرامؓ سے کس کے گھر پر ملتے تھے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جواب :حضرت ارقمؓ کے گھر پر۔

سوال :حضرت عمر بن خطابؓ کو خنجر کس نے اور کب مارا؟

جواب : "ابولوکوُ فیروز" نے دوران نماز فجر خنجر مارا۔[اس ملعون کی قبر ایران میں ہے، جس پر شیعہ عرس وغیرہ کرتے ہیں۔ اس لئے فیروز، پرویز اور اس طرح کے نام رکھنا صحیح نہیں ہے۔]

سوال :حضرت علیؓ کے قاتلین میں سرِ فہرست کس کا نام آتا ہے؟

جواب :ابن ملجم کا۔

سوال :صلحہ ہدیبیہ کس سال میں ہوئی؟

جواب : 6ہجری

سوال :وہ کون سی پہلی صحابیہ تھی، جنھوں نے قرآن کو حفظ کیا؟

جواب : حفصہ بنت عمرؓ(رسول اللہ ﷺ کی اہلیہ محترمہ)

وال :خالد بن ولید کس سال اسلام میں داخل ہوئے؟

جواب : 8ہجری میں۔

سوال :وہ کون یہودیہ تھی، جس نے اللہ کے رسول ﷺ کو زہر دینے کی کوشش کی؟

جواب :زینب بنت الحرید۔

سوال :خانہ کعبہ پر پہلی بار ریشمی کپڑا کس نے پہنایا؟

جواب :ام العباس بنت عبد المطلب۔

☆مکہ کو ام القریٰ بھی کہتے ہیں۔
☆ابو جہل کا حقیقی نام عبد العزیٰ تھا۔
☆اسلام کی پہلی شہیدہ صحابیہ حضرت سمیہؓ ہیں۔

مریض کو دم کرنا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ الْبَأسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لاَ شَافِيْ اِلاَّ اَنْتَ شِفَاءً لاَّ یُغَادِرُ سَقَمًا(بخاری، ابوداؤد، ترمذی)

اے اللہ لوگوں کے رب! بیماری دور کرنے والے، شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے، تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں ہے، ایسی شفا عطا فرما جو کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SIXTY FOUR [64] علم التاریخ

سوال : کیا اللہ کے رسول ﷺ کا انتقال ہوا؟ اور کیا آپ ﷺ کو غسل میت بھی دیا گیا؟

جواب : جی ہاں۔ [تفصیل کے لئے دیکھیں صفحہ نمبر 29]

سوال : خلفائے راشدین کا دور کتنے برس کا تھا؟ تفصیل سے بتائیں۔

جواب : خلفائے راشدین کا دور 40 سال کا رہا جس میں:

حضرت ابو بکر صدیقؓ کا دور خلافت تقریباً 2 سال، حضرت عمرؓ کا دور خلافت تقریباً 10 سال

حضرت عثمانؓ کا دور خلافت تقریباً 20 سال، اور حضرت علیؓ کا دور خلافت تقریباً 7 سال رہا۔

سوال : خلافت کس کے دور میں سب سے زیادہ پھیلی؟

جواب : حضرت عمرؓ کے دور میں۔

سوال : کس کے دور میں خلافت نہیں پھیل پائی، اور اس کی کیا وجہ رہی؟

جواب : حضرت علیؓ کے دور میں خلافت فتنوں کی وجہ سے نہیں پھیل پائی، ان میں سے ایک فتنہ خوارج کا تھا۔

سوال : اسلام کو سب سے زیادہ نقصان کس قوم نے پہنچایا؟

جواب : تاتاری یا منگول نے۔

سوال : غزوہ اور سریّہ میں کیا فرق ہے؟

جواب : جس فوجی مہم میں اللہ کے رسول ﷺ خود شامل تھے اس کو غزوہ کہتے ہیں، اور جس میں آپ شامل نہیں تھے اس کو سریّہ کہتے ہیں۔

سب کچھ کھونے کے بعد بھی اگر آپ کے اندر حوصلہ باقی ہے تو سمجھ لیجئے ابھی آپ نے کچھ نہیں کھویا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

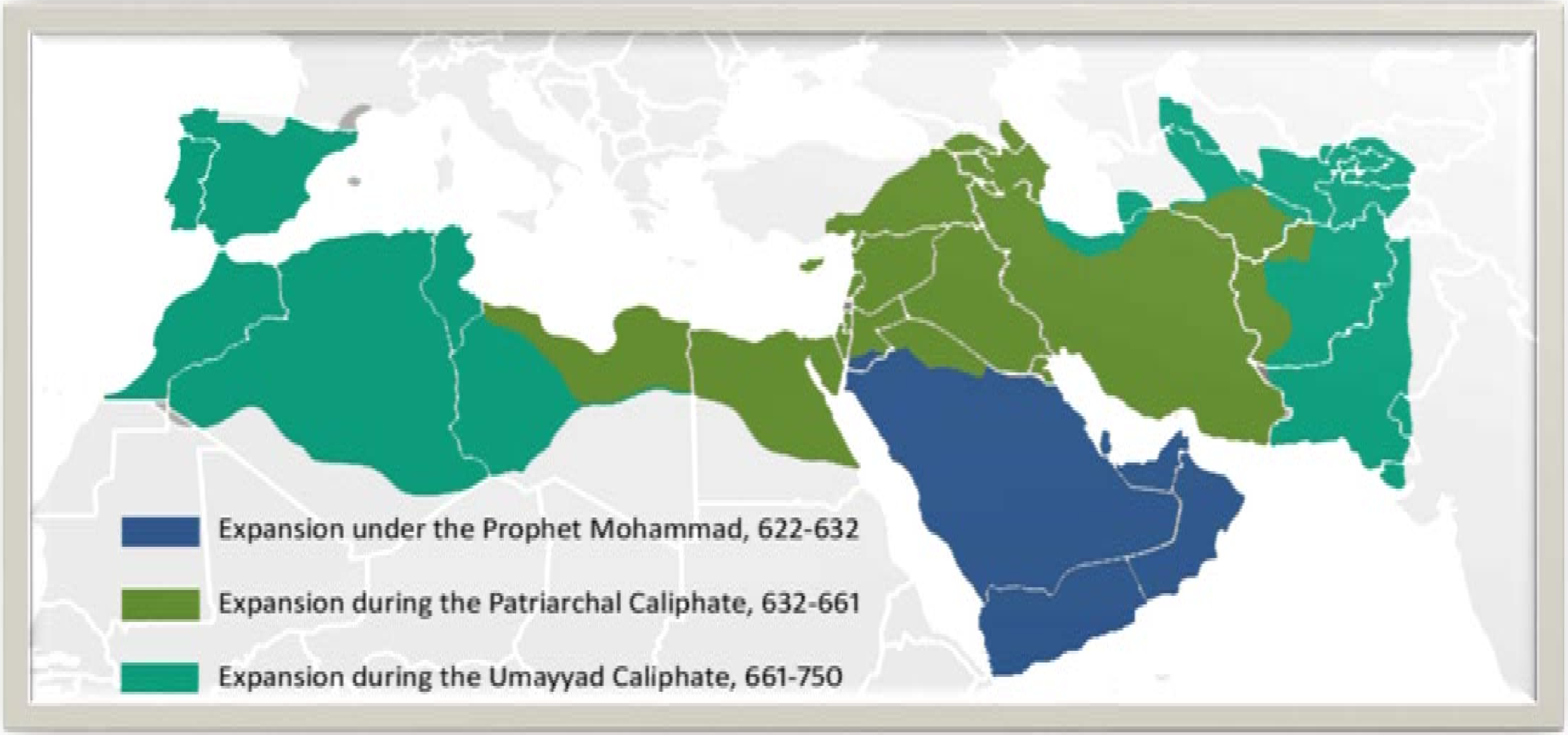

خلافت بنو امیہ کے دور میں		خلافت خلفاء راشدین کے دور میں		خلافت اللہ کے رسولؐ کے دور میں	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SIXTY FIVE [65] سیرت محمد ﷺ

سوال : ہم جس نبی کے امتی ہیں انکا نام بتایئے؟

جواب : ہمارے نبی کا نام محمد ﷺ ہے۔

سوال : ہمارے نبی کے بعد اب کون نبی آئے گا؟

جواب : محمد ﷺ آخری نبی ہیں، آپ ﷺ کے بعد اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔ لیکن قیامت سے پہلے دجّال کو ختم کرنے کے لئے حضرت عیسیٰؑ بطورِ امتی تشریف لائیں گے۔

سوال : دجال کون ہے؟

جواب : دجال ایک کانا شخص ہو گا، جو لوگوں کو فتنہ میں مبتلا کرے گا۔

سوال : رسول اور نبی میں کیا فرق ہے؟

جواب : رسول اور نبی دونوں کے آنے کا مقصد ایک ہی تھا یعنی انسانوں کو صحیح راہ دکھانا اور اللہ سے ان کا تعلق پیدا کرنا، رسول جب کسی قوم کی طرف بھیجے جاتے تو ان کو شریعت کی کتاب یعنی آسمانی کتاب بھی دی جاتی تھی، جب کہ نبی کو پچھلے نبی کی شریعت پر ہی عمل کرنا ہوتا تھا۔

سوال : قرآن کریم میں کتنے انبیاء اور رسولوں کا ذکر ہے؟

جواب : یوں تو اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے انبیاء اور رسولوں کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن قرآن کریم میں 25 انبیاء اور رسولوں کا ذکر ہے۔

سوال : "اولوالعزم'' سے کیا مراد ہے؟

جواب : "اولوالعزم'' سے مراد بلند ہمت والے (رسول و نبی) ہیں، ان کی تعداد پانچ ہے، وہ ہیں:

(1) حضرت نوحؑ (2) حضرت ابراہیمؑ (3) حضرت موسیٰؑ (4) حضرت عیسیٰؑ

اور (5) حضرت محمد ﷺ۔

سوال : صحابی کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : ایک صحابی کی فضیلت، انبیاءؑ کے علاوہ تمام انسانوں سے زیادہ ہے۔

سوال : اللہ کے رسول ﷺ کے والد عبد اللہ کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ کے والد عبد اللہ مدینے کے قبیلہ بنو نجار سے تعلق رکھتے تھے، جس جگہ آج مسجد نبوی ہے یہ بنو نجار کا محلہ تھا۔ ابو ایوب انصاری کا تعلق بھی اسی قبیلہ سے تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال : مدینے کا قدیم (پرانا) نام کیا تھا؟

جواب : مدینے کا قدیم (پرانا) نام "یَثرِب" تھا۔

سوال : محمد ﷺ کے دادا عبد المطلب کا اصلی نام کیا تھا؟

جواب : محمد ﷺ کے دادا عبد المطلب کا اصلی نام "شیبہ" تھا۔

سوال : آپ ﷺ کے والد کے انتقال کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب : آپ ﷺ کے والد کا انتقال آپ کی پیدائش سے پہلے ہو چکا تھا۔

سوال : آپ ﷺ کی والدہ کے انتقال کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب : آپ ﷺ کی والدہ کے انتقال کے وقت آپ کی عمر تقریباً 7 سال تھی۔

سوال : آپ ﷺ کی والدہ کے انتقال کے بعد آپ کی دیکھ ریکھ کس نے اور کب تک کی؟

جواب : آپ ﷺ کی والدہ کے انتقال کے بعد آپ دادا عبد المطلب کی دیکھ ریکھ میں رہے، اور دادا کے انتقال کے وقت آپ کی عمر تقریباً 8 سال تھی۔

انسان کامیاب ہونے کے لئے پیدا کیا گیا ہے مگر اپنی غفلت سے وہ اپنے آپ کو ناکام بنا لیتا ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SIXTY SIX [66] سیرت محمد ﷺ

سوال : آپ کے داداعبدالمطلب (شیبہ) کے والدین کا نام کیا تھا اور وہ کہاں کے باشندے تھے؟

جواب : آپ کے داداعبدالمطلب (شیبہ) کے والد کا نام ''عمرو'' تھا جو بعد میں ہاشم کے لقب سے مشہور ہوئے۔ جبکہ آپ کی والدہ کا نام ''سلمٰی'' تھا اور وہ خزرج کے بنی نجّار خاندان سے تعلق رکھتی تھیں۔

سوال : محمد ﷺ کے نانا کس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب : محمد ﷺ کے نانا بنی زہرہ کے سردار تھے۔

سوال : محمد ﷺ کے والد کا نام بتایئے؟

جواب : آپ ﷺ کے والد کا نام عبد اللہ تھا۔

سوال : محمد ﷺ کی والدہ کا نام بتایئے؟

جواب : آپ ﷺ کی والدہ کا نام "آمنہ" تھا۔ آپ قریش کی سب سے معزز خاتون تھیں۔

سوال : آپ ﷺ کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب : آپ ﷺ کی پیدائش بروز پیر، 9 ربیع الاوّل کو ہوئی۔

سوال : آپ ﷺ کا نام محمد کس نے رکھا اور اس کے کیا معنی ہیں؟

جواب : آپ ﷺ کا نام محمد آپ کے داداعبدالمطلب نے رکھا۔ محمد کے معنی ہیں "ہر لحاظ سے قابل تعریف"، ''وہ جسے سب پسند کریں، سب اچھا کہیں اور تعریف کیا ہوا''

سوال : آپ ﷺ کا نام احمد کس نے رکھا اور کیوں؟

جواب : آپ کا نام احمد آپکی والدہ نے خواب میں بشارت ہونے کے بعد رکھا۔

سوال : بچپن میں آپ ﷺ کو دودھ کس نے پلایا؟

جواب : بچپن میں آپ ﷺ کو سات دن آپکی والدہ آمنہ نے، کچھ دن آپ کے چچا ابولہب کی باندی ثُوَیبہ نے اور پھر اخیر تک دائی حلیمہ نے دودھ پلایا۔

سوال : دائی حلیمہ کون تھیں؟

جواب : دائی حلیمہ قبیلہ بنی سعد سے تعلق رکھتی تھیں۔ بنی سعد کا یہ قبیلہ طائف کے قرب وجوار میں تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصیبت زدہ کے لئے دعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ آجِرْنِي فِي مُصِيْبَتِي وَاَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِّنْهَا(مسلم،ابوداؤد)

یقیناہم اللہ کے لئے ہیں اور اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرمااور مجھے اس کے بدلے اس سے بہتر عطا فرما۔

اللہ اور رسول ﷺ سے جنگ کرنے والے کون؟

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ: اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو، اور جو سود باقی ہے وہ چھوڑ دو، اگر تم مؤمن ہو۔ اور اگر تم نے یہ نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ۔(البقرة 279-278)

اور صحیح بخاری کی ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے

سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SIXTY SEVEN [67] سیرت محمد ﷺ

سوال : اہل عرب اپنے بچوں کو دودھ پلانے کے لئے دائیوں کے حوالے کیوں کر دیتے تھے؟

جواب : اہل عرب اپنے بچوں کو شہری کثافتوں (آب و ہوا کی آلودگی ، polution) سے دور رکھنے کے لئے دودھ پلانے والی بدوی عورتوں کے حوالے کر دیتے تھے تاکہ جسم طاقتور رہے اور اعصاب مضبوط ہوں نیز بچپن ہی سے خالص اور فصیح عربی زبان سیکھ لیں۔

سوال : محمد ﷺ کے والد کا انتقال کہاں ہوا؟

جواب : آپکے والد کا انتقال مدینہ میں ہوا۔

سوال : محمد ﷺ کی والدہ کا انتقال کہاں ہوا؟

جواب : مکہ اور مدینہ کے بیچ ایک گاؤں "ابوا" ہے، جہاں آپ کی والدہ کی وفات ہوئی اور وہ وہیں دفن ہیں۔

سوال : زمزم کو کس نے پاٹا۔

جواب : زمزم کو قبیلۂ جُرہُم کے آخری تاجدار "مضاض" نے جنگ میں ہارنے پر پاٹ دیا۔

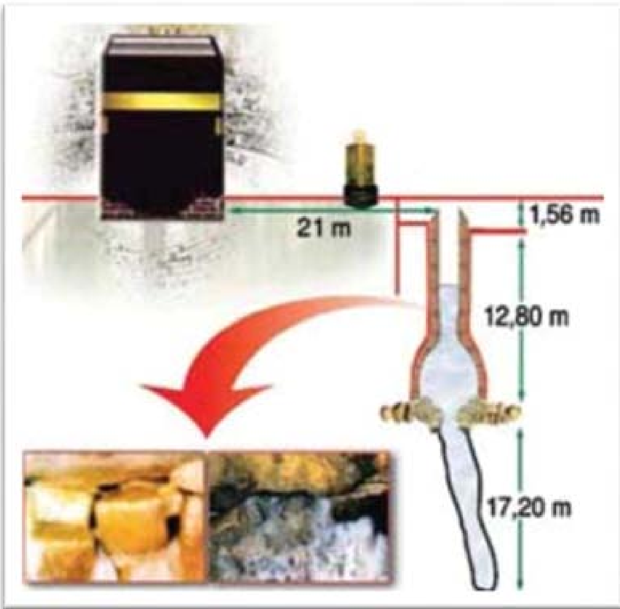

سوال : چاہِ زمزم کی دوبارہ کھدائی اور صفائی کا ذمہ کس نے لیا؟

جواب : عبدالمطلب (شیبہ) نے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال : عبد المطلب نے کیا نذر مانی؟

جواب : خدایا! اگر تو نے مجھے دس بیٹے عطا فرمائے اور سب کے سب جوان ہو کر میرا ہاتھ بٹانے لگیں تو ایک کو تیرے نام پر قربان کر دوں گا!

سوال : عبد المطلب کی نذر پوری کرنے کا وقت آیا اور عبد اللہ کو قربان کرنا طے پایا تو عبد المطلب کو کس کشمکش نے گھیرا؟

جواب : عبد اللہ کو قربان کرنے کی خبر لوگوں کے دلوں پر بجلی بن کر گری اور ہر زبان پر ایک ہی آواز تھی "نہیں نہیں! نہیں عبد المطلب! عبد اللہ کو ذبح نہ کیجئے!"۔

سوال : عبد اللہ (آپ ﷺ کے والد) کی قربانی کی گتھی کو کس طرح سلجھایا گیا؟

جواب : عبد المطلب نے 100 اونٹوں کا اور عبد اللہ کے نام کا قرعہ ڈالا تو قرعہ اونٹوں کے نام نکلا، اور اللہ تعالیٰ نے عبد اللہ کی جان بچالی۔

سوال : بچپن میں آپ ﷺ کو کس نے پہچانا کہ آپ آنے والے وقت کے نبی ہیں؟

جواب : ملک شام کے شہر بُصریٰ کے ایک راہب "بحیرا" نے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SIXTY EIGHT [68] سیرت محمد ﷺ

سوال :مکے میں سب سے پہلے جو بت داخل ہوا اس کا نام کیا تھا؟

جواب :مکے میں سب سے پہلے جو بت داخل ہوا اس کا نام ہبل تھا۔ اس کو لانے والا "عمرُ بن لحیّ تھا۔

سوال :دورِ جاہلیت کی کچھ مشہور مورتیوں کے بارے میں بتایئے؟

جواب :"عزّیٰ" قریش کی سب سے بڑی مورتی، "لات" طائف کے قبیلہ ثقیف کی مورتی، "مَنَات" مدینے کے دو مشہور قبیلے اَوس اور خزرج کی مورتی۔

سوال : عرب کے مشہور بازاروں کے نام بتایئے؟

جواب : عُکاظ، مَجِنَّہ اور ذِی المجاز

سوال : عرب کے یہ مشہور بازار کب لگتے تھے؟

جواب : عرب کے یہ مشہور بازار حرمت کے مہینوں میں لگتے تھے۔

سوال : اہل عرب (عرب والوں) کے نزدیک حرمت کے مہینے کون سے تھے؟

جواب : حرمت کے مہینے چار تھے: (1) ذی قعدہ، (2) ذی الحجہ، (3) محرم اور (4) رجب۔

سوال : اہل عرب (عرب کے لوگ) حرمت کے مہینوں میں کیا کرتے تھے؟

جواب : اہل عرب کے نزدیک ان مہینوں میں جنگ اور خونریزی حرام ہوتی تھی۔ اور ان مہینوں میں وہ عرب کے مشہور بازاروں میں مصروف رہتے تھے۔

سوال : نبوت سے پہلے کعبہ کی از سر نو تعمیر کیوں کی گئی؟

جواب مکہ میں آئے سیلاب سے کعبہ کی دیواروں میں شگاف پڑ گئے تھے اور دیواریں کمزور ہو گئیں تھیں اس لئے تعمیر ضروری تھی۔

سوال : تعمیر سے پہلے کعبہ کی قدیم (پرانی) عمارت کو ڈھانے سے اہل مکہ کیوں ڈر رہے تھے؟

جواب : اہل مکہ کو "ابرہہ" کا حشر یاد تھا جس سے انکے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے۔

سوال : مکہ کی قدیم (پرانی) عمارت کو گرانے کی ہمت سب سے پہلے کس نے کی؟

جواب : خوف الٰہی سے کانپتے ہوئے "ولید بن مغیرہ" نے لرزتے ہاتھوں سے اس کام کو شروع کیا۔

سوال : نبوّت سے پہلے قریش کے کچھ لوگوں کو جو کہ دینِ ابراہیمی کی پیروی کرنے والے تھے، (حُنَفَاء") اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گمراہی کا احساس ہوا اور انہوں نے شرک وبت پرستی کے خلاف آواز اٹھائی اور ابراہیمؑ کا دیا ہوا سبق یاد دلایا، یہ کون لوگ تھے ان کے صرف نام بتایئے؟

جواب : ان کے نام عمر بن نفیل کے بیٹے زید، نوفل کے بیٹے وَرقَہ، حارث کے بیٹے عثمان اور جحش کے بیٹے عبیدَہ ہیں۔ یہ سب اپنی قوم کی بزرگ اور قابل قدر ہستیاں تھیں۔

سوال : طائف کہاں ہے؟

جواب : طائف مکہ سے تقریباً 87 کلومیٹر دور ایک شہر ہے۔

سوال : وہ کون سے صحابی ہیں جن کے دل میں آئے کئی خیالات قرآن کے حکم بن گئے؟

جواب : عمر بن خطابؓ۔

جہاز بندرگاہ میں زیادہ محفوظ رہتے ہیں مگر جہاز بندرگاہ کے لئے نہیں بنائے گئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

Chapter – SIXTY NINE[69] سیرت محمد ﷺ

سوال : نبوت سے پہلے اور خدیجہؓ سے نکاح کے بعد آپ ﷺ غور و فکر کے لئے کہاں تشریف لے جاتے؟

جواب : مکے سے تقریباً 2 میل پر حراء نامی پہاڑی ہے جسے "جبل نور" بھی کہتے ہیں اس میں ایک غار ہے جو غارِ حِرا کے نام سے مشہور ہے آپ اسی میں کئی کئی دن اور رات رہتے۔

سوال : اسلام لانے والی پہلی چار شخصیات کون ہیں؟ ترتیب وار صرف ان کے نام بتایئے۔

جواب : حضرت خدیجہ (آپ ﷺ کی بیوی)، حضرت علی (آپ ﷺ کے چچازاد بھائی)، حضرت زیدؓ (آپ ﷺ کے منھ بولے بیٹے اور غلام)، حضرت ابو بکر صدیقؓ (آپ ﷺ کے گہرے دوست)

سوال : جو لوگ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی دعوت پر پہلے دن اسلام میں داخل ہوئے انکے نام بتایئے؟

جواب : عثمانؓ بن عفان، زبیرؓ بن عوّام، عبد الرحمٰنؓ بن عوف، سعدؓ بن ابی وقاص اور طلحہؓ بن عبید اللہ۔

[ابو بکر صدیقؓ کی پہلے دن کی دعوت پر اسلام میں داخل ہونے والے یہ صحابہ عشرہ مبشرہ میں سے ہیں۔]

سوال : وحی کسے کہتے ہیں؟

جواب : اللہ کی طرف سے آئے ہوئے پیغام (قرآن کے حکم) کو وحی کہتے ہیں۔

سوال : وحی لانے والے فرشتے کا نام بتایئے؟

جواب : جبرائیلؑ۔

سوال : اللہ تعالیٰ کے چار بڑے فرشتوں کے نام اور انکے ذمہ کاموں کو بتایئے؟

جواب :

جبرا ئیلؑ	:	وحی لانے کا کام
میکائیلؑ	:	پانی برسانے کا کام
اسرافیلؑ	:	سور پھونکنے کا کام
ملک الموت	:	روح کو قبض کرنے کا کام (لوگ ان کو عزرائیلؑ کے نام سے بھی جانتے ہیں، لیکن ہماری تحقیق میں ایسا نام حدیث میں کہیں نہیں ملا، واللہ اعلم)

سوال : ازواجِ مطہرات کن کو کہا جاتا ہے؟

جواب : آپ ﷺ کی بیویوں کو ازواج مطہرات کہا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Spouse list of Prophet Muhammad PBUH

S. No.	NAME OF WIFE	FAMILY	STATUS	AGE AT TIME OF MARRIAGE	YEAR OF MARRIAGE
1	Khadijah R.A d/o Khuwalid Qureshi	Asad Qureysh	Widow	40 years	595 AD 25 Years
2	SaudahR.A d/o Zamah	Amer Quraysh	Widow	50 years	620 AD 10th year of Prophethood
3	Ayesha R.A d/o Abu Bakr	Taym Qureshi	Un-married	16 years	620 AD 2nd A. H.
4	HafsahR.A d/o Umar bin Khatab	Adee Quraysh	Widow	21 years	625 AD 4th A.H
5	ZainabR.A d/o Khuziama bin Haris Qaisia	Amer Banu Suhsah Qureysh	Widow	50 years	626 AD 5th A.H
6	Ume Salma R.A d/o Khazeefah Abi Ummayah Al-Mughaira	Mukhzoom Qureysh	Widow	29 years	626 AD 4th A.H
7	Zainab R.A d/o Jahash Al Assadya	Asad Qureysh	Divorcee	38 years	626 AD
8	Javeria R.A d/o Haris bin Abi Zarar	Mustalak Khazia	Freed slave (Widow)	20 years	627 AD 5th A.H
9	Ramla Ume-Habibah R.A d/o Abu Sufyan	Shams Qureysh	Widow	36 years	628 AD 6th A.H
10	Safia R.A d/o Haye bin Akhtab	Banu Nazir (Jewish)	Freed slave	17 years	628 AD 7th A.H
11	Maimoona R.A d/o Haris Ameria Hilalia	Amer Sahsah Hilaly Qureysh	Widow	27 years	629 AD 7th A.H

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

Chapter – SEVENTY [70] سیرت محمد ﷺ

سوال : قرآن اگر کسی پہاڑ پر نازل ہوتا تو کیا ہوتا؟

جواب : وہ پہاڑ اللہ کے خوف سے چورا چورا ہو جاتا۔

سوال : "شق القمر" کیا ہے؟ ایک جملہ میں وضاحت کیجئے۔

جواب : "شق القمر" اللہ کے رسول ﷺ کا ایک معجزہ ہے، اس معجزہ میں اللہ کے حکم سے آپ کی انگلی کے اشارہ پر چاند دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو کر الگ الگ سمت ہو گیا تھا۔

سوال : "شق صدر" کیا ہے؟

جواب : ولادت کے چوتھے یا پانچویں سال حضرت جبرائیلؑ نے آپ کو لٹایا، سینہ چاک کر کے دل نکالا، پھر دل سے ایک لوتھڑا نکال کر فرمایا، یہ تم سے شیطان کا حصہ ہے، پھر دل کو ایک طشت میں زمزم کے پانی سے دھویا اور پھر اسے جوڑ کر اس کی جگہ پر رکھ دیا۔ (صحیح مسلم) الرحیق المختوم صفحہ: 86)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال : داداعبد المطلب کے انتقال کے بعد آپ کی دیکھ ریکھ کس نے کی؟

جواب : داداعبد المطلب کے انتقال کے بعد آپ کی دیکھ ریکھ چچاابو طالب نے کی۔

سوال : حطیم کسے کہتے ہیں؟

جواب : خانۂ کعبہ کے ساتھ ایک گول سی جگہ جو رکن یمانی اور حجر اسود کے مخالف سمت میں موجود ہے، حطیم کہلاتی ہے۔

حطیم خانہ کعبہ کے اندر کا ہی حصہ ہے، اس کی مختصر تاریخ یہ ہے کہ جب خانہ کعبہ کی حالت بہت خستہ ہو گئی تھی، تو قریش نے خانہ کعبہ کی نئے سرے سے تعمیر شروع کی، اور جب انکے پاس مالِ حلال (حلال کمائی) کی کمی پڑگئی تو انہوں نے شمال کی طرف سے خانہ کعبہ کی لمبائی تقریباً چھ (6) ہاتھ کم کر دی، یہی ٹکڑا حِجُر اور حطیم کہلاتا ہے۔ اس وقت آپ ﷺ کی عمر تقریباً 35 سال تھی۔ (الرحیق المختوم ص 92)

آج کے مسلمانوں کے لئے اس میں بڑا سبق ہے کہ اللہ کے ساتھ شرک کرنے والے بھی حلال اور حرام کے بارے میں اتنی احتیاط کرتے تھے کہ اللہ کا گھر اب حرام کمائی سے نہیں بنائیں گے، جبکہ آج کا مسلمان بے دھڑک طریقہ سے مساجد کو گرا کر از سر نو انکی تعمیر میں لگا ہوا ہے اور ہر قسم کی کمائی اس میں کھپائی جا رہی ہے، پھر بھی ہم مسلمان ہیں۔ مسجد جتنی سادہ اور فطری ہو گی، اتنا اس میں سکون اور وقار ہو گا، اور اس میں دل بھی لگے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter –SEVENTY ONE [71] سیرت محمد ﷺ

سوال : ریاض الجنۃ (یا جنت کا باغ) کسے کہا جاتا ہے؟

جواب : ریاض الجنۃ (جنت کا باغ) اللہ کے رسول ﷺ کے گھر اور آپ کے منبر کے بیچ کی جگہ ہے

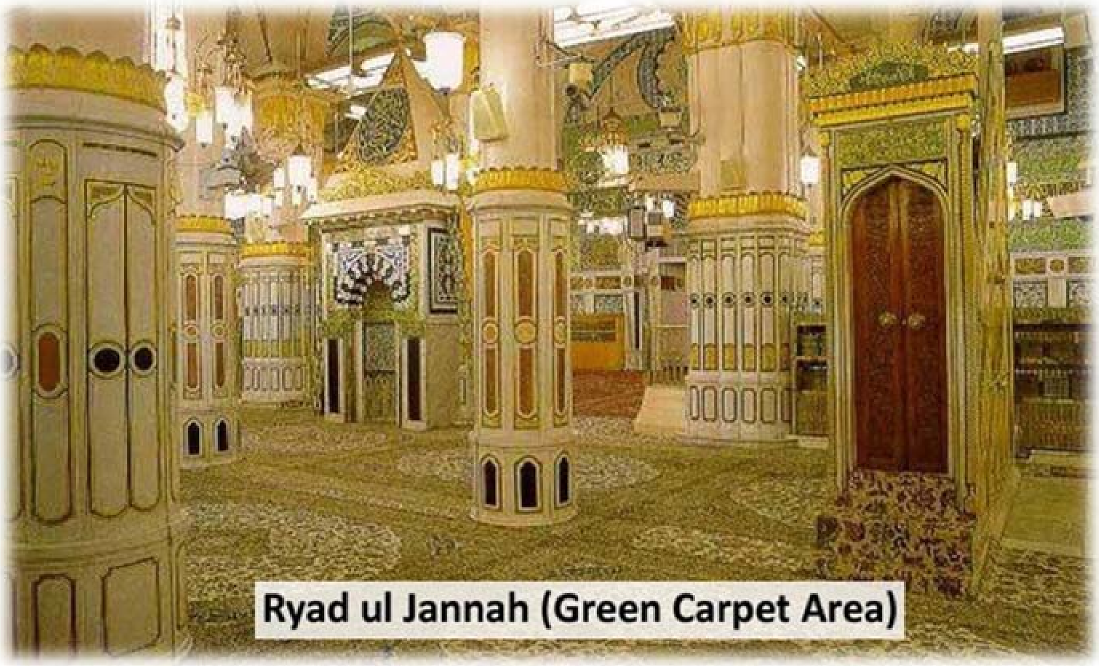

سوال : اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو نبوت کب عطا کی؟ یا آپ ﷺ پر وحی کا سلسلہ کب شروع ہوا؟

جواب : رمضان المبارک کی 21 تاریخ کو، دوشنبہ کی رات میں۔ جب کہ ماہِ اگست کی 10 تاریخ تھی اور 610 عیسوی سن تھا۔

سوال : پہلی وحی کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب : اس وقت قمری حساب سے آپ ﷺ کی عمر چالیس سال چھ مہینے بارہ دن اور شمسی حساب سے 39 سال تین مہینے 22 دن تھی۔

سوال : نبوت کی کل مدت کتنی ہے؟

جواب : 23 سال۔

سوال : کیا آپ ﷺ کے علاوہ صحابہ بھی وحی کے فرشتے جبرائیلؑ کو دیکھا کرتے تھے؟

جواب : جی ہاں، فرشتہ نبی ﷺ کے لئے آدمی کی شکل اختیار کر کے آپ کو مخاطب کرتا پھر جو کچھ کہتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے آپ ﷺ یاد کر لیتے۔ اس صورت میں کبھی کبھی صحابہؓ بھی فرشتے کو دیکھتے تھے۔ جبرائیلؑ اپنی اصلی صورت میں دو بار آپ ﷺ کے پاس تشریف لائے۔

سوال : ایسی حدیث بتائے (صرف اشارۃً) جس میں فرشتہ انسان کی شکل میں، صحابہ کی تعلیم کے لئے آیا؟

جواب : حدیث جبرئیل (اسلام کیا ہے؟ ایمان کیا ہے؟ احسان کیا ہے؟)

سوال : وحی کے وقت آپ کی کیفیت کیا ہوتی تھی؟

جواب : وحی آتی تو آپ ﷺ کو سخت جاڑے کے زمانے میں بھی پیشانی سے پسینہ پھوٹ پڑتا تھا، اور آپ اونٹنی پر سوار ہوتے تو وہ بوجھ کے مارے زمین پر بیٹھ جاتی، ایک بار وحی آئی تو اس وقت آپ کی ران حضرت زید بن ثابتؓ کی ران پر تھی، تو ان پر اس قدر گراں گزرا کہ معلوم ہوتا تھا ران کچل جائے گی۔

سوال : "امر بالمعروف " اور "نہی عن المنکر" سے کیا مراد ہے؟

جواب :"امر بالمعروف "کے معنی ہیں اچھی بات کا حکم کرنا اور"نہی عن المنکر"کے معنی ہیں بری بات سے روکنا۔ (دونوں ہی ضروری ہیں، صرف ایک پر عمل کرنے سے امت کی اصلاح ممکن نہیں ہے۔)

سوال : خیر القرون سے کیا مراد ہے؟

جواب : جس دور میں رسول اللہ ﷺ اور صحابہ موجود تھے وہ دور اور پھر اس کے بعد کا دور۔

اگر آپ دنیا میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو پہلے ناکامی کا استقبال کرنے کا حوصلہ پیدا کیجئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سوال : آپ ﷺ کا پہلا نکاح کس سے ہوا؟

جواب : آپ ﷺ کا پہلا نکاح حضرت خدیجہؓ سے ہوا۔

سوال : نکاح کے وقت آپ ﷺ کی اور حضرت خدیجہ کی عمر کیا تھی؟

جواب : نکاح کے وقت آپ ﷺ کی عمر 25 سال 2 ماہ 10 دن تھی اور بی بی خدیجہ کی عمر 28 سال تھی۔
ایک دوسری روایت کے مطابق حضرت خدیجہ کی عمر 40 سال تھی۔

سوال : آپ ﷺ کے بیٹوں کے نام بتایئے؟

جواب : آپ ﷺ کے بیٹوں کے نام عبداللہ، ابراہیم اور قاسم ہیں۔

سوال : آپ ﷺ کی بیٹیوں کے نام بتایئے؟

جواب : آپ ﷺ کی بیٹیوں کے نام زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہؓ ہیں۔

سوال : آپ ﷺ کے سب سے قریبی دوست کون تھے؟

جواب : حضرت ابو بکر صدیقؓ۔

سوال : آپ ﷺ کا رازدار کس کو کہا جاتا ہے؟

جواب : حضرت حذیفہ بن یمانؓ کو۔

سوال : آپ ﷺ نے امین کا خطاب کس کو دیا؟

جواب : حضرت ابو عبیدہ بن جرّاحؓ کو۔

سوال : آپ ﷺ نے حواری کا خطاب کس کو دیا؟

جواب : حضرت زبیرؓ کو

سوال : آپ ﷺ کے دامادوں کے نام بتایئے؟

جواب : حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ۔

سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے کل کتنے غزوے کئے؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے انیس غزووں میں شرکت کی۔ (صحیح مسلم۔ جلد: 3 / تیسرا پارہ / حدیث نمبر: 4682)

آپ ﷺ کے نواسوں کے نام

حضرت حسن رضی اللہ عنہ

حضرت حسین رضی اللہ عنہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طوفانِ نوح

حضرت نوح علیہ السلام جنہیں اپنے ساتھ لے جانا چاہتے تھے ان سے فرمایا کہ آؤ اس (کشتی) میں سوار ہو جاؤ، اس کا پانی پر چلنا اللہ کے نام کی برکت سے ہے، اسی طرح اس کا آخری ٹھیراؤ بھی اسی پاک نام سے ہے۔ یہی اللہ کا آپ کو حکم تھا کہ جب تم اور تمہارے ساتھی ٹھیک طرح بیٹھ جاؤ تو کہنا (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ) اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دلائی۔

پانی روئے زمین پر پھر گیا ہے کسی اونچے سے اونچے پہاڑ کی بلند چوٹی بھی دکھائی نہیں دیتی کہ پہاڑوں سے بھی پندرہ ہاتھ اوپر کو ہو گیا، لیکن کشتی نوح اللہ کے حکم سے چلتی رہی، تاکہ اسے نصیحت بنائیں اور یادرکھنے والے کان اسے یاد رکھ لیں۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے کشتی پر سوار کرا کر اپنی حفاظت سے پار کیا اور کافروں کو ان کے کفر کا انجام دکھا دیا، کیا اب بھی کوئی ہے جو عبرت حاصل کرے؟

اس وقت حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے صاحبزادے کو بلایا یہ آپ کا چوتھے نمبر کا لڑکا تھا اس کا نام 'یام' تھا اور یہ کافر تھا اسے آپ نے کشتی میں سوار ہونے کے وقت ایمان کی اور اپنے ساتھ بیٹھ جانے کی ہدایت کی تاکہ ڈوبنے سے اور اللہ کے عذاب سے بچ جائے۔

مگر اس بدنصیب نے جواب دیا کہ نہیں مجھے اس کی ضرورت نہیں، پہاڑ پر چڑھ کر طوفان سے بچ جاؤں گا۔ اس پر حضرت نوح علیہ السلام نے جواب دیا کہ آج عذاب الٰہی سے کہیں
پناہ نہیں، وہی بچے گا جس پر اللہ کا رحم ہو۔ یہ باتیں ہو ہی رہیں تھیں ایک موج آئی اور نوح علیہ السلام کے بیٹے کو لے ڈوبی۔

روئے زمین کے سب لوگ اس طوفان میں جو حقیقت میں غضب الٰہی اور مظلوم پیغمبر کی بددعا کا عذاب تھا غرق ہو گئے، اس کے بعد اللہ عزوجل نے زمین کو اس پانی کے نگل لینے کا حکم دیا جو اس کا اگلا ہوا اور آسمان کا برسایا ہوا تھا، ساتھ ہی آسمان کو بھی برسانے سے رک جانے کا حکم ہو گیا، پانی گھٹنے لگا اور کام پورا ہو گیا یعنی تمام کافر نیست و نابوٗد ہو گئے۔ صرف کشتی والے مومن ہی بچے۔ کشتی اللہ تعالیٰ کے حکم سے "جودی" پہاڑ پر رکی، حضرت قتادہؒ فرماتے ہیں مہینے بھر تک یہیں لگی رہی اور سب اتر گئے اور کشتی لوگوں کی عبرت کے لئے یہیں ثابت و سالم رکھی رہی یہاں تک کہ اس امت کے اول لوگوں نے بھی اسے دیکھ لیا۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ طور پہاڑ کو ہی جودی بھی کہتے ہیں۔ (ابن کثیر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کشتی نوح کی وجہ سے ترکی کی ایک امتیازی خصوصیت ہے جو کسی دوسرے ملک کو حاصل نہیں، وہ یہ کہ ترکی وہ ملک ہے جو دورِ اول کے پیغمبر حضرت نوحؑ کی کشتی کی آخری منزل بنا۔ جیسا کہ معلوم ہے تقریباً 5 ہزار سال پہلے حضرت نوح کے زمانے میں ایک بڑا طوفان آیا۔ اس وقت حضرت نوحؑ اپنے ساتھیوں کو لے کر ایک کشتی میں سوار ہوگئے۔ یہ کشتی قدیم عراق (میسوپوٹامیا) سے چلی اور ترکی کی مشرقی سرحد پر واقع کوہِ ارارات (Ararat Mountain) کی چوٹی پر ٹھہر گئی۔

اس واقعے کا ذکر بائبل میں اور قرآن میں نیز مختلف تاریخی کتابوں میں بشکلِ کہانی موجود تھا، لیکن کسی کو متعین طور پر معلوم نہ تھا کہ وہ کشتی کہاں ہے۔ اس کا سبب یہ تھا کہ بعد کے زمانے میں مسلسل برف باری کے دوران یہ کشتی برف کی موٹی تہہ (glacier) کے اندر چھپ گئی۔ موجودہ زمانے میں گلوبل وارمنگ کے نتیجے میں جگہ جگہ گلیشئر پگھلنے لگے۔ چنانچہ ارارات پہاڑ کے گلیشئر بھی پگھل گئے۔ اس کے بعد کشتی قابل مشاہد بن گئی۔

بیسوی صدی کے آخر میں کچھ لوگوں نے ہوائی جہاز میں پرواز کرتے ہوئے پہاڑ کے اوُپر اس کشتی کو دیکھا۔ اس طرح کی خبریں برابر آتی رہیں، یہاں تک کہ 2010 میں یہ خبر آئی کہ کچھ ماہرین پہاڑ پر چڑھائی کرکے ارارات کی چوٹی پر پہنچے اور کشتی کا براہِ راست مشاہدہ کیا، پھر انھوں نے کشتی کا ایک ٹکڑا لے کر اس کی سائنٹفک جانچ کی۔ اس سے معلوم ہوا کہ کشتی کی عمر متعین طور پر چار ہزار آٹھ سو سال ہے، یعنی وہی زمانہ جب کہ طوفانِ نوح آیا تھا:

قرآن میں کشتی نوح کا ذکر متعدد مقامات پر آیا ہے۔ ان میں سے ایک وہ ہے جو سورہ العنکبوت میں پایا جاتا ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں: فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَا اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (29:15) یعنی پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو بچا لیا۔ اور ہم نے اس کو سارے عالم کے لئے ایک نشانی بنادیا۔

حضرت نوحؑ کی کشتی تاریخ انبیا کی قدیم ترین یادگار ہے۔ قرآن کے مذکورہ بیان کے مطابق، اس قدیم ترین یادگار کو محفوظ رکھنا اس لئے تھا، تاکہ بعد کے زمانے کے لوگوں کے علم میں آئے اور ان کے لئے دین حق کی ایک تاریخی شہادت بنے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مگر یہ سادہ بات نہ تھی، اس عالمی واقعے کو ظہور میں لانے کے لئے بہت سی شرطیں درکار تھیں۔ اس کے لئے ضروری تھا کہ کشتی کا اِستوا (11:44) ایک ایسے ملک میں ہو جو اپنے جائے وقوع کے لحاظ سے عالمی رول ادا کرنے کے پوزیشن میں ہو، کشتی نوح کے ظہور کا واقعہ ایک طے شدہ وقت پر پیش آئے، جب کشتی نوح ظاہر ہو تو عالمی **کمیونیکیشن** کا دور آچکا ہو، یہ واقعہ جب ظہور میں آئے تو اس وقت گلوبل سیاحت (global tourism) کا دور بھی آچکا ہو، پرنٹنگ پریس کا زمانہ آچکا ہو، تاکہ خدا کی کتاب (قرآن) کے مطبوعہ نسخے لوگوں کو دینے کے لئے تیار کئے جا سکیں، دنیا کھلے پن (openness) کے دور میں پہنچ چکی ہو، اس کے ساتھ دنیا سے کچھ چیزوں کا خاتمہ ہو چکا ہو، مثلاً مذہبی جبر، کٹّر پن (rigidity)، علاحدگی پسند (separatism)، تنگ نظری (narrow-mindedness) وغیرہ۔

ترکی کے پہاڑ (ارارات) پر کشتی نوح کا موجود ہونا استثنائی طور پر ایک انوکھا واقعہ ہے۔ گلیشئر کا پگھلنا جب اس نوبت کو پہنچے گا، جب کہ پوری کشتی ظاہر ہو جائے اور وہاں تک پہنچنے کے راستے بھی ہموار ہو جائیں تو بلاشبہ یہ اتنا بڑا واقعہ ہو گا کہ ترکی کی نقشہ سیاحت (tourist map) میں نمبر ایک جگہ حاصل کرلے گا۔ ساری دنیا کے لوگ اس قدیم ترین عجوبہ کو دیکھنے کے لئے ترکی میں ٹوٹ پڑیں گے۔ اس طرح اہل ترکی کو یہ موقع مل جائے گا کہ وہ اپنے ملک میں رہتے ہوئے ساری دنیا تک خدا کے پیغام کو پہنچا دیں۔ یہ وہ وقت ہو گا، جب کہ ترکی میں آنے والے سیاحوں کے لئے قرآن سب سے بڑا گفٹ آئٹم (gift-item) بن جائے گا، جس میں پیشگی طور پر کشتی نوح کی موجودگی کی خبر دے دی گئی تھی۔

خدا کے تخلیقی منصوبے کے مطابق، ہماری زمین کے لئے دو سیلاب مقدر تھے۔ ایک حضرت نوح کے زمانے کا سیلاب اور دوسرا وہ جو تاریخ بشری کے خاتمے پر پیش آئے گا۔ کشتی نوح پہلے سیلاب کے لئے تاریخی یادگار کی حیثیت رکھتی ہے، اور دوسرے سیلاب کے لئے اس کی حیثیت تاریخی ریمائنڈر (historical reminder) کی ہے۔ اکیسویں صدی عیسوی کے ربعِ اول میں کشتی نوح کا ظہور گویا اس بات کی وارننگ ہے کہ لوگو تیاری کرو، کیوں کہ آخری طوفان کا وقت قریب آ گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SEVENTY THREE[73] سیرت محمد ﷺ

سوال : آپ ﷺ کے چچاؤں کے نام بتائیے؟

جواب : ایمان لانے والوں میں حمزہؓ اور عباسؓ اور جو ایمان نہ لائے ان میں ابو طالب، ابو جہل وغیرہ ہیں۔

سوال : اسلام کی نسبت سے پہلی شہادت کا شرف کس کو حاصل ہوا؟

جواب : اسلام کی نسبت سے پہلی شہادت کا شرف حضرت سمیہؓ کو حاصل ہوا۔

سوال : آپ ﷺ کے دور میں آپ کی مسجد کا مؤذن کون تھا؟

جواب : آپ ﷺ کے دور میں آپ کی مسجد کا مؤذن حضرت بلال حبشیؓ تھے۔

سوال : آپ ﷺ نے آخری وقت میں کس کی امامت میں نماز ادا کی؟

جواب : آپ ﷺ نے آخری وقت میں حضرت ابو بکر صدیقؓ کی امامت میں نماز ادا کی۔

سوال : ان تین صحابہ کے نام بتائے جو غذوۂ تبوک میں شرکت سے رہ گئے تھے؟

جواب : کعب بن مالکؓ، مرارة بن ربیعؓ اورهلال بن أُمَيّهؓ غزوہ تبوک میں شرکت سے رہ گئے تھے۔

سوال : بیت رضوان کیا ہے؟

جواب : حضرت عثمانؓ صلح حدیبیہ میں مسلمانوں کے سفیر کی حیثیت سے مشرکین مکہ کے پاس بھیجے گئے، جہاں آپ کو مشرکین مکہ نے روک لیا اور آپ کے قتل کی جھوٹی افواہ پھیلا دی، جس پر آپ ﷺ نے صحابہ سے مشرکین مکہ کے خلاف جنگ کرنے کی بیعت ایک درخت کے نیچے لی۔ اسی بیت کو "بیت رضوان" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ (الرحيق المختوم465)

سوال : صلح حدیبیہ کیا ہے؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ صحابہ کے ساتھ عمرہ کی نیت سے مدینہ سے روانہ ہوئے، لیکن مشرکین مکہ نے مقام حدیبیہ پر روک دیا، یہاں تک کہ جنگ کی نوبت آگئی۔ بالآخر اللہ کے رسول ﷺ نے حکمت کے ساتھ صلح کو اختیار کیا، جس کو صلح ہدیبیہ کے نام سے جانا جاتا ہے اور یہ صلح (DEED) اللہ کے رسول ﷺ اور مشرکین مکہ کے بیچ طے پائی۔ (الرحيق المختوم459)

سوال : صلح حدیبیہ میں کیا طے پایا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : صلح حدیبیہ میں طے پایا کہ: مسلمان اس سال مکہ میں داخل ہوئے بغیر واپس جائیں، اور اگلے سال تین روز کے لئے آسکیں گے۔ دس سال تک جنگ بند رہے گی۔ اگر کوئی مکہ کا شخص اسلام قبول کرلے تو اس کو مکہ والوں کو واپس دیا جائے گا۔

سوال : صلح حدیبیہ پر صحابہ کا کیا رد عمل رہا؟ اور اللہ کے رسول ﷺ کی حکمت سے مسلمانوں کو کیا فائدہ ہوا؟

جواب : صلح حدیبیہ صحابہ پر سخت ناگوار گزری، جس میں بڑے صحابہ کا کہنا تھا کہ ہم دب کر کیوں صلح کر رہے ہیں؟ مگر اللہ کے رسول ﷺ کی حکمت بعد میں ظاہر ہوئی، کہ ان دس سالوں میں جب کہ جنگ بند تھی، مسلمانوں نے خوب لوگوں کو دین اسلام کی دعوت دی، اور اتنے عرصہ میں صحابہ کا ایک بہت بڑا لشکر یا جماعت تیار ہو گئی جس نے آخر کار مکہ کو بغیر جنگ کے فتح کر لیا۔ اور اس کی پیشگوئی اللہ تعالیٰ نے اس صلح کے ساتھ سورۃ الفتح میں نازل فرمائی۔

سوال : فتح مکہ کس ہجری سن میں ہوا؟

جواب : فتح مکہ 9 ہجری میں ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SEVENTY FOUR[74] سیرت محمد ﷺ

سوال : معراج کسے کہتے ہیں؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ کا وہ سفر جس کا ذکر قرآن میں سورۂ بنی اسرائیل میں ہے، جس میں آپ ﷺ نے پہلے مکہ سے مسجد اقصیٰ اور پھر وہاں سے آسمانی دنیا کا سفر کیا، اور آپ نے جنت و جہنم کے مناظر دیکھے اس سفر کو معراج کہتے ہیں۔

[بہت سے لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ اس سفر میں آپ ﷺ کی اللہ تعالیٰ سے روبرو ملاقات ہوئی، یہ عقیدہ بالکل غلط ہے، جیسا کہ حضرت عائشہؓ کی حدیث میں صراحت ہے، کہ آپ نے فرمایا: ''جو تمہیں یہ خبر دے کہ محمد ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو تحقیق اس نے جھوٹ بولا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اسے آنکھیں نہیں پا سکتیں۔(صحیح البخاری 7380)اور سیدنا ابوذرؓ سے مروی ہے کہ ''میں نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا کہ کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ فرمایا: (اس کا حجاب) نور ہے، میں کیسے دیکھتا؟(صحیح مسلم : 178)

سوال : مسلمانوں نے پہلی ہجرت کب اور کہاں کی؟

جواب : مسلمانوں نے پہلی ہجرت نبوت کے پانچویں سال ماہِ رجب میں حبشہ کی طرف کی۔(الرحیق المختوم:132)

سوال : پہلی ہجرت میں کتنے لوگ تھے؟

جواب : حبشہ کی اس پہلی ہجرت میں بارہ مرد اور چار عورتیں تھیں، حضرت عثمانؓ ان کے امیر تھے اور آپ ﷺ کی صاحبزادی حضرت رقیہؓ بھی ساتھ تھیں۔

سوال : حبشہ کی اس پہلی ہجرت کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا"حضرت ابراہیم اور حضرت لوط علیہما السلام کے بعد یہ پہلا گھرانہ ہے جس نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی۔

سوال : مسلمانوں نے ہجرت کے لئے حبشہ ہی کیوں چنا۔

جواب : رسول اللہ ﷺ کو معلوم تھا کہ حبشہ کا نجاشی بادشاہ اَصْحَمَہْ ایک عادل بادشاہ ہے وہاں کسی پر ظلم نہیں ہوتا، اس لئے آپ ﷺ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ وہ فتنوں سے اپنے دین کی حفاظت کے لئے حبشہ ہجرت کر جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال : مدینہ کی ان چھ شخصیات کے نام بتایئے جنہوں نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا؟ یہ واقعہ کس سن میں پیش آیا؟

جواب : یہ واقعہ نبوت کے گیارہویں سال حج کے موسم میں پیش آیا۔ (جولائی 620ء) ان خوش نصیب شخصیتوں میں:

(1) اسعدؓ بن زُرارَہ (2) عوفؓ بن حارث (3) رافعؓ بن مالک

(4) قطبہؓ بن عامر (5) عقبہؓ بن عامر (6) حارثؓ بن عبد اللہ

سوال : قریش نے محاذ آرائی کے کیا طریقے اپنائے؟

جواب : ہنسی کرنا، مذاق اڑانا، تہمت لگانا، بیہودہ گالیاں دینا، شک وشبہ پیدا کرنا، جھوٹا پروپیگنڈہ کرنا، واہیات اعتراض کرنا، وغیرہ

سوال : اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ہجرت کا حکم کب دیا؟

جواب : 27 صفر 14 نبوت، مطابق 13-12 ستمبر 622ء کو ہجرت کا حکم ہوا۔

سوال : ہجرت میں آپ ﷺ کا یار سفر کون تھا؟

جواب : حضرت ابو بکر صدیقؓ۔

سورة الفاتحة

الْحَمْدُ للّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿﴾ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ ﴿﴾ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ﴿﴾

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿﴾ اهدِنَــا الصِّرَاطَ المستَقِيْمَ ﴿﴾

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنعَمْتَ عَلَيهِمْ غَيْرِ المغضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّيْنَ ﴿﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SEVENTY FIVE [75] سیرت محمد ﷺ

سوال : ہجرت کے شروعاتی دنوں میں آپ ﷺ نے کہاں قیام کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے مکہ سے تقریباً پانچ میل دور غارِ ثور میں تین راتیں (جمعہ، سنیچر اور اتوار) گزاریں۔ غارِ ثور جنوب کی طرف یمن جانے والے راستہ پر ہے۔

سوال : مدینہ شمال کی جانب ہے اور آپ نے مخالف جانب یعنی جنوب کی طرف قیام کیا کیوں؟

جواب : آپ کو معلوم تھا کہ آپ کے دشمن قریش آپکی تلاش میں مدینہ کا ہی رخ کریں گے، اس لئے آپ ﷺ نے مخالف (opposite) رخ اختیار کیا۔

سوال : نبوت کے بعد سب سے پہلے بننے والی مسجد کا نام بتایئے؟

جواب : نبوت کے بعد بننے والی پہلی مسجد "مسجد قباء" ہے۔

سوال : مسجد نبوی کے لئے جگہ کا تعین (selection) کس طرح ہوا؟

جواب : آپ ﷺ کی اونٹنی اللہ کے حکم سے اس مقام پر پہنچ کر بیٹھی جس جگہ آج مسجد نبوی ہے۔

سوال : ابوجہل کو کس نے قتل کیا؟

جواب : ابوجہل کو دو انصاری بچوں "معاذ بن عمرو بن جموح" اور "معاذ بن عفراء" نے ہلاک کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال : سب سے پہلے جو وحی آئی اس میں کتنا قرآن نازل ہوا؟

جواب : سب سے پہلی وحی میں سورہ "علق" (اقرا) کی شروع کی پانچ آیات نازل ہوئیں۔

سوال : تمام انبیاء (نبیوں) کے آنے کا مقصد کیا تھا؟

جواب : تمام انبیاء کے آنے کا مقصد لوگوں کا تعلق اللہ سے جوڑنا اور مخلوق سے ہٹانا ہوتا تھا۔ جسے شرعی اصطلاح میں "توحید" کہتے ہیں۔

سوال : ہمیں اللہ نے کیا ذمہ داری دی ہے، جس کے نہ کرنے پر دنیا میں بھی ذلت ورسوائی کی سزا سنائی ہے؟

جواب : ہمیں اللہ تعالیٰ نے اپنے ذاتی اعمال صالحہ کے ساتھ پوری انسانیت کو صحیح راستہ پر لانے کی کوشش کرنے کی ذمہ داری دی ہے۔

سوال : قرآن نے مہاجر کس کو کہا ہے؟

جواب : قرآن نے مہاجر ان صحابہ کو کہا ہے جنہوں نے دین کی حفاظت کے لئے اپنے گھر اور شہر چھوڑ کر دوسرے شہر میں پناہ لی۔

سوال : دین کی اصطلاح میں انصار کن کو کہا جاتا ہے؟

جواب : دین کی اصطلاح میں انصار ان صحابہ کو کہا جاتا ہے جنہوں نے مہاجر صحابہ کی ہر طرح سے مدد کی۔

سوال : جزیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : جزیہ ایک متعین رقم ہے جو سالانہ ایسے غیر مسلموں سے لی جاتی ہے جو کسی اسلامی ملک میں رہتے ہوں۔ اس کے بدلے میں ان کی جان ومال اور عزت وآبرو کی حفاظت کی ذمہ داری اسلامی حکومت کی ہوتی ہے۔ (سورۃ التوبہ 29)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SEVENTY SIX[76] سیرت محمد ﷺ

سوال : قبلہ کی حیثیت سے ''بیت المقدس'' کا مسلمانوں میں کیا مقام ہے؟

جواب : قبلہ کی حیثیت سے ''بیت المقدس'' مسلمانوں کا درمیانی قبلہ رہا ہے۔

[وضاحت : ہمارے یہاں یہ غلط تصور ہے کہ بیت المقدس مسلمانوں کا پہلا قبلہ ہے، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ میں رہے کعبہ میں نماز پڑھتے تھے، تو اسے کس طرح کہا جائے گا، کہ آپ بیت المقدس کی طرف منھ کر کے نماز پڑھتے تھے، پھر کعبہ کی تعمیر کا مقصد بھی فوت ہو رہا ہے کہ اسے سب سے پہلے فرشتوں نے پھر حضرت آدمؑ نے تعمیر کیا۔ حضرت سلیمانؑ بہت بعد میں تشریف لائے ہیں، پھر بھی بیت المقدس مسلمانوں میں قبلہ اول بن گیا اور کعبہ جس کے بارے میں سورۃ آلِ عمران(96)میں ''إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ'' بے شک (اللہ کا) پہلا گھر جو لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ اس لئے بیت المقدس قبلہ ثانی ہے، اور ہمیں اس کو قبلہ درمیانی کہنا چاہئے۔]

سوال : مسلمانوں کا دائمی (ہمیشہ رہنے والا) قبلہ کیا ہے؟

جواب : مسلمانوں کا دائمی قبلہ کعبہ ہے۔ (جو کہ مکہ مکرمہ میں ہے)

سوال : مکہ میں مسلمانوں کا دشمن کون تھا؟

جواب : مکہ میں مسلمانوں کی دشمنی صرف مکہ کے کافروں سے تھی۔(الرحيق المختوم:75)

سوال : مدینہ میں مسلمانوں کی دشمنی کس سے تھی؟

جواب : مدینہ میں مسلمانوں کے تین دشمن تھے:

1: مکہ کے کافر 2: مدینہ کے یہود اور منافق اور 3 : حجاز کے یہود۔(الرحيق المختوم:75)

سوال : مسلمانوں کے تین دشمن اور ان کی طاقت کے بارے میں بتایئے؟

جواب : (1) مکہ کے مشرک : تلوار کے دھنی تھے اور تلوار سے فیصلہ چاہتے تھے۔ (یعنی جنگ)

(2) مدینہ کے منافق : چالوں اور سازشوں سے نقصان پہنچاتے رہے۔

(3) حجاز کے یہود : یہ عرب کے سرمائے والے (مالدار) تھے۔ ملک کا سارا کاروبار جو کہ سودی تھا انہیں کے ہاتھوں میں تھا اور وہ ملک کی بھلائی کی ہر کوشش کے مخالف تھے۔(الرحيق المختوم:75)

سوال : خندق (گڑھا) کھودنے کا مشورہ کس نے دیا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : حضرت سلمان فارسی ایران کے تھے، اس لئے ایران کے جنگی طریقوں سے واقف تھے، انہوں نے رائے دی کہ شہر کے تین رخ تو مکانوں اور نخلستان سے گھرے ہوئے ہیں، صرف ایک ہی رخ کھلا ہوا ہے، ادھر خندق (گڑھا) کھودلی جائے تاکہ دشمن اس سمت سے شہر میں گھسنے نہ پائیں۔

سوال : خندق کا کام کتنے دنوں میں پورا ہوا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ تین ہزار مسلمانوں کے ساتھ باہر نکلے اور خندق کھودنے کی تیاری کی اور بیس دن میں یہ کام پورا ہوا۔

سوال : دنیا کی سب سے پہلی مسجد کون سی ہے اور اس کی تعمیر کس نے کی؟

جواب : دنیا کی سب سے پہلی مسجد کعبہ ہے اس کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی۔

سوال : حجۃ الوداع (آپ ﷺ کا آخری حج) کے موقع پر آپ ﷺ نے صحابہ کو کیا حکم دیا؟ چار۔پانچ جملوں میں مختصر بتایئے۔

جواب : خبردار! جاہلیت کے سارے دستور اور رسم ورواج میرے دونوں پاؤں کے نیچے ہیں، اور جاہلیت کے سارے خون کے بدلہ ختم کردیئے گئے، اور جاہلیت کے سود مٹا دیئے گئے اور آپ نے فرمایا عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو، تمہارا حق عورتوں پر ہے اور عورتوں کا تم پر ہے، اور فرمایا تمہارے غلام تمہارے غلام! (ان کے حق میں انصاف کرو) جو خود کھاؤ وہ ان کو کھلاؤ جو خود پہنو وہ ان کو پہناؤ، اور فرمایا تمہارا خون اور تمہارے مال آپس میں ایک دوسرے کے لئے قابل عزت ہیں، فرمایا: کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی بڑائی اور فضیلت نہیں، فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو (وراثت کی روسے) اس کا حق دے دیا، چنانچہ اب کسی وارث کے حق میں وصیت جائز نہیں۔

سوال : آپ ﷺ کی اونٹنی کا نام بتایئے، جس پر سوار ہو کر آپ ﷺ حجۃ الوداع کے لئے روانہ ہوئے؟

جواب : آپ ﷺ "قصویٰ" نامی اونٹنی پر سوار ہو کر حجۃ الوداع کے لئے روانہ ہوئے۔

سوال : آپ ﷺ اس فانی (ختم ہونے والی) دنیا سے کب تشریف لے گئے؟

جواب : آپ ﷺ 12 ربیع الاول 10 ھجری کو اس دنیا سے تشریف لے گئے۔

[نوٹ: سیرت کے سوال وجواب "الرحیق المختوم" اور "محمد عربی" سے لئے گئے ہیں۔]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SEVENTY SEVEN [77] فتنہ اور علامت قیامت

سوال : قیامت کی کچھ چھوٹی نشانیاں بتائیں؟

جواب قیامت کی کچھ نشانیاں یہ ہیں:

- اللہ کے رسول ﷺ کی پیدائش اور وفات۔ (مسلم)
- چاند کا دو ٹکڑے ہونا۔ (سورۃ القمر 1، (بخاری)
- بیت المقدس کا فتح ہونا (یہ پیشن گوئی دور خلافت عمرؓ میں پوری ہوئی۔) (بخاری)
- طاعون (پلیگ) کی وبا پھیلنا۔ (یہ نشانی بھی 18 ہجری میں پوری ہوئی۔) (بخاری)
  (سیدنا ابو عبیدہؓ اسی وبا میں شہید ہوئے۔)
- حجاز سے آگ کا ظہور۔ (یہ پیشن گوئی بھی 654 ہجری میں پوری ہوئی۔) (بخاری)
- ترکوں سے جنگ۔ (تاریخ نگاروں نے جو بیان کیا ہے اس حساب سے یہ پیشن گوئی بھی پوری ہو چکی ہے) (بخاری)
- فتنوں کا ظہور۔
- ہر آنے والا زمانہ پہلے زمانے سے برا ہو گا۔
- جھوٹے نبیوں اور دجالوں کا ظہور
- شدت فتن سے انسان موت کی تمنا کرے گا۔
- علم اٹھا لیا جائے گا۔
- مال و دولت کی فراوانی ہو گی۔
- شراب کو حلال سمجھ لیا جائے گا۔
- گانا بجانا عام ہو گا۔
- فحاشی اور عریانی کا فروغ ہو گا۔
- عورتیں عریاں لباس پہن کر باہر نکلیں گی۔
- زناکاری عام ہو گی۔
- جھوٹ کی کثرت ہو گی۔
- سود پھیل جائے گا۔
- قتل و غارت بڑھ جائے گی۔
- اچانک موت ہونے لگے گی۔
- دنیا سے محبت اور موت سے نفرت کی جائے گی۔
- زلزلے بہت زیادہ آئیں گے۔
- یہود و نصاریٰ کی تقلید کی جائے گی۔
- دین سمٹ کر حجاز میں باقی رہ جائے گا۔ (اوپر بیان کردہ برائی میں سے اکثر معاشرے میں پھیل چکی ہیں۔)

(اوپر دی گئی فہرست حدیث کی ان کتابوں سے جمع کی گئی ہیں: صحیح بخاری، مسلم، ابوداؤد ، مسند احمد ، حاکم ،صحیح الترغیب، صحیح ابن ماجه ،ابن حبان، طبرانی، جامع الصغیر)

سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے زمین میں سب سے بڑا فتنہ کس کو کہا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب :دجال کو۔(مسلم)

سوال :تمام انبیاء نے اپنی قوم کو کس فتنے سے ڈرایا ہے؟

جواب :دجال کے فتنے سے۔(مسلم)

سوال :کیا دجال اس وقت دنیا میں موجود ہے؟

جواب :جی ہاں۔(مسلم)

سوال : وہ کون سے صحابی ہیں جنہوں نے دجال کو دیکھا اور آپ ﷺ نے ان کی بات کو سچا کہا؟

جواب : تمیم داریؓ۔(مسلم)

سوال :دجال کیسا ہو گا؟

جواب :دجال کانا ہو گا اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان "کافر" لکھا ہو گا، جسے ہر مومن پڑھ لے گا۔ (صحيحين)

سوال :دجال کہاں موجود ہے؟

جواب :آپ ﷺ نے فرمایا دجال مشرق کی طرف ہے۔(یعنی مدینہ سے مشرق کی طرف)(مسلم)

سوال : قیامت کے قریب ایمان (اسلام) کس طرح سکڑ کر رہ جائے گا؟

جواب :آپ ﷺ نے فرمایا اسلام اجنبی شروع ہوا اور عنقریب دوبارہ ویسے ہی اجنبی ہو جائے گا، جیسے ابتدا میں تھا، اور وہ سکڑ کر (سمٹ) کر دو مسجدوں (مسجد حرام اور مسجد نبوی) میں آجائے گا جیسے سانپ سکڑ کر اپنے بل میں چلا جاتا ہے۔(مسلم146، كتاب الايمان)

[ملا علی قاریؒ فرماتے ہیں کہ (ایمان مدینہ کی جانب سمٹ آئے گا) سے مراد یہ ہے کہ اہل ایمان اپنا دین ایمان بچانے کے لئے مدینہ کی طرف بھاگ کھڑے ہونگے۔(كما في تحفة الاخوذي ، 319/7)

شیخ صالح الفوزان فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ آخری زمانے میں دین اور ایمان حجاز میں جمع ہو جائے گا اور یہاں یوں پناہ لی جائے گی جیسے شکار پہاڑ کی چوٹی پر پناہ لیتا ہے۔

(المنتقى من فتاوى الفوزان ، 36/2)]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SEVENTY EIGHT[78] فتنہ اور علامت قیامت

سوال :دجال کا خروج کہاں سے ہو گا؟

جواب : حدیث میں ہے کہ دجال مشرق کی جانب خراسان سے خروج کریگا۔(ترمذی، ابن ماجہ)

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ دجال شام اور عراق کے درمیان ریگستانی علاقے سے نکلے گا۔

(مسلم، ترمذی، حاکم) ایک اور حدیث میں ہے کہ دجال اصبہان (جو کہ ایران میں ہے) کے یہوداہ سے نکلے گا، اور اس کے ساتھ 70000 یہودی ہونگے۔(مسلم)

خراسان کا علاقہ پانچ ملکوں کو گھیرے ہوئے ہے، جن میں یہ ممالک شامل ہیں۔

1۔ایران 2۔ترکمینستان 3۔ازبیکستان 4۔کرغستان 5۔افغانستان

سوال :دجال کے ساتھی کون ہونگے؟

جواب :دجال کے ساتھی (ایران کے شہر) اصفہان کے ستر ہزار (70000) یہودی ہونگے، جو کہ کالی چادر اوڑھے ہوئے ہونگے۔(مسلم) اور آپ ؐ نے فرمایا کہ؛ اس کے ساتھی ایسے لوگ بھی ہونگے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جن کے چہرے چمڑے کی ڈھالوں کی طرح (موٹے اور چوڑے ہونگے)۔(ترمذی، ابن ماجہ)

سوال :دجال کے پاس ایسی کیا چیز ہو گی جس سے لوگ متاثر ہونگے ؟

جواب : دجال کے پاس ظاہری جنت اور جہنم ہو گی، لوگ اس کی جنت میں داخل ہونا چاہیں گے جو کہ ان کو جہنم میں لے جائے گی ، اور اہل ایمان اس کی جہنم میں داخل ہونگے جو کہ در حقیقت جنت ہو گی۔ [اس کی جنت در حقیقت جہنم اور اس کی جہنم در حقیقت جنت ہو گی۔(مسلم)]

سوال :دجال کے آنے کے بعد ایمان لانا کیسا ہے؟

جواب :دجال کے آنے کے بعد ایمان لانا بے فائدہ ہے۔(مسلم)

سوال :دجال کے زمانے میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے؟

جواب :دجال کے زمانے میں مسلمانوں کو اس کے سامنے آنے سے بچنا چاہئے۔(مشکاۃ، ابوداؤد)

سوال :دجال کہاں پر نہ جاسکے گا؟

جواب :مکہ اور مدینہ میں دجال نہ جاسکے گا۔(بخاری، مسلم)

سوال :دجال کے آنے کے وقت مدینہ میں کیا ہو گا؟

جواب :مدینہ میں تین زلزلہ آئیں گے، جس سے اللہ تعالیٰ ہر کافر اور منافق کو باہر نکال دیگا۔(بخاری)

سوال :دجال کہاں پڑاؤ ڈالے گا، اور ان میں اکثر کون لوگ شامل ہونگے ؟

جواب :دجال مرقناہ (مدینہ شریف کے باہر سرخ پہاڑوں کے پاس جہاں سخت وشور زمین ختم ہوتی ہے) کی دلدلی زمین پر پڑاؤ ڈالے گا تو اس کی طرف نکلنے والی سب سے زیادہ عورتیں ہونگی، اور اہل ایمان اپنے گھر کی عورتوں کو رسیوں سے باندھ دے گا۔(مسند احمد، طبرانی کبیر)

زندگی کے مسائل حکیمانہ تدبیر سے حل ہوتے نہ کہ شکایت اور احتجاج کرنے سے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – SEVENTY NINE[79] فتنہ اور علامت قیامت

سوال :دجال کون کون سے دعوے کرے گا؟

جواب :دجال سب سے پہلے نبوت کا پھر خدائی کا دعویٰ کرے گا۔(مستدرک حاکم، مسند احمد، مسلم)

سوال :دجال کا خاتمہ کن کے ہاتھ ہو گا؟

جواب :دجال کا خاتمہ عیسیٰ ابن مریمؑ اور امام مہدی کے ہاتھوں ہو گا۔(مسلم)

(یعنی دجال کے خاتمہ کے وقت امام مہدیؑ بھی عیسیٰ ابن مریمؑ ساتھ موجود ہونگے بلکہ ان کی امامت بھی کریں گے، جبکہ دجال کا قتل عیسیٰؑ کے وار سے ہو گا۔)

سوال :دجال کو کون قتل کریگا؟

جواب :دجال کو حضرت عیسیٰؑ قتل کرینگے۔(مسلم)

سوال :عیسیٰؑ دجال کو کہاں قتل کرینگے؟

جواب :عیسیٰؑ دجال کو "بَابُ اللُّدْ"(فلسطین میں) کے پاس قتل کرینگے۔(مسلم)

سوال :دجال سے مسلمانوں کا جو لشکر لڑے گا وہ کہاں پڑاؤڈالے گا؟

جواب :دجال سے مسلمانوں کا جو لشکر لڑے گا وہ دمشق میں "مقام غوطہ" میں پڑاؤڈالے گا۔

(ابوداؤد و مسند احمد)

سوال :دجال سے لڑائی کے وقت کون سی چیزیں یہودیوں کا پتہ دیں نگی؟

جواب :دجال سے لڑائی کے وقت پتھر اور درخت بھی مسلمانوں کو یہودیوں کا پتہ دینگے۔(مسند احمد، طبرانی کبیر)

سوال :کون سا درخت یہودیوں کا پتہ نہ دیگا؟

جواب :غرقد کا درخت یہودیوں کا پتہ نہ دیگا۔(بخاری)

سوال :زمین پر دجال کی مدت کتنے دن رہے گی؟

جواب : 40 دن۔(مسلم)

سوال :کون سی دو جماعتوں کو اللہ تعالیٰ نے جہنم کی آگ سے محفوظ کیا ہے؟

جواب :ایک جماعت جو ہند کے خلاف جہاد کرے گی اور دوسری وہ جماعت جو حضرت عیسیٰؑ کے ساتھ ہو گی۔

(نسائی، بیھقی، طبرانی)[ہند سے مراد ہندستان ہے یہ جہاد عیسیٰؑ کے نزول کے دوران ہی ہو گا۔]

سوال :سورۂ کہف کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا "جس نے سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کیں اسے فتنہ دجال سے بچایا جائے گا۔ (مسند احمد)

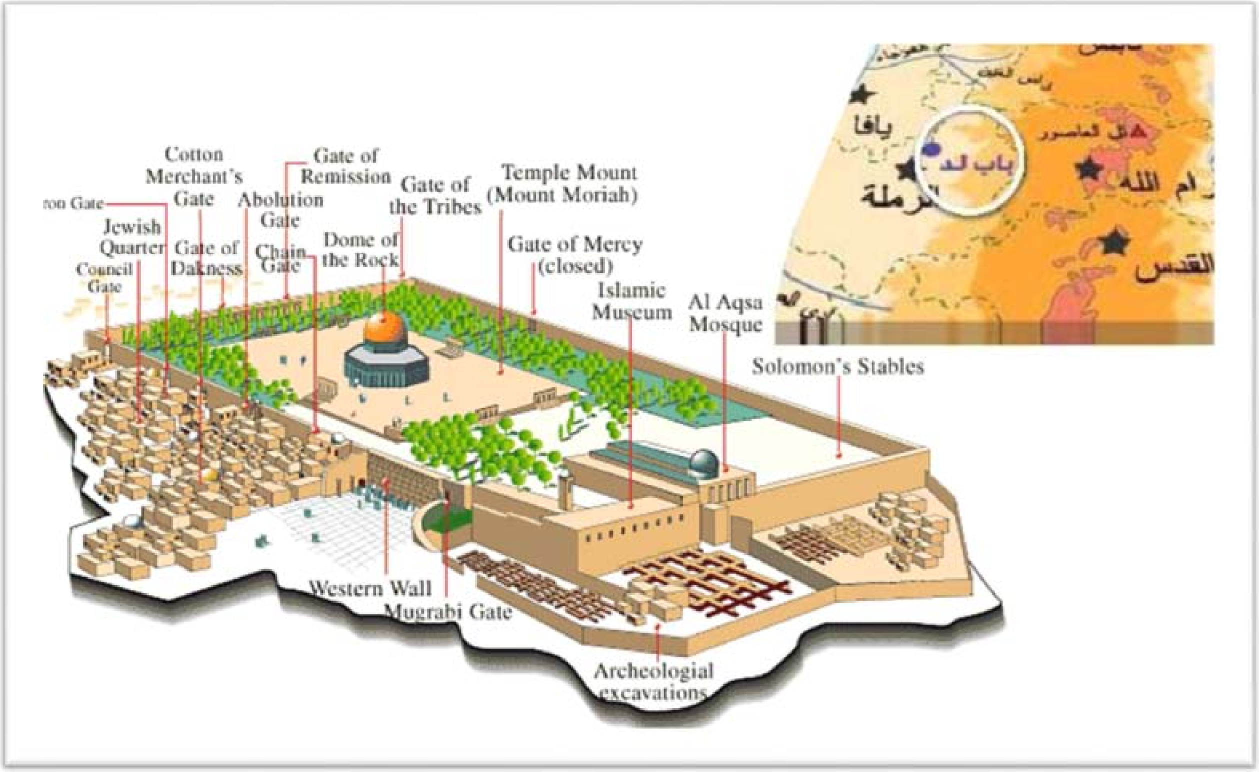

سوال : کیاامام مہدی قیامت سے پہلے تشریف لائیں گے ؟

جواب : جی ہاں۔(ابوداؤد)

سوال : ظہور مہدی کی کیاعلامت ہو گی۔

جواب : اس وقت دنیامیں بہت زیادہ ظلم، فتنہ اور فساد ہو گا۔(ابوداؤد)

اور سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ ایک لشکر "بیت اللہ" پر چڑھائی کا ارادہ کرے گا، اور وہ راستے میں ہی زمین میں دھنس جائے گا۔(مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – EIGHTY[80] فتنہ اور علامت قیامت

سوال :امام مہدی کے بارے میں لوگوں کو کیسے معلوم ہو گا، کہ وہ آگئے ہیں؟

جواب :جب ایک لشکر جو کہ بیت اللہ پر چڑھائی کرنے کے لئے روانا ہو گا، اور راستہ میں ہی زمین میں دھنس جائے گا، تو لوگوں کو خبر ہو جائے گی کہ امام مہدی آگئے ہیں۔(مسلم)

سوال : امام مہدی سے لوگ کہاں ملاقات کریں گے اور پھر بیعت کہاں کرینگے؟

جواب :آپ سے پہلی ملاقات اور پھر بیعت دونوں مسجد حرام میں ہو گی۔
(طبرانی، مسند احمد، ابن ابی شیبه، ابن حبان)

سوال :امام مہدی کی بیعت سے پہلے کے کیا حالات ہونگے؟

جواب : ایک خلیفہ کی وفات کے وقت لوگوں میں اختلاف ہو گا، بنو هاشم کا ایک آدمی (مدینہ سے)مکہ آجائے گا، لوگ اس کو گھر سے نکال کر مسجد حرام میں لے آئیں گے، اور مقام ابراہیم اور حجر اسود کے درمیان اس سے بیعت کرینگے، شام سے ایک لشکر مکہ مکرمہ پر چڑھائی کے لئے آئے گا، جب وہ مقام "بیداء" پر پہنچے گا تو اسے دھنسا دیا جائے گا، اس کے بعد عراق اور شام سے علماء و فضلاء امام مہدی کے پاس بیعت کے لئے آئیں گے۔(طبرانی، مسند احمد، ابن ابی شیبه، ابن حبان، کنزالعمال)

سوال :امام مہدی سے بیعت کرنے کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟

جواب : آپ نے فرمایا، جب تم اسے (امام مہدی کو) دیکھو تو اس کی بیعت کر لینا، خواہ تمہیں برف پر گھسٹ کر جانا پڑے، کیونکہ وہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہو گا۔(ابن ماجه، مستدرک حاکم)

سوال :امام مہدی آنے کے بعد کتنے وقت رہیں گے؟

جواب :آپ پانچ سے نو سال زندہ رہیں گے۔(ترمذی، مستدرک حاکم، ابن ماجه)

سوال :امام مہدی اور عیسیٰؑ میں پہلے کس کا ظہور ہو گا؟

جواب :آپ دونوں میں پہلے امام مہدی کا ظہور ہو گا۔(مسلم)

سوال :امام مہدی اور عیسیٰؑ کی ملاقات کس طرح ہو گی؟

جواب :جب عیسیٰؑ نازل ہونگے اس وقت فجر کی نماز کا وقت ہو گا، اور امام مہدی نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہونگے، لیکن حضرت عیسیٰؑ کو دیکھ کر انہیں نماز پڑھانے کے لئے کہیں گے، لیکن حضرت عیسیٰؑ انکار کر دینگے اور پھر وہ بھی امام مہدی کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔(مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال : حضرت عیسیٰ کا ظہور کہاں ہو گا؟

جواب : حضرت عیسیٰؑ دمشق (SYRIA) کے مشرقی حصہ میں سفید مینار کے پاس زرد رنگ کے دو کپڑوں میں ملبوس، دو فرشتوں کے بازوؤں پر اپنے ہاتھ رکھے ہوئے اتریں گے۔ جب وہ سر جھکائیں گے تو ایسا محسوس ہو گا کہ قطرے ٹپک رہے ہیں، اور جب سر اٹھائیں گے تو موتی کی طرح قطرے ڈھلکتے نظر آئیں گے، انکی سانس کی ہوا جس کافر کو پہنچے گی وہ زندہ نہ بچے گا، پھر عیسیٰؑ مقام لد کے دروازے دروازے پر دجال کو پکڑ لیں گے اور اسے قتل کر دینگے۔(مسلم)

سوال : کیا عیسیٰؑ حج یا عمرہ بھی کرینگے؟

جواب : جی ہاں۔(مسلم)

سوال : یاجوج ماجوج کا خروج کب ہو گا؟

جواب : جب عیسیٰؑ دجال کو قتل کر دینگے پھر یاجوج ماجوج کا خروج ہو گا۔(مسلم)

سوال : یاجوج ماجوج کیا کر رہے ہیں؟

جواب : یاجوج ماجوج ایک دیوار کھود رہے ہیں، جب وہ صبح کا سورج دیکھتے ہیں تو ان کا امیر کہتا ہے کہ باقی کل کھودینگے، مگر اگلے دن وہ دیوار پہلے سے بھی مضبوط ہو جاتی ہے، جب ان کی مدت پوری ہو جائے گی، تو ان کا امیر سورج کی روشنی دیکھ کر کہے گا، کہ انشا اللہ باقی کل کھودینگے، تو اگلے دن وہ ان کو ویسے ہی ملے گی جیسے کی انہوں نے چھوڑی تھی، پھر وہ اس دیوار کو کھود کر لوگوں پر خروج کرینگے۔

(مسند احمد، مستدرک حاکم، ابن حبان)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دجال سے ملاقات

(رسول ﷺ کے صحابی حضرت تمیم داریؓ کی دجال سے ملاقات اور سوال وجواب)

آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم میں نے تمہیں رغبت دلانے یاڈرانے کے لئے جمع نہیں کیا، بلکہ اس لئے جمع کیا کہ تمیم داری ایک نصرانی تھا، وہ آیااور اس نے بیعت کی اور مسلمان ہوا اور مجھ سے ایک حدیث بیان کی جو اس حدیث کے موافق ہے جو میں تم سے دجال کے بارے میں بیان کیا کرتا تھا۔ اس نے بیان کیا کہ وہ یعنی تمیم سمندر کے جہاز میں تیس آدمیوں کے ساتھ سوار ہوا جو لخم اور جذام کی قوم میں سے تھے، ان سے ایک مہینہ بھر سمندر کی لہریں کھیلتی رہیں۔ پھر وہ لوگ سمندر میں ڈوبتے سورج کی طرف ایک جزیرے کے کنارے جالگے۔ تووہ جہاز سے پلوار (یعنی چھوٹی کشتی) میں بیٹھے اور جزیرے میں داخل ہو گئے وہاں ان کو ایک جانور ملاجو کہ بھاری دم، بہت بالوں والا کہ اس کا اگلا پچھلا حصہ بالوں کے ہجوم سے معلوم نہ ہوتا تھا۔ لوگوں نے اس سے کہا کہ اے کمبخت توکیا چیز ہے؟ اس نے کہا کہ میں جاسوس ہوں۔ لوگوں نے کہا کہ جاسوس کیا؟ اس نے کہا کہ اس مرد کے پاس چلو جو دیر (بت خانہ) میں ہے، کہ وہ تمہاری خبر کا بہت مشتاق ہے۔ تمیمؓ نے کہا کہ جب اس نے مرد کا نام لیا تو ہم اس جانور سے ڈرے کہ کہیں شیطان نہ ہو۔ تمیم نے کہا کہ پھر ہم دوڑتے ہوئے (یعنی جلدی) دیر (بت خانہ) میں داخل ہوئے۔ دیکھا تو وہاں ایک بڑے قد کا آدمی ہے کہ ہم نے اتنا بڑا آدمی اور ویسا سخت جکڑا ہوا کبھی نہیں دیکھا۔ اس کے دونوں ہاتھ گردن کے ساتھ بندھے ہوئے تھے اور دونوں زانوں سے ٹخنوں تک لوہے سے جکڑا ہوا تھا۔ ہم نے کہا کہ اے کمبخت! توکیا چیز ہے؟ اس نے کہا تم میری خبر پر قابو پا گئے ہو (یعنی میرا حال تو تم کو اب معلوم ہو جائے گا)، تم اپنا حال بتاؤ کہ تم کون ہو؟ لوگوں نے کہا کہ ہم عرب لوگ ہیں، سمندر میں جہاز میں سوار ہوئے تھے، لیکن جب ہم سوار ہوئے تو سمندر کو جوش میں پایا، پھر ایک مہینے کی مدت تک لہریں ہم سے کھیلتی رہیں، پھر ہم اس جزیرے میں آلگے تو چھوٹی کشتی میں بیٹھ کر جزیرے میں داخل ہوئے، تو ہمیں ایک بھاری دم کا اور بہت بالوں والا جانور ملا، ہم اس کے بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کا اگلا پچھلا حصہ نہ پہچانتے تھے۔ ہم نے اس سے کہا کہ اے کمبخت! توکیا چیز ہے؟ اس نے کہا کہ میں جاسوس ہوں۔ ہم نے کہا کہ جاسوس کیا؟ اس نے کہا کہ اس مرد کے پاس چلو جو دیر (بت خانہ) میں ہے اور وہ تمہاری خبر کا بہت مشتاق ہے۔ پس ہم تیری طرف دوڑتے ہوئے آئے اور ہم اس سے ڈرے کہ کہیں بھوت پریت نہ ہو۔ پھر اس مرد نے کہا کہ مجھے ''بیسان'' کے نخلستان کی خبر دو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم نے کہا کہ تو اس کا کون سا حال پوچھتا ہے؟اس نے کہا کہ میں اس کے نخلستان کے بارے میں پوچھتا ہوں کہ پھلتا ہے یا نہیں؟ہم نے اس سے کہا کہ ہاں پھلتا ہے۔اس نے کہا کہ خبر دار رہو، عنقریب وہ نہ پھلے گا۔اس نے کہا کہ مجھے "طبرستان" کے دریا کے بارے میں بتلاؤ۔ہم نے کہا کہ تو اس دریا کا کون سا حال پوچھتا ہے؟وہ بولا کہ اس میں پانی ہے؟لوگوں نے کہا کہ اس میں بہت پانی ہے۔اس نے کہا کہ اس کا پانی عنقریب ختم ہو جائے گا۔پھر اس نے کہا کہ مجھے "زغر" کے چشمے کے بارے میں خبر دو۔لوگوں نے کہا کہ اس کا کیا حال پوچھتا ہے؟اس نے کہا کہ اس چشمہ میں پانی ہے اور وہاں کے لوگ اس پانی سے کھیتی کرتے ہیں؟ہم نے اس سے کہا کہ ہاں!اس میں بہت پانی ہے اور وہاں کے لوگ اس کے پانی سے کھیتی کرتے ہیں۔اس نے کہا کہ مجھے امیوں کے پیغمبر کے بارے میں خبر دو کہ وہ کیا کر رہے ہیں؟لوگوں نے کہا کہ وہ مکہ سے نکلے ہیں اور مدینہ میں گئے ہیں۔اس نے کہا کہ کیا عرب کے لوگ ان سے لڑے؟ہم نے کہا کہ ہاں۔اس نے کہا کہ انہوں نے عربوں کے ساتھ کیا کیا؟ہم نے کہا کہ وہ اپنے گرد و پیش کے عربوں پر غالب ہوئے اور انہوں نے ان کی اطاعت کی۔اس نے کہا کہ یہ بات ہو چکی؟ہم نے کہا کہ ہاں۔اس نے کہا کہ خبر دار رہو یہ بات ان کے حق میں بہتر ہے کہ پیغمبر کے تابعدار ہوں۔اور اب میں تم سے اپنا حال کہتا ہوں کہ میں مسیح (دجال) ہوں۔ اور وہ زمانہ قریب ہے کہ جب مجھے نکلنے کی اجازت ہو گی۔میں نکلوں گا اور سیر کروں گا اور کسی بستی کو نہ چھوڑوں گا جہاں چالیس رات کے اندر نہ جاؤں، سوائے مکہ اور طیبہ کے، کہ وہاں جانا مجھ پر حرام ہے یعنی منع ہے۔جب میں ان دونوں بستیوں میں سے کسی کے اندر جانا چاہوں گا تو میرے آگے ایک فرشتہ بڑھ آئے گا اور اس کے ہاتھ میں ننگی تلوار ہو گی، وہ مجھے وہاں جانے سے روک دے گا اور اس کے ہر ایک ناکہ پر فرشتے ہوں گے جو اس کی چوکیداری کریں گے۔سیدہ فاطمہ بنت قیسؓ نے کہا کہ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چھڑی منبر پر مار کر فرمایا کہ طیبہ یہی ہے، طیبہ یہی ہے، طیبہ یہی ہے۔یعنی طیبہ سے مراد مدینہ منورہ ہے۔خبر دار رہو!کیا میں تم کو اس حال کی خبر نہیں دے چکا؟تو اصحاب نے کہا کہ جی ہاں۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تمیم رضی اللہ عنہ کی بات اچھی لگی جو اس چیز کے موافق ہوئی جو میں نے تم لوگوں سے دجال، مدینہ اور مکہ کے متعلق کہی تھی۔خبر دار ہو کہ وہ شام یا یمن کے سمندر میں ہے؟نہیں بلکہ وہ مشرق کی طرف ہے، وہ مشرق کی طرف ہے، وہ مشرق کی طرف ہے (مشرق کی طرف بحر ہند ہے شاید دجال بحر ہند کے کسی جزیرہ میں ہو) اور آپ ﷺ نے مشرق کی طرف اشارہ کیا۔سیدہ فاطمہ بنت قیسؓ نے کہا کہ یہ حدیث میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاد رکھی ہے۔(صحیح مسلم، باب الفتن، ابن ماجه ج 5، حديث نمبر 4074)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دجال (سب سے بڑا فتنہ) حضرت ابو امامہ باھلیؓ فرماتے ہیں کہ ایک خطبہ میں ہمیں رسول اللہ ﷺ نے دجّال کا ذکر سنایا، اس سے ڈرایا اور اس سے بچاؤ کے لئے ہوشیار کیا، خطبے کا اکثر حصہ اسی بیان میں تھا۔ اسی بیان کے ضمن میں آپ نے فرمایا: جب سے اللہ تعالیٰ نے دنیا رچائی اور اولادِ آدم کو پیدا کیا ہے، تب سے کوئی فتنہ "فتنۂ دجّال " سے بڑا نہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے جتنے انبیاء کو بھیجا سب نے اپنی اپنی امتوں کو اس سے خبر دار کیا۔ مگر یہ چیز ہم پر بہت زیادہ اہم ہے کیونکہ میں آخری نبیؐ ہوں اور تم آخری امت ہو۔ تولا محالہ وہ تم میں ہی آئیگا۔ اب اگر وہ میری موجودگی میں آیا۔ تو میں خود اس سے نمٹ لوں گا، تمام مسلمانوں کی طرف سے میں خود اس سے سمجھ لوں گا، اور اگر وہ میرے بعد نکلا تو ہر شخص اپنی اپنی طرف سے اس سے جھگڑلے۔ میں اللہ تبارک وتعالیٰ کو اپنا خلیفہ بناتا ہوں۔ ہر ہر مسلمان کے لئے۔ وہ شام اور عراق کے درمیانی علاقے سے نکلے گا، اور بہت تیز چلتا ہوا چاروں طرف فساد پھیلا دیگا۔ دائیں بائیں سب جگہ ہو آئیگا، تو اے بندگانِ خدا! ثابت قدم رہنا مضبوط رہنا۔ آؤ میں تمہیں اس دجال کی ایک ایسی علامت بتلادوں جو کسی نبیؑ نے اپنی امت کو نہیں بتلائی۔ (1) وہ پہلے تو نبوت کا دعویٰ کریگا، حالانکہ میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (2) پھر وہ اس دعوے سے آگے بڑھ کر کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں۔ لیکن میں تم سے کہہ جاتا ہوں کہ اس زندگی میں کوئی بھی خدا کو دیکھ نہیں سکتا، اچھا اور سنو۔ (3) وہ کانا ہے اور اللہ تعالیٰ اس نقص سے پاک، بلند وبالا ہے، وہ کانا نہیں ہے اور ایک نشان یہ بھی ہے کہ (4) اس کی پیشانی پر دونوں آنکھوں کے درمیان (بیچ) "کافر " لکھا ہوا ہے، جسے ہر مومن پڑھ لے گا، خواہ وہ پڑھا ہوا ہو یا نہ ہو۔ سنو اس کے جو فتنے ہوں گے ان میں ایک یہ بھی ہے کہ (5) اس کے ساتھ جنت دوزخ بھی ہوگی۔ دراصل اس کی دوزخ جنت ہے اور اس کی جنت دوزخ ہے اگر تم میں سے کسی کو ایسا موقع پڑجائے کہ وہ اسے اپنی جہنم میں ڈالنا چاہے تو وہ جنابِ باری (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ) میں فریادرسی چاہ کر سورہ کہف کی شروع کی (دس) آیتیں پڑھ لے تو وہ آگ اس پر ٹھنڈک اور سلامتی بن جائیگی۔ جیسے کہ حضرت ابراہیمؑ پر ہوگئی تھی۔ اس کے فتنوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ (6) وہ ایک اعرابی سے کہے گا کہ اگر میں تیرے مردہ ماں باپ کو زندہ کردوں تب تو تُو مجھے اپنا رب مان لے گا؟ وہ کہے گا ہاں۔ چنانچہ اسی وقت دو شیطان اس کے ماں باپ کی شکل بنا کر آکھڑے ہوں گے اور کہیں گے پیارے بچے اس کی مان لے، یہ تیرا رب ہے۔ اس کے فِتنوں میں ایک یہ بھی ہے کہ (7) ایک شخص پر اسے قابو دے دیا جائیگا وہ اسے آرے سے چروادیگا، اس کے دو ٹکڑے کردے گا۔ پھر لوگوں سے کہے گا، دیکھو میں اپنے اس بندے کو دوبارہ زندہ کردیتا ہوں، اور کہے گا کہ میرے علاوہ اور کوئی اس کا رب ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ وہ اسے بٹھائیگا اور اس سے کہے گا کہ بتلا تیرا رب کون ہے؟ وہ کہے گا میرا رب اللہ ہے اور توٗ تو دجال ہے، دشمنِ خدا ہے، واللہ اس وقت جتنا یقین مجھے تیرے دجّال ہونے کا ہے اس سے پہلے اتنا نہ تھا، لوگوں میری امت میں سب سے بلند درجے والا جنتی یہی ہے (اسے سن کر صحابہؓ نے خیال کر لیا تھا کہ یہ شخص حضرت عمر فاروقؓ ہونگے، لیکن آپ کی شہادت کے بعد یہ خیال دوٗر ہو گیا) لوگو! دجّال کے زبردست فتنوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ (8) اس کے حکم سے آسمان سے بارش ہو گی اور اس کے حکم سے زمین سے پیداوار نکلے گی۔ اس کا ایک اور فتنہ بھی سن لو، (9) وہ ایک قبیلہ والوں کے پاس جائیگا، وہ اسے نہیں مانیں گے تو ان کے تمام جانور ہلاک ہو جائیں گے۔ اس کا فتنہ یہ بھی ہے (10) کہ جو قبیلہ اس کی خدائی کو مان لے گا، یہ حکم دے گا کہ آسمان ان پر بارش برسائے اور زمین اپنی پیداوار بھی ان کے لئے اگائے، چنانچہ یہی ہو گا کہ جب ان کے جانور شام کو چر چگ کر واپس آئیں گے تو خوب موٹے تازے ہو گئے ہونگے۔ کوکھیں خوب بھری ہونگی، دودھ تھنوں میں بہت کچھ اترا ہوا ہو گا۔ دجّال اپنے انہی ہتھکنڈوں کے ساتھ ساری زمین پر پھرتا رہیگا۔ ہاں حرمین شریفین مکہ مدینہ میں اس کا گزر نہ ہو گا۔ اس کے جس راستے پر یہ جائیگا وہاں ننگی شمشیر والے فرشتوں کو چوکیدار پائے گا۔ آخر عاجز آکر مدینہ شریف کے باہر سرخ پہاڑوں کے پاس جہاں سخت وشور زمین ختم ہوتی ہے اپنا پڑاؤ ڈال دیگا۔ اس وقت مدینہ شریف میں تین زلزلے آئیں گے، ان سے ڈر کر یہاں جتنے منافق مرد اور منافق عورتیں ہونگی سب بھاگ کھڑے ہونگے اور دجّال کے ساتھ مل جائیں گے، اور جس طرح لوہے کے میل کچیل کو بھٹی علیحدہ کر دیتی ہے، اسی طرح مدینہ بھی ان گندے لوگوں کو الگ کر دے گا۔ اسی لئے اس دن کا نام ہی یوم الخلاص پڑ جائے گا۔ یعنی صفائی، نتھار اور تمیز کا دن۔ یہ سن کر حضرت ام شریکؓ نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ ! اس دن عرب کہاں ہونگے؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ اس دن یہاں بہت کم ہونگے اور ان کی اکثریت بیت المقدس میں ہو گی۔ ان کا امام ایک نہایت دیندار صالح شخص ہو گا۔ ان کا یہ امام انہیں صبح کی نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھا ہوا ہو گا، اتنے میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اتریں گے، یہ امام الٹے پیروں پیچھے کی طرف سرکنے لگے گا۔ تا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آگے بڑھ کر نماز پڑھائیں، لیکن آپ ان کے دونوں مونڈھوں کے درمیان ہاتھ رکھ کر فرمائیں گے، کہ تم ہی آگے بڑھ کر امامت کرو، تکبیر تمہارے لئے ہی کہی گئی ہے، چنانچہ نماز وہی پڑھائیں گے، نماز سے فارغ ہو کر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے، شہر کا پھاٹک کھول دو، چنانچہ کھول دیا جائیگا۔ ادھر مسیح دجّال ستر ہزار یہودیوں کا لشکر لئے پڑا ہو گا، ان میں کا ہر ایک مرصع سنہری ہتھیاروں سے آراستہ ہو گا، جب دجّال کی نگاہیں نبی اللہ پر پڑیں گی تو وہ گھلنے لگے گا، جیسے نمک پانی میں گھلتا ہے، وہاں سے بھاگے گا، لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے اے دشمنِ خدا! میرے ہاتھ سے تیرا قتل مقدر ہو چکا ہے۔ ایک وار میرا تجھ پر پڑنا ضروری ہے، پھر آپ اس کا پیچھا کریں گے، اور مشرقی ”باب اللد“ کے پاس اسے جا پکڑیں گے اور ایک ہی وار میں اس کا کام تمام کر دینگے۔ (باقی صفحہ 197 پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – EIGHTY TWO [82] فتنہ اور علامت قیامت

سوال : یاجوج ماجوج نکلنے بعد کیا کرینگے ؟

جواب : یاجوج ماجوج تمام پانی پی جائیں گے، اور زمین میں فتنہ وفساد برپا کریں گے۔(مسند احمد، ترمذی)

سوال : یاجوج ماجوج کی شکلیں کیسی ہونگی؟

جواب : ان کے چہرے چوڑے، آنکھیں چھوٹی، سر کے بال لال ہونگے، اور ہر گھاٹی سے دوڑتے ہوئے آئیں گے۔(مسند احمد، کنزل العمال)

سوال : یاجوج ماجوج کا خاتمہ کیسے ہوگا؟

جواب : عیسیٰؑ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان کو ہلاک کردیگا۔(مسلم)

سوال : یاجوج ماجوج کے بارے میں جدید مفکرین کیا کہتے ہیں؟

جواب : قرآن وحدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ "یاجوج ماجوج" نسل انسانی کی ہی دو متحد قومیں ہیں جن کی تعداد دوسری انسانی نسلوں سے بہت زیادہ ہے۔ وہ اپنی خداداد طاقت کی بنا پر دوسری قوموں پر حملہ کرتے اور خوب فتنہ وفساد مچاتے تھے۔ ان مظلوم لوگوں کے کہنے پر بادشاہ ذوالقرنین نے یاجوج ماجوج کے راستے کو (جو دو پہاڑو کے درمیان تھا) لوہے اور تانبے کے ذریعے ایک مضبوط دیوار بنا کر بند کر دیا، جسے نہ تو پھلانگنے کی وہ طاقت رکھتے ہیں اور نہ ہی توڑنے کی۔ اب عیسیٰؑ کے دور میں ان کا خروج ہوگا اور انہیں کے دور میں ان کا خاتمہ بھی۔(مسلم)

سوال : عیسیٰؑ کتنی مدت زمین پر رہیں گے؟

جواب : آپ چالیس سال رہیں گے پھر مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کرینگے۔(ابوداؤد، مسند احمد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بقیہ صفحہ 195 کا)

اب یہودیوں کو شکست ہوگی وہ بھاگیں گے اور اِدھر اُدھر چھپنے لگیں گے، مگر جس درخت، پتھر، درودیوار کے پیچھے چھپیں گے، اسی کو اللہ زبان دیگا، اور وہ با آواز بلند کہیگا، اے اللہ کے بندے مسلمان! یہ ہے یہودی میرے پیچھے چھپا بیٹھا ہے آ اور اسے قتل کرڈال۔ ہاں ببول کا درخت نہیں بتلائیگا، یہ یہودیوں کا درخت ہے۔ اس کی یہاں کی مدت چالیس سال کی ہے۔ سال آدھے سال کے برابر اور سال ایک مہینے کے برابر اور مہینہ مثل جمعہ کے اور باقی دن مثل شرارے کے ، انسان صبح کو شہر کے ایک دروازے پر ہو وہ شہر کے دوسرے دروازے تک پہنچے، تو شام ہو جائے گی۔ یہ سن کر صحابہؓ نے کہا حضور ﷺ پھر ان چھوٹے دنوں میں نماز کی کیا صورت ہوگی؟ آپ نے فرمایا جیسے بڑے دنوں میں اندازسے نماز پڑھو گے، اسی طرح ان چھوٹے دنوں میں بھی اندازسے نماز پڑھ لیا کرنا۔ سنو! جناب عیسیٰ علیہ السلام (1) میری امت میں حاکم، عادل اور امام منصف ہونگے، (2) صلیب کو توڑیں گے، (3) خنزیر کو قتل کریں گے، (4) جزیہ ہٹا دیں گے، (5) زکوٰۃ اور صدقہ ترک کر دیا جائے گا۔ (6) بکریوں پر اونٹوں پر کوئی زیادتی نہ ہوگی، (7) حسد و بغض زمین پر سے اٹھالیا جائے گا، (8) ہر زہریلے جانور کا زہر ہٹ جائے گا، (9) بچے اپنا ہاتھ سانپ کے منہ میں ڈال دینگے لیکن زہر نہ ہونے کی وجہ سے وہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (10) بچے اور بچیاں شیروں اور چیتوں کو ماریں پیٹیں گی لیکن وہ انہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے، (11) بھیڑیا بکریوں میں ریوڑ کے کتے کی طرح پھرتا رہیگا، (12) زمین صرف مسلمانوں سے بھری ہوئی ہوگی، جیسے کوئی برتن صرف پانی سے بھرا ہو۔ (13) روئے زمین پر ایک ہی کلمہ (اسلام) ہوگا۔ سوائے خدائے واحد کے کسی کی پرستش، پوجا، عبادت اور بندگی نہ ہوگی، (14) لڑائیاں بالکل بند ہو جائیں گی۔ (15) حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ میں جو برکتیں اور پیداوار زمین کی تھی وہی پھر ہونے لگے گی۔ یہاں تک کہ انگور کا ایک خوشہ ایک جماعت کو کافی ہوگا۔ ایک انار ایک قبیلے کو بس (کافی) ہوگا۔ (16) بیل بہت مہنگے ہو جائیں گے۔ (17) گھوڑے چند درہموں میں بکنے لگیں گے۔ لوگوں نے پوچھا: حضور ﷺ گھوڑوں کے سستا ہونے کی کیا وجہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس لئے کہ اب لڑائیاں رہی نہیں۔ پوچھا بیلوں کے مہنگا ہونے کی کیا وجہ ہے؟ آپ نے فرمایا ساری زمین میں کھیتی باڑی ہونے لگے گی، اس وجہ سے لوگو سنو! (18) دجّال کی آمد سے پہلے تین سال نہایت سخت ہونگے، جن میں دنیا بھوکوں مرنے لگے گی۔ پہلے سال تو تہائی بارش اور تہائی کھیتی خدا کے حکم سے کم ہو جائے گی۔ دوسرے سال دو تہائی اور تیسرے سال تو نہ ایک قطرہ بارش کا برسیگا، نہ ایک دانہ اناج کا پیدا ہوگا۔ زمین سوکھ جائیگی، ہری چیز کہیں پیدا نہ ہوگی، بھوک کے مارے کھر والے چوپائے جانور سب ہلاک ہو جائیں گے، سوائے ان کے جنہیں خدا چاہے۔ یہ سن کر پھر آپ سے سوال ہوا کہ یارسول اللہ ﷺ اس وقت لوگوں کا گزر کس چیز پر ہوگا؟ آپنے فرمایا: لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰه، اَللّٰهُ اَكْبَر، سُبْحَانَ اللّٰه، اور اَلْحَمْدُ لِلّٰه کہنے پر۔ یہ غذا کا قائم مقام ہو جائیگا۔ (ابن ماجه، ج 5، ح 4075)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – EIGHTY THREE [83] فتنہ اور علامت قیامت

سوال :قیامت سے پہلے کی کچھ بڑی علامتیں بتائیے؟

جواب (1) **دھوئیں کا چھا جانا۔**(الدخان 10، مسلم)

(2)**مغرب سے سورج کا نکلنا، اور اس کے بعد کسی کی توبہ قبول نہ ہو گی۔**(بخاری و مسلم)

(3)**دابۃ الارض کا خروج۔**(اس سے متعلق حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ زمین سے ایک جانور نکلے گا جو لوگوں سے بات کریگا اور اس کے بعد کسی کا ایمان لانا فائدہ مند نہ ہو گا)۔(مسلم)

(4)**زمین میں دھنسنا۔**(قیامت سے پہلے تین جگہ پر زمین میں دھنسنے کا عمل واقع ہو گا، ایک مشرق، ایک مغرب اور ایک جزیرۃ العرب میں) (مسلم، ابن ماجہ)

(5)**مکہ اور مدینہ کی بربادی۔**(عیسیٰ ؑ کی وفات کے بعد ایک وقت آئے گا، جب اللہ تعالیٰ مومنوں کی روح قبض کرے گا، پھر دو پتلی پنڈلیوں والا ایک کالا حقیر حبشی کعبہ کو تباہ کر دیگا)(بخاری)

(6)**نیک لوگوں کا خاتمہ اور بدترین لوگوں کی بقاء۔**(قیامت سے پہلے تمام نیک لوگوں کی ارواح قبض کر لی جائیں گی اور دنیا میں صرف بدترین لوگ ہی باقی رہ جائیں گے، پھر ان پر قیامت قائم ہو گی۔) (ابن ماجہ، بخاری، مسند احمد، مسلم)

(7)**آگ کا خروج۔**(قیامت کی نشانیوں میں سے آخری نشانی آگ کا خروج ہے، یہ آگ یمن کے دارالحکومت حضر موت کی طرف سے نکلے گی اور تمام لوگوں کو ہانک کر میدان محشر (جو ملک شام میں ہو گا) کی طرف لے جائے گی۔(مسلم، مشکاۃ، ابنحبان، ترمذی، بخاری)

سوال :کیا آخرت پر ایمان لانا واجب ہے؟

جواب :جی ہاں۔(مسلم)

سوال :قیامت کس طرح آئے گی۔

جواب :لَاَ تَأْتِيكُمْ إِلاَّ بَغْتَةً: وہ(قیامت)تمہارے پاس بس اچانک ہی آئے گی۔(الاعراف 187)

سوال :قیامت کی کچھ ہولناکیاں بیان کریں۔

جواب :قیامت کا دن بچوں کو بوڑھا کر دیگا۔ (سورۃ مزمل 18-17)

قیامت کے دن لوگوں کے دل پلٹ جائیں گے۔(سورۃ نور 37)

سوال :قیامت کے دن کیا کیا ہو گا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب ☆ آسمان پھٹ کر سرخ چمڑے کی طرح ہو جائے گا۔(سورة الرحمن 37)

☆ سورج بے نور ہو جائے گا۔(سورة التکویر 1)

☆ چاند بے نور ہو جائے گا۔(سورة القیامة 8)

☆ سورج اور چاند بے نور کر کے ایک کر دئے جائیں گے۔(سورة القیامة 9)

☆ ستارے بے نور ہو جائیں گے۔(سورة المرسلات 8)

☆ ستارے بکھر جائیں گے۔(سورة الانفطار 2)

☆ زمین کھینچ کر صاف چٹیل میدان بنادی جائے گی۔(سورة الانشقاق 3)

☆ پہاڑ بادلوں کی طرح اڑنے لگیں گے۔(سورة نمل 88)

☆ دریاؤں اور سمندر کا پانی آگ سے بھڑک اٹھے گا۔(سورة التکویر 6)

اتباع رسول ﷺ کے بارے میں ائمہ اربعہ کے سنہری اقوال

امام مالکؒ کے پاس ایک آدمی آیا اور سوال کیا کہ اے ابو عبداللہ! میں احرام کہاں سے باندھوں؟ امام مالکؒ نے جواب دیا: ذوالحلیفہ سے، جہاں سے اللہ کے رسول ﷺ نے احرام باندھا تھا۔اس شخص نے کہا: میرا یہ ارادہ ہے کہ مسجد کے نزدیک قبر کے پاس سے احرام باندھوں۔ امام مالکؒ نے فرمایا: ایسا مت کرو کیونکہ اس صورت میں مجھے تم پر فتنے کا ڈر ہے۔ آدمی نے کہا کہ اس میں فتنہ کی کیا بات ہے؟ آخر میں چند میل زیادہ ہی تو کر رہا ہوں! امام مالک نے جواب دیا کہ اس سے بڑا فتنہ اور کیا ہو سکتا ہے جو تم یہ سمجھ رہے ہو کہ تم نے ایسی فضیلت حاصل کر لی ہے جو فضیلت خود رسول اللہ ﷺ حاصل نہ کر سکے؟ سنو! اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے:فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (النور:63)یعنی جو لوگ رسول کے حکم سے سرتابی کرتے ہیں وہ اس بات سے بچیں کہ ان کو کوئی فتنہ پہنچے یا ان پر کوئی دردناک عذاب نازل ہو۔

(الاعتصام للشاطبی 1/132، بحوالہ کتاب "بدعت اور امت پر اسکے برے اثرات"، تالیف:الشیخ ابو اسامہ سلیم الہلالی حفظہ اللہ، ترجمہ: ابومکرم سلفی، تصحیح و تنقیح: الشیخ حافظ ندیم ظہیر حفظہ اللہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – EIGHTYFOUR [84] فتنہ اور علامت قیامت

سوال :قیامت کیسے آئے گی؟

جواب :اللہ کے حکم سے اسرافیلؑ صور پھونکیں گے، اور قیامت آجائے گی۔(ترمذی)

سوال :صور کی آواز کیسی ہو گی؟

جواب :صور کی آواز اس قدر شدید ہو گی کہ جیسے جیسے لوگ سنتے جائیں گے، مرتے جائیں گے۔ (مسلم)

سوال :صور کی آواز سننے والوں کو رسول اللہ ﷺ نے کیا نصیحت فرمائی ہے؟

جواب :صور کی آواز سننے والوں کو رسول اللہ ﷺ نے حَسبُنَا اللہ وَ نِعمَ الْوَكِيل کہنے کی نصیحت فرمائی ہے۔ (مسلم)

سوال :صور کس دن پھونکا جائے گا؟

جواب : صور جمعہ کے دن پھونکا جائے گا۔(ابن ماجه)

سوال :صور کتنی بار پھونکا جائے گا؟

جواب :دو بار، پہلی بار میں ساری مخلوق مر جائے گی، اور دوسری بار میں زندہ ہو جائے گی۔(سورة الزمر 68 و مسلم)

سوال :صور پھونکنے کے بعد اللہ تعالیٰ کیا فرمائے گا؟

جواب :صور پھونکنے کے بعد اللہ تعالیٰ فرمائے گا، آج کے دن بادشاہی کس کی ہے، پھر خود ہی جواب فرمائے گا، ایک اللہ قہار کی۔ (طبرانی)

سوال :دوسری بار صور پھونکنے کے بعد سب سے پہلے قبر سے کون اٹھے گا؟

جواب :رسول اللہ ﷺ(ترمذی)

سوال :دوسری بار صور پھونکنے کے بعد لوگ کس طرح زندہ ہونگے؟

جواب :جس آدمی کو جانور نے کھایا ہو گا، وہ جانور کے پیٹ سے اٹھے گا، جو آدمی پانی میں ڈوبا ہو گا وہ پانی سے اٹھے گا، جس کی راکھ ہوا میں اڑائی گئی ہو گی وہ ہوا میں سے اٹھ کھڑا ہو گا۔(ترمذی)

سوال :وہ کون لوگ ہونگے جو اپنی قبروں سے اندھے اُٹھیں گے؟

جواب :جن لوگوں کے سامنے اللہ کی آیات بیان کی گئیں اور انہوں نے اس کو نہ مانا وہ لوگ اندھے اُٹھیں گے۔ (سورة طٰهٰ 124-126)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال :اہل ایمان اپنی قبروں سے کس طرح اٹھیں گے ؟

جواب :بے ریش، بے مونچھ، اور سرمگیں آنکھوں کے ساتھ اُٹھیں گے۔(مسند احمد)

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا جذباتی عمل اور اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان (منہج صحابہ)

صحیح بخاری کتاب الاضاحی میں حدیث ہے کہ معلم انسانیت ﷺ عید کی نماز کیلئے عید گاہ کی طرف رواں دواں تھے۔ نالی سے بہتا ہوا خون دیکھا تو پوچھا یہ کس کا گھر ہے؟ تحقیق کی تو پتہ چلا یہ گھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جانثار ساتھی ابوبردۃ بن نیارؓ کا ہے۔ ان کو بلایا گیا اور کہا اے ابوبردۃ بن نیار! یہ کیا معاملہ ہے؟ ابھی ہم نے عید کی نماز ادا ہی نہیں کی اور آپ نے پہلے ہی جانور ذبح کر دیا۔ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آج کا دن کھانے پینے کا دن ہے، میرے سارے پڑوسی غریب اور مسکین ہیں، میں نے چاہا کہ جلدی جلدی اپنا جانور ذبح کر کے ان کو گوشت کھلاؤں تاکہ آج کے دن ان کو انتظار نہ کرنا پڑے۔ لہٰذا میں نے فجر کی نماز پڑھتے ہی جانور ذبح کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اے ابوبردۃ رضی اللہ عنہ (اذبح مكانها شاة) اللہ نے تمہاری قربانی قبول نہیں کی ہے اس لئے کہ تمہاری قربانی ہمارے طریقے اور سنت کے خلاف تھی، مسنون طریقہ یہ تھا کہ پہلے نماز پھر قربانی، تم نے قربانی پہلے کر دی نماز بعد میں ادا کرو گے، ترتیب الٹی ہو گئی اب تمہیں قربانی کیلئے ایک اور جانور ذبح کرنا پڑے گا۔

دین اسلام جذبات کا نام نہیں ہے۔ جذبات خواہ کتنے پاکیزہ ہوں، عمل خواہ کتنا ہی اچھا ہو، لیکن اس وقت تک کوئی عمل، عملِ صالح نہیں بنتا جب تک اس کی تصدیق اور تائید اللہ کے رسول ﷺ نہ فرما دیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسائل قربانی

قربانی ابراہیمؑ کی سنت ہے بلکہ شعار اسلام سے ہے۔ قربانی کرنے والے کو قربانی والے جانور کے ہر بال کے بدلہ ایک نیکی ملتی ہے اور قربانی کے جانور کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اسکی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ دو مینڈھے، چتکبرے، سینگوں والے قربانی کرتے تھے اور بسم اللہ پڑھنے اور تکبیر کہتے اور ان کے پہلوئوں پر اپنا پائوں مبارک رکھتے تھے اور ایک روایت میں آیا ہے کہ ان دونوں کو اپنے دست مبارک سے ذبح کیا(بخاری و مسلم) اور ایک روایت میں ہے کہ وہ خوب موٹے تازے تھے اور وہ قیمتی تھے اور مسلم کے الفاظ ہیں کہ آپؐ نے بسم اللہ، واللہ اکبر کہا۔ اور مسلم میں حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا"عائشہ چھری تیز کرو" آپ نے مینڈھے کو ذبح کیا اور فرمایا"اللہ کے نام سے۔ اسے اللہ! محمدؐ اور آل محمدؐ اور امت محمدؐ(کی طرف) سے قبول فرما۔"

حاصل کلام: اس حدیث سے حسب ذیل مسائل ثابت ہوتے ہیں: (1) رسول اللہ ﷺ نے قربانی مدینہ طیبہ میں بھی کی ہے۔ (2) مینڈھا جو چت کبرا، موٹا تازہ اور قیمتی ہو تا اس کی قربانی آپؐ کو محبوب تھی۔ (3) قربانی سے پہلے چھری خوب تیز کر لینی چاہئے۔ (4) جانور کو پہلو کے بل لٹا کر ذبح کرنا چاہئے۔ (5) ذبح سے پہلے مسنون دعا اور تکبیر پڑھنی چاہئے۔ (6) اہل خانہ کی طرف سے ایک جانور قربانی کرنے سے سنت ادا ہو جاتی ہے۔ (7) قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنی چاہئے گو اس میں نیابت بھی جائز ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا"جس شخص میں قربانی کرنے کی طاقت ہو اور وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عید گاہ میں نہ آئے۔" (احمد و ابن ماجه)

چار قسم کے جانور قربانی میں جائز نہیں۔ (1) ایک چشم جانور جس کا ایک چشم ہونا بالکل صاف طور پر معلوم ہو (یعنی جس کی ایک آنکھ کی بینائی نہ ہو) اور (2) وہ بیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو اور (3) لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن نمایاں اور ظاہر ہو اور (4) وہ جانور جو نہایت ہی بوڑھا ہو گیا ہو جس کی ہڈیوں میں گودا نہ رہا ہو۔" (اسے احمد اور چاروں نے روایت کیا ہے، ترمذی اور ابن حبان نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔) قربانی کے جانور میں معمولی نوعیت کا کوئی نقص و عیب قابل گرفت نہیں۔ معاف ہے، قابل در گزر ہے۔ (بلوغ المرام: جلد دوم، حدیث 1164)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

PART FIFTH

CHAPTER 85 – 90

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – EIGHTY FIVE [85] دور حاضر کے چند مسائل

سوال : کیا ایسی شادیوں یا تقریبات میں شرکت کرنا جائز ہے جہاں عورت اور مرد ایک ساتھ ہوں؟ یا پھر پردے کا معقول انتظام نہ ہو؟

جواب : جی نہیں، ایسی جگہ شرکت جائز نہیں، اور یہ عمل کبیرہ گناہ ہے، اور یہ اللہ سے بغاوت اور نمک حرامی ہے۔

سوال : کیا ایسے اسکول اور کالج جہاں لڑکے اور لڑکیاں ایک ساتھ پڑھتے ہیں، وہاں اپنی اولاد کو تعلیم دلوانا جائز ہے؟

جواب : جی نہیں، ایسی جگہ داخلہ بالکل جائز نہیں، اور یہ عمل کبیرہ گناہ ہے (جو شخص اپنے اہل خانہ کے ساتھ بے حیائی کئے جانے کو برداشت کرتا ہے اس پر جہنم کی وعید ہے۔(مسند احمد، و صحیح الجامع : 3052)

سوال : کیا گانا سننا اور فلم یا سیریئل وغیرہ ٹی وی پر یا ٹاکز میں دیکھنا جائز ہے؟

جواب : جی نہیں، یہ عمل ناجائز ہیں۔[گانے سننے کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ: میری امت میں کچھ لوگ شراب پیں گے مگر اس کا نام بدل کر، انکی مجلسیں راگ باجوں اور گانے والی عورتوں سے گرم ہونگی، اللہ انہیں زمین میں دھنسا دیگا، اور ان میں سے بعض کو بندر اور خنزیر بنادیگا۔ (ابو داوٗد، ابن ماجہ و مسند ابن حبان) ، اور فلم اور سیریئل کیونکہ بے حیائی پر مشتمل ہوتے ہیں، اور جو ان کو پسند کرتا ہے ان پر جہنم کی وعید ہے۔(مسند احمد، ملاحظہ ہو : صحیح الجامع : 3052)

سوال : لوگ ٹی وی ایکٹرس اور ایکٹریس (Actor & Actress) کی نقل کرتے ہیں اور ان جیسے لباس اور عادات اختیار کرتے ہیں، یہ کیسا عمل ہے؟

جواب : ٹی وی پر آنے والے اداکار اللہ کے مجرم ہوتے ہیں، اور ان کی نقل کرنا بھلے ہی وہ کسی بھی طرح سے ہو بالکل غیر مناسب۔

سوال : غیبت کیا ہوتی ہے؟

جواب : کسی مسلمان بھائی کے بارے میں غائبانہ (پیٹھ پیچھے) ایسی بات کرنا جو اس کو بری لگے، غیبت ہوتی ہے، اور غیبت کرنا مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانے جیسا ہے۔ فرمان الٰہی ہے (ترجمہ) کوئی کسی کی غیبت نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا۔(سورہ حجرات /آیت 21)

سوال : ایک مسلمان کی زندگی کا مقصد کیا ہونا چاہیئے ؟

جواب : ایک مسلمان کی زندگی کا مقصد اللہ کے حکموں کو ماننا اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر چلنا، اللہ کی رضا اور اس کی خوشنودی کو حاصل کرنا، ہر ایسے کام سے بچنا جس سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ صبر اور شکر کے ساتھ زندگی گزارنا، اور اچھی باتوں کا حکم دینا اور بری باتوں سے روکنا، ایک مسلمان کی زندگی کا مقصد ہونا چاہیئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – EIGHTY SIX [86] دعوت دین کی فضیلت و اہمیت

سوال : دین اسلام میں لفظ دعوت سے کیا مراد ہے؟

جواب : دعوت سے مراد لوگوں کو ایک اللہ کی طرف بلانا ہے۔

سوال : اسلام میں دعوت کی کیا اہمیت ہے؟

جواب : ہر نبی اور ہر رسول نے اس کام کو کیا۔ کیونکہ ہم آخری نبی کے امتی ہیں اور اب کوئی نیا رسول نہیں آئیگا، اس لئے اس کام کی بہت ہی زیادہ اہمیت ہے اور اب یہ ذمہ داری مسلمان ہونے کی وجہ سے ہماری ہے کہ لوگوں تک دین کی بات پہنچائیں۔

سوال : دعوت دینے کے کیا اصول ہیں؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا کہ: دعوت حکمت سے دی جائے، اس لئے جب بھی کسی تک دین کی بات پہنچائی جائے تو اچھے اخلاق کا مظاہرہ کیا جائے، تاکہ جس کو دعوت دی جائے وہ دعوت دینے والے کی بات کو غور اور فکر سے سنے اور متاثر ہو سکے۔

سوال : دعوت دینے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : دعوت کی بہت اہمیت اور فضیلت ہے، جیسا کہ آپ ﷺ نے علیؓ سے فرمایا کہ: اگر تمہارے کہنے سے ایک شخص بھی سیدھے راستے پر آجائے تو یہ سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔ (عرب میں سرخ اونٹوں کی قیمت بہت زیادہ ہوتی ہے اس لئے آپ ﷺ نے سرخ اونٹوں کی مثال دیتے ہوئے سمجھایا)

سوال : قرآن اور حدیث میں موجود امر بالمعروف اور نہیں عن المنکر سے کیا مراد ہے؟

جواب : اس سے مراد اچھی باتوں کا حکم دینا ہے، اور بری باتوں سے روکنا ہے۔

سوال : اگر کوئی شخص خود عبادت کرتا ہے مگر دوسروں کو اچھی باتوں کا حکم نہیں کرتا، اور نہ بری باتوں سے روکتا، تو ایسے شخص کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت عبادت کرنے والا تھا، مگر دوسروں کو اچھی باتوں کا حکم نہ دیتا اور نہ ہی بری باتوں سے روکتا، تو جب اللہ نے جبرائیلؑ کو حکم دیا کہ اس بستی کو ختم کر دو، تو جبرائیلؑ نے کہا، کہ اللہ تعالیٰ وہاں تو ایک شخص ایسا ہے، جو مستقل آپ کی عبادت کر رہا ہے، تو اللہ تعالیٰ نے کہا، کہ بستی کو پلٹو مگر سب سے پہلے اس شخص پر، کیونکہ اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے سامنے برائی ہوتی رہی مگر وہ خاموش رہا۔( )

اس لئے یہ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ لوگوں کو حق بات بتائے اور برائی سے روکے۔

سوال : کسی معاشرہ کے بگاڑ کی اصل وجہ کیا ہوتی ہے؟

جواب : معاشرہ کے بگاڑ کی اصل وجہ لوگوں کی دین سے دوری، دین کے صحیح علم سے ناواقفیت یعنی قرآن اور احادیث سے بے تعلق ہونا ہے۔

سوال : کیا دعوت دین(لوگوں کو دین کی طرف بلانا) ہر شخص پر واجب ہے؟

جواب : جی ہاں۔ کیوں کہ اس کا حکم اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں دیا ہے۔ (سورہ یوسف 108)

سوال : دین کی دعوت کن لوگوں کو دینا چاہئے؟

جواب : دین کی دعوت مسلم اور غیر مسلم دونوں کو دینا چاہئے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ مسلم کی اصلاح کرنا ہے اور غیر مسلم کو اسلام میں داخل ہونے کی دعوت دینا ہے۔

سوال : کیا دعوت کا کام سارے کاموں میں سب سے افضل ہے، اگر ہے، تو اسکی کیا وجہ ہے؟

جواب : جی ہاں ، یہ کام تمام انبیاء اور ان کے ساتھیوں (صحابہ یا حواریوں)کا کام رہا ہے۔ جب اللہ کے رسول ﷺ نے حجتہ الوداع کا خطبہ دیا اور پھر فرمایا، بلّغوا عني ولو آية (ابوداؤد) تو تاریخ کی کتابوں میں موجود ہے کہ صحابہ دین کی دعوت (قرآن و حدیث) پہنچانے کے لئے دنیا کے الگ الگ حصوں میں پھیل گئے۔ ذرا سوچیں، اس وقت صحابہ کی تعداد تقریباً ایک لاکھ سے اوپر ملتی ہے جو رسول ﷺ کے ساتھ حج کے موقعہ پر موجود تھے، مگر مدینہ اور مکہ میں مدفون صحابہ کی تعداد دس ہزار بھی نہیں ہے، یعنی صحابہ کرام اللہ کا دین پھیلانے کے لئے اللہ کے راستے میں نکل گئے اور انسانوں میں دین کی تبلیغ کرتے کرتے انتقال کر گئے، وہ تو آباء تھے ہمارے ہی مگر ہم کو کیا ہوا؟

جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے گا، اس کا دین اس سے قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔ (آل عمران 85)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – EIGHTY SEVEN [87] بلوغت کے مسائل

سوال :انسان (مرد یا عورت) کے بالغ ہونے کی کیا نشانی ہے؟

جواب :تین علامتوں میں سے کسی ایک کے ذریعہ بلوغت ثابت ہوتی ہے؛

1۔ خروج منی (احتلام کے ذریعہ سے یا کسی اور وجہ سے)

2- شرم گاہ کے قریب سخت بالوں کا اگنا ۔

3- پندرہ سال مکمل ہونا۔

4۔ اور اگر لڑکی ہو تو ایک اور علامت کا اعتبار ہو گا، یعنی حیض کا آنا، جب بھی حیض شروع ہو جائے تو اس پر صلاۃ، صوم فرض ہو گا، خواہ وہ دس سال سے قبل ہی کیوں نہ ہو۔

سوال :انسان کی شرم گاہ (عورت اور مرد) سے کیا کیا مادہ نکلتا ہے؟

جواب :انسان کی شرم گاہ سے چار قسم کے مادے نکلتے ہیں؛۔ پیشاب،۔ منی،۔ ودی،۔ مذی

سوال :منی کی کیا پہچان ہے اور اس کا کیا حکم ہے؟

جواب :عضو مخصوص سے لذت اور جوش کے ساتھ ٹپک کر خارج ہونے والا سفید گاڑھا مادہ ہوتا ہے جس سے انسان پیدا ہوتا ہے اور اس کے خروج سے آدمی پر غسل فرض ہوتا ہے۔(بخاری)

سوال :ودی کی کیا پہچان ہے اور اس کا کیا حکم ہے۔

جواب :اس سے مراد وہ گاڑھا مادہ ہے جو بعض لوگوں کو پیشاب سے قبل یا بعد (خصوصاً، سردی کے موسم میں) آجاتا ہے۔ اس کے خارج (نکلنے) سے آدمی پر غسل فرض نہیں ہوتا ہے۔ اس کے خارج (نکلنے) کی صورت میں اس جگہ (جہاں پر لگی ہو) کو پاک کر کے وضو کر لینا کافی ہے۔(بخاری)

سوال :مذی کی کیا نشانی ہے اور اس کا کیا حکم ہے۔

جواب :مذی سفید، رقیق لیس دار پانی ہوتا ہے جو کہ بیوی سے چھیڑ چھاڑ کے وقت یا جماع کے ارادے کے وقت مرد کی شرم گاہ سے خارج ہوتا ہے۔(بلوغ مرام) اس کے خارج (نکلنے) ہونے کے بعد اس جگہ کو صرف پانی سے پاک کیا جائے گا، پھر وضو کر کے نماز ادا کی جائے گی۔(بخاری)

سوال :اگر منی کے نشان کپڑے کے دھونے کے بعد بھی نظر آئیں تو ان کپڑوں میں کیا نماز ہو جائے گی؟

جواب :جی ہاں۔(بخاری و مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال :اگر منی سوکھ گئی ہو تو کیا اس کو کھرچ کر صاف کر کے ان کپڑوں میں نماز ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب :جی ہاں۔(مسلم)[شرط یہ ہے کہ وہ ناک کی رنیٹھ یا بلغم کی طرح گاڑھی ہو۔]

سوال :اگر کوئی شخص حالت سفر میں ہو اور اگر اس پر غسل جنابت فرض ہو جائے تو کیا موزہ اتارے جائیں گے یا نہیں؟

جواب :حالت سفر میں غسل جنابت فرض ہو جائے تو اس کو موزہ اتار کر غسل کرنا فرض ہو گا۔ (نسائی و ترمذی)

سوال :کیا دوران قضائے حاجت اپنے عضو مخصوص کو سیدھے ہاتھ سے چھو سکتے ہیں؟ اور کیا سیدھے ہاتھ سے استنجا بھی کر سکتے ہیں؟ یا بلا وجہ ہی اپنے عضو مخصوص کو سیدھے ہاتھ سے چھو سکتے ہیں؟

جواب :نہیں، ایسا کرنے سے اللہ کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ (بخاری و مسلم)[سوائے مجبوری کے]

سوال :اگر وضو کرنے کے بعد مرد اپنی بیوی یا کسی محرم کو ہاتھ لگالے تو کیا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب :جی نہیں۔(بخاری)

سوال :اگر وضو کرنے کے بعد مرد اپنی بیوی کا بوسہ لے لے، تو کیا اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب :جی نہیں۔(مسند احمد) حضرت علیؓ اور عبداللہ ابن عباسؓ بھی اسی کے قائل ہیں۔ اور امام ابو حنیفہ بھی اسی کے قائل ہیں۔ (بلوغ المرام)

سوال :اگر کوئی شخص اپنی شرم گاہ کو (بنا کسی پردے کے) ہاتھ لگالے تو کیا، اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔

جواب :جی ہاں، اگر کوئی شخص اپنی شرم گاہ کو (بنا کسی پردے کے) ہاتھ لگالے تو، اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔ (اسے پانچوں محدثین نے روایت کیا ہے، اور امام بخاری کی رائے یہ ہے کہ اس باب میں یہ صحیح ترین حدیث ہے)

سوال :کیا قرآن پاک کو نجس شخص (جس پر غسل فرض ہو چکا ہو) ہاتھ لگا سکتا ہے۔

جواب :جی نہیں، قرآن پاک کو نجس شخص (جس پر غسل فرض ہو چکا ہو) ہاتھ نہیں لگا سکتا ہے۔

سوال :غسل کب واجب ہو جاتا ہے؟ یا حالت جنابت کس کو کہتے ہیں؟

جواب :جب مرد کا عضو مخصوص عورت کی شرم گاہ میں داخل ہو جائے، خواہ انزال ہو کہ نہ ہو، تو پھر غسل فرض ہو جاتا ہے۔ یا جب (مرد یا عورت کو) احتلام ہو جائے تو اس صورت میں بھی غسل فرض ہو جاتا ہے۔(بخاری و مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – EIGHTY EIGHT [88] بلوغت اور عورتوں کے مسائل

سوال :کیا عورتوں کو بھی احتلام ہوتا ہے؟

جواب :جی ہاں، عورتوں کو بھی احتلام ہوتا ہے۔(بخاری و مسلم)

سوال :اللہ کے رسول ﷺ کن چار چیزوں کی وجہ سے غسل کرتے تھے؟

جواب :اللہ کے رسول ﷺ (1)جنابت، (2)جمعہ کے روز، (3) سینگی لگوانے کے بعد، اور (4)میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرتے تھے۔(ابوداؤد)

سوال :کیا جنابت کی وجہ سے غسل کرنا فرض ہے؟

جواب :جی ہاں، جنابت کی وجہ سے غسل کرنا فرض ہے۔(بخاری و مسلم)

سوال :کیا حالت جنابت میں قرآن پڑھ سکتے ہیں؟(حفظ یا دیکھ کر)

جواب :جی نہیں، حالت جنابت میں قرآن نہیں پڑھ سکتے۔(احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی و ابن ماجہ)

سوال :کیا عورتوں کو غسل جنابت یا حیض سے پاک ہونے کے موقع پر پورے سر کے بالوں کو کھولنا اور دھونا واجب ہے؟

جواب :جی نہیں، عورتوں کے لئے سر کے بالوں کو باندھ لینا(یعنی مینڈھیوں کی شکل میں)، اور پھر ان کے اوپر تین چلّو پانی بہادینا کافی ہے۔(مسلم) یہاں چلّو سے مراد پانی سے بھرے ہوئے دونوں ہاتھوں کے چلو ہیں، اور بالوں کی جڑ اور سر کا چمڑا تر ہونا چاہئے۔

سوال :کیا حائضہ عورت اور جنبی شخص مسجد میں داخل ہوسکتے ہیں؟

جواب :جی نہیں، اللہ کے رسول ﷺ نے ان دونوں کے لئے مسجد میں داخلے کو جائز قرار نہیں دیا۔(ابوداؤد)

سوال :کیا حائضہ عورت اور جنبی شخص مسجد سے گزر سکتا ہے؟

جواب :اگر کوئی ایسی مجبوری ہو، جس میں کوئی اور چارانہ ہو تو پھر مسجد سے صرف گزر سکتے ہیں، مگر قیام کرنا جائز نہیں۔(بلوغ المرام، ج 1، حدیث106)

سوال :اگر کوئی شخص مسجد میں سو جائے اور اس کو جنابت لاحق ہو جائے تو ایسے آدمی کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب :اگر کوئی شخص مسجد میں سو جائے اور اس کو جنابت لاحق ہو جائے تو ایسے آدمی کے لئے بالاتفاق مسجد سے نکل جانا جائز ہے۔(بلوغ المرام، ج 1، حدیث106)

سوال :کیا شوہر و بیوی حالت جنابت سے پاک ہونے کے لئے ایک ہی برتن سے غسل کر سکتے ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : جی ہاں، ایسا کر سکتے ہیں۔(بخاری و مسلم) اور اگر دونوں کے ہاتھ آپس میں چھو بھی جائیں تو کوئی حرج نہیں۔(ابن حبان)

سوال : کیا عورت خوشبوں کا استعمال کر سکتی ہیں؟

جواب : جی نہیں، عورتوں کے لئے خوشبو کا استعمال جائز نہیں، اور اگر عورت خوشبو لگاتی ہے اور اسکی خوشبو کسی غیر محرم (جس سے اس سے پردہ ہے) تک پہنچتی ہے تو اس عورت پر غسل فرض ہو جاتا ہے۔ (فتح الباری2/279) ایک اور روایت میں اللہ کے رسول ﷺ نے ایسی عورتوں کو زانیہ کہا ہے۔ اسی طرح اللہ کے رسول ﷺ نے ایسی عورتوں کو مسجد میں آنے سے بھی منع فرمادیا تھا۔ اس طرح کی کئی احادیث فتح الباری 279/2 میں موجود ہیں۔ ان احادیث کی روشنی میں مسلمان عورتوں پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ اس بڑے گناہ سے ضرور بچیں اور پرہیز کریں۔

[ابورُہمؒ کے آزاد کردہ غلام حضرت عبدؒ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرۃؓ کو ایک عورت مسجد کی طرف جاتی نظر آئی جس نے خوشبو لگا رکھی تھی۔ آپؓ نے فرمایا:”جبّار (اللہ) کی بندی! کدھر جا رہی ہے؟“ وہ بولی”مسجد جا رہی ہوں“فرمایا: کیا اسی لئے خوشبو لگائی ہے؟" اس نے کہا "جی ہاں" حضرت ابو ہریرۃؓ نے فرمایا:" میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ ارشاد مبارک سنا ہے”جو عورت خوشبو لگا کر مسجد کی طرف چلے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، حتیٰ کہ غسل کرے“۔

(سنن ابنِماجة، كتاب الفتن، باب فتنة النساء ،ح: 4002۔ صحیح ابن ماجه 2/269)

صحیح ابنِ خزیمہ میں یہ واقعہ اِن الفاظ میں بیان ہوا ہے: حضرت ابوہریرۃؓ کے پاس سے ایک عورت گزری، اور اس کی خوشبو مہک رہی تھی۔ آپؓ نے اس سے فرمایا:”جبار کی بندی! کہاں جا رہی ہو؟“ اسنے کہا:”مسجد“ فرمایا:"خوشبو لگا رکھی ہے؟" اس نے کہا:" جی ہاں"۔ فرمایا:"واپس جا کر غسل کرو، میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا”اللہ تعالی اس عورت کی نماز قبول نہیں کرتا جو مسجد کی طرف اس حال میں جائے کہ اس کی خوشبو مہک رہی ہو، حتیٰ کہ واپس جا کر نہالے (تاکہ خوشبو کا اثر ختم ہو جائے)“۔(صحیح ابن خزیمة 3/92، ح1282 ، ومسند احمد 2/246)]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – EIGHTY NINE [89] عورتوں کے مسائل

سوال :عورتوں کو کتنی طرح کا خون آتا ہے؟

جواب :عورتوں کو تین قسم کا خون آتا ہے۔ایک حیض کا،دوسرا نفاس کا،اور تیسراا ستحاضہ کا۔

سوال :حیض کے خون کی وضاحت کریں؟

جواب :یہ خون،ہر ماہ عورت کے بالغ ہونے سے لیکرادھیڑ عمر تک (ایام حمل کے علاوہ) برابر آتا ہے۔اس کا رنگ کچھ کالا ہوتا ہے۔ (بلوغ المرام) (رواہ ابوداؤد و النسائی، وصححہ ابن حبان)

[علم طب (Medical Science) کی تحقیق کے مطابق یہ خون تقریباً 40 سے 45 سال کی عمر تک آتا ہے]

سوال :نفاس کے خون کی وضاحت کریں؟

جواب : یہ وہ خون ہوتا ہے جو کہ بچہ کی پیدائش کے بعد تقریباً چالیس دن یا اس سے کم زچگی میں آتا رہتا ہے۔(بلوغ المرام)

سوال :استحاضہ کے خون کی وضاحت کریں؟

جواب : یہ خون حیض اور نفاس کے خونوں سے الگ ہوتا ہے ، یہ عورت کی شرمگاہ سے نکلتا ہے ، یہ ایک عاذل یا عاذر نام کی رگ کے پھٹنے سے جاری ہوتا ہے ، اور مسلسل جاری رہتا ہے اور بیماری کی صورت اختیار کر لیتا ہے، اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے اس کے جاری ہونے کا کوئی مقرر و متعین وقت نہیں، یہ ساری عمر بھی جاری رہ سکتا ہے۔(بلوغ المرام)

سوال :حیض اور استحاضہ کے خون میں کیا فرق ہے۔

جواب :حیض کے خون کا رنگ کچھ کالا اور گاڑھا ہوتا ہے، اور اس میں بدبو ہوتی ہے۔اور استحاضہ کا خون لال ہوتا ہے اور پتلا ہوتا ہے۔

سوال :عورتوں کو کن دنوں میں نماز نہیں پڑھنی ہے؟

جواب :عورتوں کو حیض اور نفاس کے دنوں میں نماز نہیں پڑھنی ہے۔

سوال :کیا حیض اور نفاس کا وقت ختم ہونے کے بعد نماز کی قضاء کرنی ہوگی؟

جواب :جی نہیں۔

سوال :حیض اور نفاس کے دنوں میں روزوں کا کیا حکم ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : حیض اور نفاس کے دنوں میں روزے نہیں رکھے جاتے۔

سوال : کیا حیض اور نفاس کا وقت ختم ہونے کے بعد روزوں کی قضاء کرنی ہو گی؟

جواب : جی ہاں۔(ابوداؤد، ابن ماجه اور حاکم)

سوال : حیض کے خون سے پاک کرنے کے متعلق اللہ کے رسول ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : حیض کے خون سے پاک کرنے کے متعلق اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ پہلے اسے کھرچ ڈالو، پھر پانی سے مل کر دھولو، پھر اس پر کھلا پانی بہاؤ، پھر اس میں نماز پڑھ لو۔(بخاری و مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Chapter – NINETY [90] عورتوں کے مسائل

سوال :اگر کسی کپڑے پر خون لگا ہو اور اس کو اچھی طرح دھونے کے بعد بھی اس کا نشان ختم نہ ہو تو پھر اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا کہ، بس تیرا اس پر اچھی طرح پانی بہانا کافی ہے۔(ترمذی)

سوال :اگر کسی عورت کو استحاضہ کا خون آتا ہو تو کیا اس دوران وہ نماز چھوڑ دے گی؟

جواب :نہیں، اگر کسی عورت کو استحاضہ کا خون آتا ہو تو وہ اپنی نماز جاری رکھے گی۔(بخاری و مسلم)

سوال :جن عورتوں کو استحاضہ کا خون آتا ہو ان کو نماز کس طرح ادا کرنی ہے؟

جواب :جن عورتوں کو استحاضہ کا خون آتا ہو ان کو چاہیئے کہ نماز سے پہلے استنجا کریں پھر وضو کر کے نماز ادا کریں۔ (رواہ ابوداؤد و النسائی، وصححہ ابن حبان،شرح حدیث بلوغ مرام ۰)

اور مستحب یہ ہے کہ ظہر اور عصر کے لئے ایک غسل کر لیں، اور مغرب اور عشا کے لئے ایک غسل کریں۔ ظہر کو دیر اور عصر کو اول وقت ادا کریں، اسی طرح مغرب کو دیر اور عشاء کو اول وقت ادا کریں، اور فجر کے لئے الگ غسل کریں۔(ابوداؤد، نسائی کے علاوہ باقی پانچوں محدثین نے روایت کیا ہے)

ترمذی نے اسے صحیح قرار دیا ہے اور بخاری نے اس کو حسن کہا ہے۔اسی طرح کی ایک اور حدیث مسلم میں ام حبیبہ بنت جحش سے روایت ہے جس میں آپ ﷺ نے ان سے کہا کہ تمہاری ماہواری کے ایام جتنے پہلے سے متعین ہیں اتنے ایام میں (نماز روزہ) چھوڑ دو اور پھر نہا دھو کر نماز ادا کرو، اسکے بعد ام حبیبہ ہر نماز کے لئے تازہ غسل کیا کرتی تھیں۔ اور بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ ہر نماز کے لئے نیا وضو کر لیا کریں۔

سوال :اگر کوئی عورت سخت قسم کے استحاضہ کے خون میں مبتلا ہو اور اسکی مدت بھی زیادہ ہو تو پھر وہ کیا کرے؟

جواب :اگر کوئی عورت سخت قسم کے استحاضہ کے خون میں مبتلا ہو جس میں تمیز کرنی مشکل ہو جائے کہ خون استحاضہ کا ہے یا پھر حیض کا، تو اس بارے میں اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے کہ اس میں چھ یا سات دن ایام حیض شمار کرنا چاہیئے اور پھر پاک ہو جانا چاہیئے اور جو چوبیس یا تیئس دن نماز پڑھنا چاہیئے اور روزہ بھی رکھنا چاہیئے (اگر رمضان ہے تو)یقینا یہ تیرے لئے کافی ہے، تو ہر ماہ اسی طرح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر، جیسا کہ حیض والی عورتیں کرتی ہیں۔(اس کو نسائی کے علاوہ باقی پانچوں محدثین نے روایت کیا ہے، ترمذی نے اسے صحیح قرار دیا ہے اور بخاری نے اس کو حسن کہا ہے)اس کے باقی دن ایام استحاضہ کے ہونگے، اور ان میں ظہر اور عصر کے لئے ایک غسل کرلیں، اور مغرب اور عشا کے لئے الگ غسل کریں۔ظہر و مغرب کو تاخیر سے اور عصر و عشا کو اول وقت پڑھیں،اور فجر کے لئے الگ سے غسل کریں۔(ابـــــــوداؤد)

سوال :اگر کسی عورت کو حیض کی مدت ختم ہونے کے بعد پھر سے کوئی مادہ خارج ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب :اگر کسی عورت کو حیض کی مدت ختم ہونے کے بعد پھر سے کوئی مادہ خارج ہو تو اس کو حیض کا خون شمار نہیں کرینگے۔(بخاری و ابوداؤد)

سوال :مرد کو عورت کے ساتھ ایام حیض میں کیا کرنے سے منع کیا گیا ہے؟

جواب :ایام حیض میں صرف تعلق زن وشو سے بچنا ضروری ہے اس کے علاوہ اور دیگر کام جائز ہیں۔(مسلم)

سوال :اگر کوئی مرد اپنی بیوی سے ایام حیض میں جماع کرلے تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

جواب :جو لوگ ایسا فعل کرلیں ان کو ایک دینار (یعنی سونے کا سکہ) یا نصف دینار صدقہ و خیرات کرنا چاہئے۔ (اسے پانچوں محدثین نے روایت کیا ہے۔حاکم اور ابن قطان نے اس کو صحیح قرار دیا ہے)

سوال :اگر کسی عورت کو حج کے دوران حیض آجائے تو اس بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب :اگر کسی عورت کو حج کے دوران حیض آجائے تو اس کے بارے میں اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ مناسک حج تم بھی اسی طرح ادا کرو جس طرح دوسرے حاجی کرتے ہیں، البتہ طواف بیت اللہ ایام حیض سے فارغ ہو کر نہادھو کر کرنا۔ (بخاری و مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دین اسلام کی مکمل تصویر

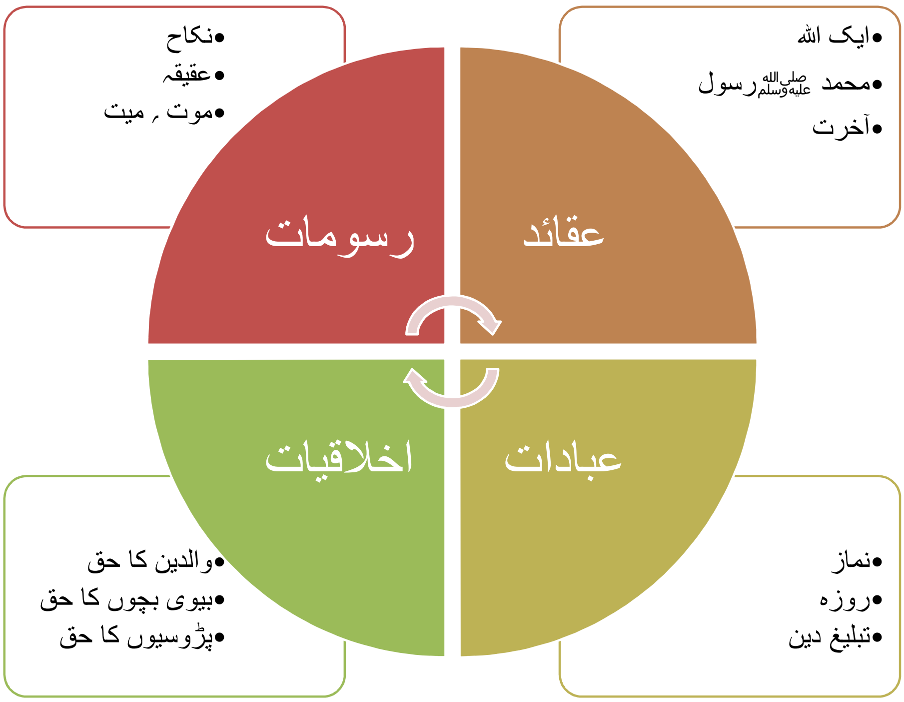

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطبۂ حجۃ الوداع منشورِ انسانیت

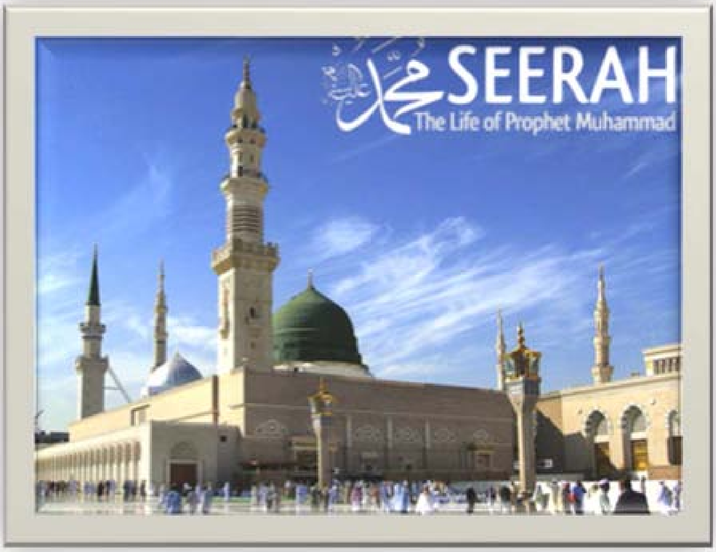

’حجۃ الوداع‘ کیوجہ تسمیہ یہ ہے کہ آپ ﷺ کا یہ آخری حج تھا، اسکو ’حجۃ الاسلام‘ بھی کہا جاتا ہے اسوجہ سے کہ ہجرت کے بعد آپؐ نے یہی ایک حج کیا، اسکے علاوہ اس کو ’حجۃ البلاغ‘ کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے جملہ مسائل حج اسکے ذریعے قول اور فعل اور کردار کے آئینہ میں دکھادیئے اور اسلام کے اُصول وفروع سے آگاہ کردیا۔ خطبہ حجۃ الوداع ایک اہم تاریخی دستاویز اور ’**حقوقِ انسانی کا چارٹر**‘ کی حیثیت رکھتا ہے جو ذخیرۂ احادیث وروایاتِ تاریخ کی صورت میں موجود ہے۔ محدثین اور مؤرخین نے اپنے اپنے فن کے مطابق اسے اپنی تصنیفات میں ذکر کیا ہے۔

آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا:

مرد وزن کے حقوق و فرائض: عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، کیونکہ تم نے انہیں اللہ کی امانت کے ساتھ لیا ہے اور اللہ کے کلمے کے ذریعے حلال کیا ہے۔ ان پر تمہارا حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی ایسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شخص کو نہ آنے دیں جو گوارا نہیں۔ اگر وہ ایسا کریں تو تم انہیں مار سکتے ہو لیکن سخت مار نہ مارنا اور تم پر ان کا حق یہ ہے کہ تم انہیں معروف کے ساتھ (یعنی اپنی حیثیت کے مطابق اچھا) کھلاؤ اور پہناؤ۔

ہدایت نامہ: اور میں تم میں ایسی چیز چھوڑے جارہا ہوں کہ اگر تم نے اسے مضبوطی سے پکڑے رکھا تو اس کے بعد ہرگز گمراہ نہ ہوگے اور وہ اللہ کی کتاب ہے اور اس کے نبیؐ کی سنت ہے۔

انسانی مساوات: لوگو! بے شک تمہارا رب ایک ہے اور بے شک تمہارا باپ ایک ہے، ہاں عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی پر، سرخ کو سیاہ پر اور سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت نہیں، مگر تقویٰ کے سبب سے۔ (یعنی فضیلت تقویٰ کی ہے)

حرمت سود: خبردار! جاہلیت کا ہر قسم کا سود اب ختم ہے۔ تمہارے لئے تمہارا اصل مال ہے، نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ ہی تم ظلم کا شکار ہو اور ہمارے سود میں سے پہلا سود جسے میں ختم کر رہا ہوں، عباس بن عبدالمطلب کا سود ہے اب یہ سارے کا سارا سود ختم ہے!!

جاہلیت کے خون معاف: سن لو! جاہلیت کی ہر چیز میرے پاؤں تلے روند دی گئی۔ جاہلیت کے خون بھی ختم کر دیے گئے اور ہمارے خون میں سب سے پہلے خون جسے میں ختم کر رہا ہوں وہ ربیعہ بن حارث کے بیٹے کا خون ہے۔ یہ بچہ بنو سعد میں دودھ پی رہا تھا کہ انہی ایام میں قبیلہ ہذیل نے اسے قتل کر دیا۔

ذاتی ذمہ داری: یاد رکھو! کوئی بھی جرم کرنے والا اپنے سوا کسی اور پر جرم نہیں کرتا (یعنی اس جرم کی پاداش میں کوئی اور نہیں بلکہ خود مجرم ہی پکڑا جائے گا) کوئی جرم کرنے والا اپنے بیٹے پر یا کوئی بیٹا اپنے باپ پر جرم نہیں کرتا (یعنی باپ کے جرم میں بیٹے کو یا بیٹے کے جرم میں باپ کو نہیں پکڑا جائے گا۔)

اطاعت امیر: اگر کوئی حبشی یعنی بریدہ غلام بھی تمہارا قائد بتا دیا جائے اور وہ تم کو خدا کی کتاب کے مطابق لے چلے تو اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو۔

تلقین پیغام رسانی: جو شخص موجود ہے، وہ غیر موجود تک (میری باتیں) پہنچا دے، کیونکہ بعض وہ افراد جن تک (یہ باتیں) پہنچائی جائیں گی وہ بعض (موجودہ) سننے والوں سے کہیں زیادہ ان باتوں کے در و بست کو سمجھ سکیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باہمی سلوک: خبردار! کسی مسلمان کی کوئی بھی چیز دوسرے مسلمان کے لئے حلال نہیں جب تک وہ خود حلال نہ کرے اور اپنی خواہش سے نہ دے دے۔

بدکاری کا خاتمہ: بچہ اس کا جس کے بستر پر تولد ہوا اور بدکار کے لئے پتھر ہیں۔

حفاظت نسب: جس نے اپنے باپ کے بجائے کسی دوسرے کو باپ قرار دیا یا جس نے اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو آقا ظاہر کیا تو ایسے شخص پر اللہ اور فرشتوں اور عام انسانوں کی طرف سے لعنت ہے۔ اس سے (قیامت کے دن) کوئی بدلہ یا عوض قبول نہ ہو گا۔

قوم کی ہلاکت کے مرض کی نشاندہی: لوگو! مذہب میں غلو اور مبالغہ سے بچو کیونکہ تم سے پہلی قومیں اسی سے ہلاک ہوئیں۔ (یعنی دین کے کسی عمل پر زیادہ بڑھ چڑھ کر مت بولو۔)

اہمیت علم: اے لوگو! علم حاصل کرو قبل اس کے کہ وہ قبض کر لیا جائے اور اٹھا لیا جائے۔

خبردار! علم کے ختم ہو جانے کی ایک یہ بھی شکل ہے کہ اس کے جاننے والے ختم ہو جائیں (یہ بات آپؐ نے تین دفعہ دہرائی۔)

احترام انسانیت: عنقریب میں تمہیں خبر دوں گا کہ مسلمان کون ہے؟ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے لوگ سلامت رہیں اور مومن وہ ہے جس سے لوگوں کے اموال اور جانیں محفوظ رہیں۔

دھوکہ دہی کی حوصلہ شکنی: جس شخص نے اپنے بھائی کا مال جھوٹی قسم سے ہتھیایا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں سمجھے۔

باہمی اخوت: بے شک ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

بڑے دشمن کی پہچان: کوئی بھی نبی ایسا نہیں گزرا جس نے اپنی امت کو اس (دجال) کے بارے میں نہ ڈرایا ہو۔ نوحؑ اور اس کے بعد آنے والے نبیوںؑ نے بھی اس کے بارے میں ڈرایا۔ وہ تم (امت محمدیہ کے زمانہ) میں ظاہر ہو گا اور یہ بات تم خوب جانتے ہو۔ اس کی حالت بھی تم سے ڈھکی چھپی نہیں اور نہ ہی یہ بات تم پر مخفی ہے کہ تمہارا رب ان چیزوں کو بھی جانتا ہے جو تمہارے لئے پردہ میں ہیں۔ تمہارا رب کانا نہیں جبکہ اس (دجال) کی دائیں آنکھ کانی ہے اور وہ آنکھ اس طرح ہے جس طرح پھولا ہوا منقیٰ ہوتا ہے۔

حکمرانوں کی خیر خواہی: تین چیزیں ہیں جن پر مؤمن کا دل خیانت (تقصیر) نہیں کرتا۔ صرف اللہ کے لئے عمل کے اخلاص میں، مسلمانوں کے حکمرانوں کی خیر خواہی میں اور ان کی جماعت سے چمٹے رہنے میں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق وراثت: اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے میراث میں سے ہر وارث کے لئے ثابت کردہ حصہ مقرر کر دیا ہے۔ اب وارث کے لئے وصیت کرنا جائز نہیں۔

سچ کی تلقین : خبردار! عنقریب تم سے میرے بارے میں سوال ہو گا۔ جس نے بھی مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں سمجھے۔

حفاظت دین: اپنے پروردگار کی عبادت کرو، پانچوں وقت کی نماز پڑھو اور حج کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ یہ سب کام خوشی سے سرانجام دو تو تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

درس اتحاد: اور تم لوگ بہت جلد اپنے پروردگار سے ملو گے وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، لہٰذا دیکھو میرے بعد پلٹ کر گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس میں ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

شہادت اور تکمیل مشن : اور تم سے میرے متعلق پوچھا جانے والا ہے تو تم لوگ کیا کہو گے؟ صحابہ کرامؓ نے کہا: ہم شہادت دیتے ہیں کہ آپؐ نے تبلیغ کر دی، پیغام پہنچا دیا اور خیر خواہی کا حق ادا کر دیا۔ یہ سن کر آپؐ نے **انگشتِ شہادت کو آسمان کی طرف اٹھایا اور لوگوں کی طرف جھکاتے ہوئے تین بار فرمایا:** اے اللہ گواہ رہ، اے اللہ گواہ رہے، اے اللہ گواہ رہے!!

اُنہی ایام میں یہ وحی نازل ہوئی:

(اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الاِسْلَامَ دِيْنًا) (المائدۃ:۳)

”آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو بحیثیت دین پسند کر لیا۔“

[احادیث اور سیرت کی وہ کتابیں جن سے خطبہ حجۃ الوداع کو ترتیب دیا گیا ہے:
صحیح بخاری، صحیح مسلم، صحیح سنن ابی داؤد، ابن ماجہ، الفتحالربانی، مجمعالزوائد، صحیح ترغیب، مسنداحمد، مصنف عبدالرزاق، مجمع الزوائد، مسنداحمد، کشف الاستار، ترغیب، سیرۃالنبی ازشبلی نعمانی، الرحیق المختوم]

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ